جملہ امراض کا علاج
اورادِ روز و شب

تدوین و تحقیق محمد عبدالخالق توکلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ذکر خیر 5/9

جملہ امراض کا علاج

اور

اورادِ روز و شب

(از قرآن مجید و احادیثِ مبارکہ اور فرموداتِ بزرگانِ دینِ اسلام)

پسندیدہ انتخاب

محمد عبدالخالق توکلی

ریٹائرڈ سینئر سبجیکٹ سپیشلسٹ گورنمنٹ کالج برائے اساتذہ فیصل آباد

خادم خانقاہ توکلیہ محبوبیہ صدیقیہ سیداشریف پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین

W.S.3/K گلستان کالونی نمبر 1 فیصل آباد

فون: 041-8784141 موبائل 0300-6657945

جملہ حقوق محفوظ ہیں بحق عبدالخالق توکلی

نام کتاب ...... جملہ امراض کا علاج اور اورادِ روز وشب

مؤلف ...... محمد عبدالخالق توکلی

......

اشاعت اوّل 2007ء

تعداد 1100

صفحات 132

قیمت 60/-

تزئین ...... طارق وحید طارق، ساجد حسین

کمپوزنگ ...... امیر سہیل طارق...... پیپلز کالونی نمبر 1، فیصل آباد۔

فون: 041-8542434 موبائل: 0300-6651690

ناشر ...... عزیز پرنٹرز 9488328 (0300-0321)

ملنے کے پتے

☆......مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے۔ فیصل آباد

☆......خانقاہ توکلیہ محبوبیہ صدیقیہ سید اشریف ضلع منڈی بہاؤ الدین۔

☆......~~مکتبہ محبوبیہ W.S.3K گلستان کالونی~~ فیصل آباد

☆......

☆......

پیش لفظ

یہ کتابچہ 5/9 ذکر خیر 5 متفرق کا باب نہم ہے جس کی اشاعت الگ ہو رہی ہے۔ قرآن حکیم و حدیث شریف میں تمام مسائل و امراض کا حل موجود ہے کاش ہم اس سے استفادہ کریں۔ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ بھی رکھیں صرف اپنی تدابیر ہی میں ہم تن مگن نہ رہیں بزرگانِ دینِ اسلام کے معمولات و نقشِ قدم پر چلنے کی سعی کریں۔

وہ کون سا عقدہ ہے جو حل ہو نہیں سکتا

انتساب

تمام حضرات کے نام جو اس منفرد کتابچہ سے مستفید ہونے کی کوشش فرمائیں

آئینہ مضامین

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
انتساب	3	پیش لفظ	4
اہم نوٹ	7	حدیث مبارکہ	9
کیسی بہترین دعا	10	عیادت مریض اور معالجہ	10
ایک واقعہ اور معجزہ	11	حدیث شریف	12
گناہ عمر میں بھی کمی کرتا ہے	12	روحانی امراض کیا ہیں؟	13
حدیث شریف	13	ایک حکایت	14
آیاتِ شفا	14	دعا	15
معوذات	15	سورۃ فاتحہ	15
سورۃ الفلق والناس	15	دم کرنا	17
دم جبرائیل علیہ السلام	18	آیت الکرسی اور سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات	19
ہرگی	19	ستر ہزار ملائکہ کی دعا	19
سورۃ الملک	20	سورۃ الاخلاص	20
سورۃ انعام کی پہلی تین آیات	21	خاص نکتہ	21
سورۃ توبہ کی آخری دو آیات	22	سورۃ مومن کی پہلی تین آیات	22
سورۃ البقرہ مکمل	22	جس گھر میں سورۃ بقرہ ؟ ؟ ؟	22
میت کو دفن کرکے	23	صبر اور نماز ہر مشکل کا علاج ہے	23
گناہوں کا بہترین نسخہ	23	سورۃ کہف	23
سورۃ یٰسین	24	سورۃ دخان	24
بدنظری	24	حدیث شریف کا ایک واقعہ	25

کئی فوائد و برکات کے حصول کا نسخہ	25	دس دس کاف والی آیات	26
پہلی آیات مبارکہ	26	دوسری آیت شریف	27
تیسری آیت کریمہ	27	چوتھی آیت مبارکہ	27
پانچویں آیت شریفہ	27	سات آیات کفایت جملہ مہمات	28
منزل یا کلید الشفاء	28	سات سلام	30
دعا کی قبولیت کی شرئط	30	صدقہ دعا کر پر ہے	30
چار مضر چیزوں سے تحفظ کی دعا	31	دعا حفاظت کے لئے	31
دعائے کثیر البرکت	32	دعا قرب وغم دور کرنے کیلئے	33
ایک مکمل اور جامع دعا	33	مفید ترین وظیفہ	33
غم بھی دور قرض کی ادائیگی کا سبب بنے	34	مال اور رزق میں اضافہ	34
کیمیائے مشائخ	36	آگ بجھانے والا عمل	36
ہر بیماری کا علاج	36	ہر درد تکلیف، بلا سے بچائے	37
چار عظیم فائدے	37	شاندار نسخہ، عمدہ نصائح	37
خدا تعالیٰ راضی ہوگا، جنت میں داخل کرے گا	38	دن رات نعمتوں کا شکر ادا ہو جائے گا	38
عافیت اور خیر و برکت کی دعا	38	دعا قبول ہو	39
قرآنی نسخہ جات برائے تقویت دل	39	دمہ وسانس کے لئے	39
شوگر کے لئے	39	بواسیر کے لئے	40
بلڈ پریشر کے لئے	40	تسکین قلب کیلئے	40
درد کے لئے	40	حادثات سے بچاؤ	40
مفید ترین بیان	41	کفارات	42
کیسی اچھی دعا	43	اسماء گرامی اصحاب کہف رضی اللہ عنہم	43
ستر مرتبہ رحمت ہوگی	44	ہر شے کے ضرر سے حفاظت	44

دعا برائے طلب مغفرت	45	دنیا کی ہر شے سے محبوب کلمات	45
نیا چاند دیکھنے کی دعا	45	شرح صدر کی قرآنی دعا	46
برائے قبولیت دعا	46	فرمودات شاہ عبدالرحیم دہلوی	46
درد دانت کے لئے	47	جملہ جن و شیطان سے بچاؤ کیلئے	48
اخروی نجات کا نسخہ	48	نماز حاجت	48
لذعوات	49	آسمان و زمین کی کنجیاں	49
دعاؤں سے علاج	50	ایک بزرگ کا ارشاد	51
ختم الشفاء	51	چوتھے روز کا بخار	52
گھر سے نکلتے پر کہیں	52	بیٹے کا حصول	53
واقعہ	54	تعویز	54
درد زہ کا علاج	54	امام ویری نے سانپ کا زہر اتارنے کیلئے فرمایا	54
ستر قسم کی پریشانیوں کا علاج	56	خواجہ حسن نظامی کی سیاسی تفسیر	56
برائے روزی و کشائش رزق	57	برائے ادائیگی قرض	57
مشکل کشا	57	خاصیت عہد نامہ	58
برائے حفاظت از دشمن	59	اخلاق اموز نسخہ	59
وساوس، بے جا غصہ نماز میں	59	جنت میں گھر بنانے کا نسخہ	59
بنائی کا نسخہ	60	علاج از مسلم شریف	61
قرآنی آیت کریمہ	62	چوری سے محفوظ رہے	62
برائے خیرات و برکات	62	تجارت میں برکت کے لئے	62
اگر کتا یا موذی جانور راستے میں ہو	62	جب نئی جگہ پر اتریں	62
دعائے کیمیائے سعادت	63	حضرت مولانا ثناء اللہ پانی پتی	64
نہایت قیمتی ارشادات از تفسیر	64	انجیر کے فوائد	65

ہر درد کے واسطے	66	برائے مہم عظیم	66
دینی و دنیاوی مقصد کیلئے	66	دشمن کا خلاف استغاثہ	67
مجرب نسخہ جات	68	درد زہ	69
نہایت مفید ترین معلومات	69	بیماری ذریعہ خیر وفلاح ہے	70
آنکھ کی روشنی کے لئے	71	برائے مستورات	71
پرخوری	72	صبح وشام کی ایک بہترین دعا	73
نہایت اعلیٰ	73	ادویہ اور غذا	74
ارشادات از احادیث مبارکہ	74	سوتے وقت دعا کی برکت	76
حکایت	76	وظیفہ برائے حل المشکلات	77
برائے جسمانی امراض	78	تقویت دماغ کے لئے	78
مفید ورد	79	بہترین دعا	80
دعائیں	80	دعا	81
مینارہ نور.....متفرقات	83	دور سے توجہ کا اثر	83
طلب آخرت کا صلہ	84	ریاکاری	84
سید الاستغفار	86	بیت الخلا جانے پر یہ دعا پڑھیں	87
دعا	88	بہترین	88
ہر وقت دعا مانگیں	88	جامع الدعا	89
نماز حاجت	89	مزید دعائی از دلائل الخیرات	89
الحزبُ الثامن سے	90	حصن حصین	91
دعا مانگنے کی فضیلت کا بیان	92	اللہ کے ذکر کی فضیلت	92
دعائے مانگنے کے آداب کا بیان	92	ذکر کے آداب کا بیان	93
صبح وشام کی دعائیں	94	حدیث شریف	95

سر شام اور رات کے آداب	96	آداب	96
حدیث شریف	97	سوکر اٹھتے وقت کے آداب	97
کروٹ لینے پر پڑھیں اللہ اکبر	98	ضروری ہدایت	98
مرتبہ شہادت	99	مرنے کے وقت پڑھیں	99
کلمہ توحید کی فضیلت	100	متعلقہ قرآن حکیم	100
ایک پیاری دعا	101	درود وسلام	101
جمعہ کا دن اور جمعہ کی رات	105	حکایت	105
تعوذ کا بیان	106	حضور ﷺ کا ایک جامع فرمان	107
حدیث شریف	108	ماہ محرم کی عبادات	108
عاشورہ کے دن یہ دس کام کریں	109	غسل کریں	109
نمازیں پڑھیں	110	دوسری نماز	110
رجب کی عبادات	111	حکایت ایک عابدہ	112
رجب میں دس کام کریں	112	ماہ شعبان کی عبادات	113
لیلۃ البراۃ پندرھویں شب	114	پندرھویں تاریخ کو روزہ رکھنے کا حکم	114
رمضان شریف	114	شوال کے مہینے کی عبادات	115
ذالحجہ کے مہینے کی عبادات	115	ہفتہ کے دنوں کی نمازیں	116
یکشنبہ کی نماز	116	دوشنبہ	117
سہ شنبہ	117	چہار شنبہ (بدھ)	117
پنج شنبہ	117	جمعہ کی نماز چاشت	117
اختتامی نوٹ اور التجاء	118	فہرست کتب	120

اہم نوٹ

یہ کتابچہ دراصل ذکر خیر 5 متفرق المعروف بہ تعلیمات ارباب سیرت کا آخری باب ہے اسے الگ شائع کیا جا رہا ہے۔ ذکر خیر ۱ تا ۵ المعروف بہ سیرت طیبہ ایک ہی ساتھ کئی سالوں کی محنت شاقہ سے مکمل کیے گئے اور بعض بزرگوار حضرات کو دکھائے گئے سبھی علماء فضلاء نے سب پر مشترکہ ہی اپنے خیالات عالیہ کا اظہار فرمایا۔ جن میں چند ایک حضرات کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔

☆...... حضرت صاحبزادہ کرنل الطاف محمود ہاشمی آستانہ عالیہ توکلیہ محبوبیہ صدیقیہ سید اشریف۔

☆...... حضرت صاحبزادہ علامہ رفیع الدین پرنسپل ڈگری کالج و خانقاہ معظم آباد شریف۔

☆...... حضرت صاحبزادہ علامہ جناب سعید الحسن شاہ بانی حزب الاسلام فیصل آباد۔

☆...... حضرت جناب ڈاکٹر پروفیسر قاری حافظ علامہ محمد اقبال صدر شعبہ

اسلامیات زرعی یونیورسٹی فیصل آباد۔

☆...... جناب بہترین سیرت نگار و مصنف، صدارتی ایوارڈ یافتہ میاں محمد ندیم باری، فیصل آباد۔

☆...... حضرت جناب صاحبزادہ پروفیسر عابد حسن صدر شعبہ اسلامیات و عربی، ڈگری کالج فیصل آباد۔

☆...... حضرت جناب صاحبزادہ علامہ پیر طریقت سید غلام دستگیر زیدی مصنف دینی کتب فیصل آباد۔

☆...... جناب صاحبزادہ پروفیسر محمد فاروق قریشی، جی سی یونیورسٹی فیصل آباد۔

☆...... جناب چوہدری محمد اسلم منہاس ریٹائرڈ مجسٹریٹ، فیصل آباد۔

☆...... جناب محمد اشرف عارف ادیب و شاعر و ماہر تعلیم ریٹائرڈ اسسٹنٹ ڈائریکٹر محکمہ تعلیم۔

☆...... جناب مبارک حسین ڈار ادیب و شاعر و ماہر تعلیم ریٹائرڈ اسسٹنٹ ڈائریکٹر محکمہ تعلیم۔

☆...... جناب نذر محی الدین نذر ادیب و شاعر و ماہر تعلیم ریٹائرڈ اسسٹنٹ ڈائریکٹر محکمہ تعلیم۔

☆...... جناب میاں عبدالمجید نقشبندی، ایم اے ایم ایڈ، پرنسپل، گورنمنٹ کالج برائے اساتذہ سمن آباد فیصل آباد

☆...... جناب رانا عبدالرؤف ایم اے ایم ایڈ، ایل ایل بی۔

☆...... ڈاکٹر محمد یعقوب پرنسپل و سابقہ صدر پنجاب ٹیچرز یونین و عظیم مبلغ اسلام۔

☆...... رانا محمد ابراہیم ساجد ڈپٹی سیکرٹری تعلیمی بورڈ فیصل آباد۔

☆...... قاری علامہ ریاض حسین سیالوی خطیب و سابقہ ڈپٹی سیکرٹری مجلس دعوت الاسلامیہ، سیال شریف۔

☆...... جناب قاری و خطیب محمد رضا امین سیفی مجددی، جامعہ قادریہ، فیصل آباد۔

☆...... جناب مولانا محمد اسحٰق، صاحب عظیم مفتی و نامور عالم، فیصل آباد۔

☆...... جناب حافظ و معلم ریاست علی نقشبندی، توحیدی۔

حدیث مبارکہ

خَیْرُ الدَّوَاءِ الْقُرْاٰنُ

سب سے بہترین دوا قرآن مجید ہے۔

(سنن ابن ماجہ شریف جلد دوم)

''صحائف الہامی کا ہر لفظ قوت کا خزانہ ہے۔''

''الہامی الفاظ اور اسمائے الٰہی میں اتنی طاقت ہے کہ ان کے ورد سے ہماری پریشانیاں اور بیماریاں دور ہو جاتی ہیں''

(''من کی دنیا''......مصنف غلام جیلانی برق)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ○ بِحُرْمَتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ الْاَخْيَارِ ؕ

کیسی بہترین دعا

يَا جَوَّادُ ؕ يَا جَوَّادُ جُدْ عَلَيْنَا وَعَامِلْنَا بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ لَا تُقَابِلْنَا بِمَا نَحْنُ اَهْلُهٗ اِنَّكَ اَنْتَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ نَسْتَغِيْثُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا ؕ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

''اے بحر کرم اے بہت بڑے سخی، ہم پر سخاوت کر اور ہمارے ساتھ وہ معاملہ کر جس کے تو لائق ہے اور اس بات کی ہم پر گرفت نہ کر جس کے ہم لائق ہیں، بے شک تو ہی بخشش کے لائق ہے۔ ہم فریاد کرتے ہیں اے فریادیوں کے فریاد رساں، ہماری فریاد کو پہنچ۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔''

(ذکر کثیر......از خواجہ محبوب عالم ہاشمی سیدوی رحمۃ اللہ علیہ)

عیادتِ مریض اور معالجہ:

حضور شفیع معظم نبی اکرم رسولِ محتشم حبیب اعظم صلی اللہ علیہ وسلم مریضوں کی عیادت اور مزاج پرسی کیلئے تشریف لے جایا کرتے تھے۔ آپ بیمار کے پاس سرہانے کے قریب بیٹھتے اپنا مبارک ہاتھ اس کے ماتھے پر رکھتے۔ اور بعض مرتبہ

درد یا تکلیف کی مقام پر۔ اور پوچھتے کیسا حال ہے؟ اور فرمایا کرتے یہ بھی ایک طرح کا علاج ہے۔ یہ مریض کے دل میں مسرت ڈال دینے اور اس کے اندر اثر ڈالنے کا ایک طریقہ ہے۔ اس کے بڑے فوائد ہیں۔ ''دوست کی ملاقات دوست کیلئے شفا ہوتی ہے'' (قولِ بزرگان)۔

ایک واقعہ اور معجزہ:

۱) ایک یہودی کا بیٹا حضور رحمۃ للعلمین صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا۔ اچانک وہ بیمار ہو گیا۔ حضور مونسِ غریبان صلی اللہ علیہ وسلم اس کی عیادت کیلئے تشریف لے گئے۔ اس کے نزدیک بیٹھ گئے اور سلام کیا تو وہ مسلمان ہو گیا۔ آپ نے فرمایا حمد ہے اسی اللہ تعالیٰ کیلئے جس نے اسے آگ سے نجات دی۔

۲) سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں بیمار ہوا اور بے ہوشی طاری ہو گئی حضور جناب رحمتِ عالمیان صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ نے وضو فرمایا۔ اور وضو کے پانی سے مجھ پر چھینٹے مارے مجھے ہوش آ گیا۔ ایک روایت ہے کہ میرے منہ پر دم فرمایا فوراً ہی مجھے صحت ہو گئی۔

اقسام بیماری:

بیماری دو قسم کی ہوتی ہے دلوں کی بیماری، جسم کی بیماری۔ (دلوں کی بیماری سے مراد روح کی بیماری ہے۔ الراقم) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع سے دلوں کی بیماری (حسد، کینہ، بغض، غصہ، خواہشات نفسانی کی پیروی، غیبت، جھوٹ وغیرہ وغیرہ......) دور ہو سکتی ہے۔ آپ کی تشریف آوری درحقیقت امراض قلوب کے علاج اور اصلاح ہی کے لئے ہے۔ قلوب کے اندر بوجہ گناہ بیماریاں آتی

ہیں۔ گناہوں کے اثرات دل پر مرتب ہوتے ہیں اور جسم پر بھی اس کا ایک سبب علم (علم جس پر خلوص کے ساتھ عمل بھی ہو) کی کمی ہوتی ہے۔ علم نور ہے، گناہ ظلمت ہے، امام شافعی ؒ کا قول ہے۔

شَكَوْتُ اِلٰى وَكِيْعٍ سُوْءَ حِفْظِيْ ...... فَاَرْشَدَنِيْ اِلٰى تَرْكِ الْمَعَاصِيْ

وَقَالَ بِاَنَّ الْعِلْمَ نُوْرٌ ...... وَنُوْرُ اللّٰهِ لَا يُؤْتٰى لِعَاصِيْ

ترجمہ: میں نے استاد وکیع ؒ سے حافظہ کی کمی کے متعلق شکایت کی پس انہوں نے مجھے گناہوں کو چھوڑنے کی ہدایت کی اور فرمایا جان لو علم ایک نور ہے اور اللہ کا نور عاصیوں کو عطا نہیں ہوتا۔

حدیث شریف:

حدیث میں ہے آدمی کو اس کے گناہوں کے باعث رزق سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ رزق جو تقویٰ کے سبب ملتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا ہے ''اگر اہل بستی ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو زمین و آسمان کی برکتوں کے دروازے ہم ان پر کھول دیتے''۔ یہ وعید مومنوں کے حق میں ہے نہ کہ نہ ماننے والوں کیلئے۔ نافرمانوں پر رزق اور نعمت وافر ہوتی ہے۔

گناہ عمر میں بھی کمی کرتا ہے:

(یہ بھی ماننے والوں کیلئے ہے) فرمانبرداری عمر میں زیادتی کا باعث ہوتی ہے۔ علاج توبہ اور گناہوں سے بچنے میں ہے۔

حدیث انس ؓ میں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''کیا میں تمہیں تمہارا درد اور اس کا علاج بتا دوں؟...... ''تمہاری بیماری تمہارے گناہ ہیں۔ اور اس

کی دوا استغفار ہے۔ جسمانی امراض کے علاج آپ ﷺ نے جو فرمائے وہ بذریعہ وحی ہیں۔ ان کا ذکر آگے طب نبوی ﷺ میں الراقم نے لکھا ہے۔

حدیث شریف ''اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری ایسی پیدا نہیں فرمائی جس کی دوا پیدا نہ فرمائی ہو''۔

دوسری حدیث:۔ ''ہر بیماری میں شفا ہے سوائے موت کے''۔

علاج میں بھی حکم الٰہی اور اس کی تقدیر نظر رکھنی چاہیے۔ اور دوا کو ہی شفا کا موجب سمجھا نہ جائے۔ قرآن مجید سے زیادہ اعم، انفع اور اعظم شفا نازل نہیں ہوئی۔

تنزّل من القرأن ماهو شفاء ورحمته اللمومنين''

روحانی امراض کیلئے قرآن حکیم مکمل شفا ہے۔

روحانی امراض کیا ہیں؟

فاسد اعتقادات، باطل عقائد، اخلاقِ رذیلہ، اعمال قبیحہ، قرآن شریف جسمانی امراض کیلئے بھی شفا ہے۔ اس کی تلاوت سے برکت کا حصول بے شمار بیماریوں میں نفع مند ہے۔ اہلِ فسق وفجور غیر شرعی عاملوں کے منتر اور دم وغیرہ عجیب وغریب تاثر رکھتے ہیں تو قرآن مجید کی تاثیرات کیوں ناممکن ہوں؟

قرآن شریف سراسر زندہ جاوید معجزہ ہے۔ حضور سید المرسلین ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص قرآن مجید کو چھوڑ کر شفاء تلاش کرے اسے اللہ تعالیٰ ہرگز شفا عطا نہیں کرتا۔

حدیث شریف:

سورۃ فاتحہ ہر بیماری کی دوا ہے۔ زہریلے جانوروں کے کاٹے ہوئے کا

دم اور مجنوں وغیرہ کا علاج فاتحہ سے احادیث میں ثابت ہے اور تسلیم شدہ ہے۔ ہر مرض کا علاج اس سے کیا جا سکتا ہے۔امام ابن ماجہ ؒ کے نزدیک حضرت علی ؓ کی مرفوع حدیث میں ہے کہ ''بہترین دوا قرآن ہے''امام بیضاوی ؒ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد وتنزل من القرآن ماھو شفاء کی تفسیر میں آیات شفاء کا ذکر کیا ہے..... (کئی محدثین ومفسرین نے بھی)۔

ایک حکایت:

امام ابو القاسم ؒ کا بچہ شدید بیمار پڑ گیا..... خواب میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ''تم آیات شفاء سے کیوں دور ہو؟''۔امام صاحب بیدار ہوئے اور آیات قرآن شریف سے لیں۔لکھا پانی میں حل کیا بچے کو پلایا بچہ فوراً شفا یاب ہوا۔اکثر مشائخ عظام مریضوں کیلئے ان آیات کو لکھتے ہیں ان میں بذاتہ شفا موجود ہے۔لیکن اس کی قبولیت عامل کی ہمت اور پرہیزگاری وغیرہ پر بھی شرط ہے۔

آیات شفاء:

۱) وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ (توبہ ۹/۱۴)

۲) وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ (۱۰/۵۷ سورۃ یونس)

۳) يَخْرُجُ مِنْ م بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ (النحل)

۴) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۔ (بنی اسرائیل)

۵) وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ (الشعراء)

۶) قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ط (حمٓ السجدۃ)

دُعا:

دعا طاقتور اسباب میں سے ہے۔ہر حدیث شریف کی کتاب میں دعاؤں کا الگ باب ہے۔مثلاً ترمذی شریف جلد دوم میں قریباً (۳۱) دعائیں الراقم نے دیکھیں۔

معوذات:

(آخری دونوں سورتیں) اسمائے الٰہی سے ہیں۔ان سے شفا طلبی بھی روحانی طب کی ایک قسم ہے۔حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام آخری دونوں سورتیں پڑھ کر اپنے جسم اطہر پر دم فرمایا کرتے تھے۔مفہوم وخلاصہ:(مدارج النبوۃ جلد اوّل۔مصنف شیخ عبدالحق محدث دہلوی ؒ اور مترجم علامہ عبدالمصطفیٰ محمد اشرف نقشبندی لاثانوی مرالوی فاروق آباد)۔

سورۃ فاتحہ:

فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان ۴۱ بار الحمد بسم اللہ کی آخری میم الحمد سے ملا کر روزانہ ۴۱ دن تک پڑھنا۔ہر مقصد کیلئے بزرگوں سے منقول ہے۔آخر میں آمین تین بار کہنا اور ہر ایک بار ایک ہی سانس میں ختم کرنا۔

سورۃ الفلق والناس:

(قرآن مجید کی آخری دونوں سورتیں) جو حضرات ان کو قرآن مجید کی سورتیں نہیں سمجھتے آج تک جتنی تفاسیر لکھی گئیں اور تمام کتب حدیث اور کتب سیر کے حوالہ سے الراقم عرض کرتا ہے۔کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر جادو ہوا اور ان دونوں سورتوں کا نشان نزول بھی یہی ہے اب اگر کوئی نہ مانے تو اس کی اپنی پسند نہ

مانے والا تمام کتب احادیث اور تفاسیر کو جھٹلائے گا۔ جادو کیا گیا؟ اس کا اثر ہوا۔ (ذات اطہر رسالت مآب ﷺ پر) 7ھ میں خیبر کے یہودیوں کا ایک وفد ےچھ مدینہ منورہ کے ایک مشہور جادوگر لبید بن اعصم کے پاس آیا...... یہودی لڑکے نے کنگھی کا ایک ٹکڑا اور چند روئے مبارک حاصل کر لئے۔ لبید کی بیٹیوں نے جوفن میں اپنے باپ سے بھی دو قدم آگے تھیں جادو کیا۔ نر کھجوروں کے خوشے کے غلاف میں رکھ کر ایک کنوئیں کی تہ میں بھاری پتھر کے نیچے دبا دیا۔ چھ ماہ گذرنے پر معمولی اثر ظاہر ہونے لگا۔ آخری چالیس دن زیادہ تکلیف کے تھے۔ کس قسم کی تکلیف؟ طبیعت مبارک گھٹنے لگی۔ نقاہت بڑھنے لگی۔ تمام روایات کا یہی نچوڑ ہے کوئی ضعیف ترین روایت بھی موجود نہیں ہے کہ فرائض نبوّت کی ادائیگی میں کبھی بال برابر فرق آیا ہو۔ کبھی ایسا نہ ہوا کہ نماز کے ارکان میں تقدیم و تاخیر سرزد ہوئی ہو یا تلاوت (قرآت) کے وقت نسیان طاری ہوا ہو یا مملکت اسلامیہ کی توسیع، استحکام یا اسلام کی تبلیغ میں کوئی معمولی سا رخنہ بھی پیدا ہوا ہو۔ تکلیف زیادہ بڑھی دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے اسی رات خواب میں آگاہ فرما دیا گیا۔ ام المومنین صدیقہ کائنات عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتا دیا "خواب میں دو آدمی میرے پاس آئے۔ ایک میرے سرہانے بیٹھ گیا دوسرا پاؤں کے نزدیک۔ (جبرائیل و میکائیل علیہم السلام تھے) ایک نے دوسرے سے پوچھا۔ انہیں کیا تکلیف ہے؟ دوسرے نے کہا جادو کیا گیا ہے۔ پوچھا۔ کس نے کیا ہے؟ کہا لبید بن اعصم نے کس چیز میں؟ ذی اروان کے کنوئیں کی تہ میں ایک پتھر کے نیچے۔ اب کیا کرنا چاہئے؟ سارا پانی نکال کر پھر پتھر کے نیچے سے ان چیزوں کو نکالا جائے۔

حضرات سیدنا علی المرتضی رضی اللہ عنہ عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ زبیر رضی اللہ عنہ کو کنوئیں پر

بھیجا گیا۔ سارا پانی نکالا گیا۔ اتنے میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام خود بھی وہاں تشریف لے گئے۔ پتھر کو اٹھایا نیچے سے غلاف نکلا۔ کھولا۔ اس کے اندر کنگھی مبارک کا ایک ٹکڑا چند بال مبارک جو تانت کے ایک ٹکڑے میں بندھے ہوئے تھے۔ گیارہ گرہیں لگی ہوئی تھیں۔ جبرائیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور یہ دو سورتیں الفلق والناس پڑھ کر سنائیں عرض کی۔ آپ ان کی ایک ایک آیت پڑھتے جائیں اور ایک ایک گرہ کھولتے جائیں اور ایک ایک سوئی نکالتے جائیں...... ایسا ہی کیا گیا۔ طبیعت مبارک ہشاش بشاش ہوگئی۔ جادو کا اثر زائل ہوا۔ جادوگر کو کچھ نہ کہا۔ (تفسیر عزیزی، معارف القرآن، ضیاء القرآن، ابن کثیر، تفہیم القرآن و کتب احادیث)۔

آخری دونوں سورتوں کے بارے میں بندہ حقیر ترین یہ عرض کرتا ہے کہ ان کے پڑھنے کے ہزارہا فوائد ہیں۔ صرف جادو کے اثرات دور کرنے کیلئے ہی نہیں ہیں بلکہ جملہ مصائب و آلام، آفات و بلیات اور شیطانی وسوسوں کیلئے مجرب ترین ہیں۔ سیدہ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا راوی ہیں "حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نہیں سوتے تھے جب تک تین تین بار یہ سورتیں پڑھ کر اپنے جسم اطہر پر ہاتھ نہ پھیر لیں" خلاصہ و مفہوم۔ حدیث شریف۔

دم کرنا:

ایسا دم جس میں کوئی اسم مبارک، آیت قرآنی یا دعا ہو جائز ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام خود بھی اپنے اوپر دم فرماتے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم پر بھی دم کرتے۔ امام حسن رضی اللہ عنہ اور امام حسین رضی اللہ عنہ پر یہ پڑھ کر دم فرمایا کرتے تھے۔

اُعِیْذُ کُمَا بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّ ھَامَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ

عَيْنٍ لَّامَّةٍ ط ۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ، امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ، امام مالک رحمۃ اللہ علیہ، امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ، امام ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ، امام احمد رحمۃ اللہ علیہ، امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرمائی ہے۔

عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے عرض کیا جب سے مسلمان ہوا ہوں مجھے شدید درد ہوتا ہے...... فرمایا۔ درد کی جگہ پر اپنا دایاں ہاتھ رکھو پھر تین بار بسم اللہ شریف پڑھو اور سات بار یہ پڑھو: اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ اُحَاذِرُ۔

دم جبریل علیہ السلام:

سیدنا جبریل علیہ السلام نے حضور سید الانبیا صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ پڑھ کر دم کیا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار تھے۔ صحیح مسلم شریف۔

"بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْعَیْنِ حَاسِدٍ اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ بِاسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ"

"میں اللہ کا نام لے کر آپ کو دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت دے ہر نفس اور حاسد کی نظر سے اللہ آپ کو شفا دے اللہ کا نام لے کر آپ کو دم کرتا ہوں"

صحیح مسلم عن ابو سعید الخدریؓ، مسند احمد، ابن ماجہ، حصن حصین، مدارج النبوۃ اور دیگر بے شمار کتب میں یہ دم موجود ہے۔ جناب سید مودودی صاحب نے تفسیر تفہیم القرآن جلد پنجم آخری دونوں سورتوں کی تفسیر میں دم جبریل کا ذکر لکھا ہے۔

غصہ آنے پر سورۃ الفلق، الناس کا پڑھنا بہت مفید ہے۔ بحوالہ صحیحین، مشکوٰۃ شریف۔

ان دونوں سورتوں کے ورد سے ہر شر سے بچا جا سکتا ہے جس شر کا بھی تصور کیا جا سکتا ہے (مقامات نور حصہ دوم، از شیخ جیلانی الاویسی شملہ والے)

شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہنے اور اللہ کی پناہ میں آنے کیلئے سورۃ الناس (آخری سورۃ) سے بڑھ کر کوئی وظیفہ نہیں۔ (انقلاب الحقیقت ...... مصنف حضرت محمد عمر بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

آیۃ الکرسی اور سوۃ بقرہ کی آخری دو آیات:

آیۃ الکرسی اور سوۃ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھنے کے ہزار ہا فوائد ہیں۔ حدیث شریف جو شخص مصیبت یا سخت حالات میں آیۃ الکرسی اور بقرہ کی آخری آیات پڑھے گا اللہ تعالی اس کا فریاد رس ہوگا۔

مرگی:

مرگی والا مریض آیۃ الکرسی اور معوذ تین بکثرت پڑھے، مرگی ارواح خبیثہ کے تصرف سے ہوتی ہے اس کا علاج صرف دعاؤں سے ہے جو اخلاط ناروا سے ہو وہ دوا سے دور ہوگی۔ حضور علیہ الصلوۃ والسلام مرگی والے کو دیکھ کر فرماتے اُخْرُجْ عَدُوَّ اللّٰہِ اَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ ...... یہ نسخہ بھی مفید ہے۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ مَعَہٗ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ کا پڑھنا یا پھر حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کھلانا مجرب ہے۔ (مدارج النبوۃ جلد اول)

ستر ہزار ملائکہ کی دعا اور مرتبہ شہادت ملے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

تین بار اور سورۃ حشر کی آخری تین آیات ایک بار۔ (صبح و شام) صبح

پڑھیں شام تک مرا تو شہید اور شام کو پڑھیں رات کے دوران مرا تو شہید۔ راوی معقل بن یسار رضی اللہ عنہ۔

(ترمذی شریف جلد دوم، باب قرأت قرآن کی فضیلت میں۔ آخری حدیث)

سورۃ الملک

۱) ارشادِ نبوی ﷺ "یہ سورۃ اللہ کے عذاب کو روکنے والی ہے۔ اپنے قاری کو عذاب قبر سے نجات دلاتی ہے۔"

(۲) قاری کی شفاعت کرتی ہے

(۳) حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا معمول تھا۔ ہر رات سفر و حضر میں سورۃ سجدہ اور سورۃ ملک پڑھا کرتے تھے۔

(۴) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص سے کہا کیا میں تمہیں ایک تمغہ نہ دوں؟ جس سے تم خوش ہو جاؤ۔ شخص نے عرض کی۔ مہربانی۔ فرمایا۔ سورۂ ملک پڑھا کرو۔ اپنی بیوی کو بھی سکھاؤ۔ اپنی ساری اولاد اپنے گھر کے بچوں پڑوسیوں کو بھی سکھاؤ۔ کیونکہ یہ سورۃ نجات دینے والی ہے۔ قیامت کے دن اپنے قاری کے لئے جھگڑا کرے گی اور عذاب سے بچا لے گی۔"

۵) رحمۃ اللعالمین ﷺ نے فرمایا" میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ میری امت کے ہر مرد وزن کو یہ سورۃ زبانی یاد ہو۔" (تفسیر ضیاء القران جلد پنجم ص ۳۰۹)

سورۃ الاخلاص

۱) بحوالہ بخاری و مسلم عن سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا "جو اس سورۃ کو محبوب رکھے اللہ

اسے محبوب رکھے۔"

۲) ایک امام صاحب رضی اللہ عنہ نے عرض کی" مجھے اس سورۃ سے پیار ہے۔ فرمایا اس کی محبت نے تجھے جنت میں داخل کر دیا ہے۔"

۳) ایک بار تلاوت سے دس پاروں کا ثواب ملتا ہے۔

۴) حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آ کر عرض کی۔ ابو ذر رضی اللہ عنہ آ رہے ہیں انہیں سلام کہہ دینا۔ حضور ﷺ نے فرمایا تم انہیں کیسے جانتے ہو؟ عرض کی اہل زمین کی نسبت اہل آسمان پر ابو ذر رضی اللہ عنہ زیادہ مشہور ہیں۔ کیا سبب؟ (۱) عرض کی وہ اپنے آپ کو دوسرں سے چھوٹا سمجھتے ہیں۔ (۲) سورۃ اخلاص کا بکثرت ورد کرتے ہیں۔

۵) ایک شخص نے فقر و فاقہ کی شکایت بارگاہِ نبوی ﷺ میں کی۔ سرورِ انبیاء ﷺ نے فرمایا جب تم گھر میں جاؤ تو سلام کہو۔ اگر کوئی موجود نہ ہو تو مجھ پر سلام بھیجو اور ایک مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھو۔ قاضی عیاض رضی اللہ عنہ شفا میں فرماتے ہیں۔ آپ کی روحِ قدس اہل اسلام کے گھروں میں حاضر ہوتی ہے۔"

(تفسیر ضیاء القرآن جلد پنجم...... مدارج النبوۃ شریف)

سورۃ انعام کی پہلی تین آیات

کا صبح شام تین تین بار پڑھنا۔ ستر ہزار فرشتے پڑھنے والے کی حفاظت فرماتے ہیں۔ (تفسیر نعیمی پارہ ہفتم۔ مصنف مفتی احمد یار خان گجراتی رحمۃ اللہ علیہ)

خاص نکتہ

نوٹ:۔ حفاظت کے لئے ایک فرشتہ ہی کافی ہے دراصل ملائکہ کی غذا

نور ہے۔ یہ آیات پڑھنے پر اللہ تعالیٰ اس قدر نور عطا فرماتا ہے جو کہ ستر ہزار ملائکہ کی غذا کے لئے کافی ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے سورۃ حشر کی آیاتِ آخری پر بھی ستر ہزار ملائکہ آتے ہیں۔

سورۃ توبہ کی آخری دو آیات

صبح شام سات سات بار پڑھنا فوائد کثیرہ کے حصول کا ذریعہ ہے۔ بحوالہ تفسیر ابن کثیر۔

سورۃ مومن کی پہلی تین آیات

(قرآن مجید سے دیکھ لیں۔ لازماً) صبح و شام تین تین بار پڑھنا کئی مصائب و حادثات سے بچاؤ کا موجب ہے۔ (کئی کتب احادیث و تفاسیر)

بزرگ فرماتے ہیں ان آیات کے ساتھ استغفار کو بھی شامل کریں

سورۃ البقرہ مکمل

''سورۃ البقرہ پڑھا کرو۔ اس کا چھوڑنا حسرت اور بدنصیبی ہے'' رات کو اگر کوئی شخص پہلی چار آیات، آیت الکرسی خالدون تک اور آخری تین آیات کل دس آیت ہوئیں پڑھ لے تو اس رات کوئی جن و شیطان گھر میں داخل نہ ہوگا۔ قاری کو اس رات کوئی آفت، بیماری، رنج و غم وغیرہ کوئی بھی ناگوار چیز پیش نہیں آئے گی۔

جس گھر میں سورہ بقرہ

پڑھی جائے تین روز تک اس میں سرکش شیطان داخل نہیں ہوسکتا۔ (بحوالہ تفسیر نعیمی، خزائن العرفان، تفسیر عزیزی)

میت کو دفن کر کے

سرہانے پہلی آیات مفلحون تک اور قبر کی پائنتی آخری تین آیات پڑھیں۔ (طبرانی، بیہقی، راوی حضرت عمر رضی اللہ عنہ)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ و حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں'' ہمارا خیال ہے جسے کچھ بھی عقل ہو وہ سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھے بغیر نہ سوئے۔ (تفسیر معارف القرآن جلد ۱ ص ۶۹۴)

صبر اور نماز ہر مشکل کا علاج ہے۔ بحوالہ قرآن مجید

تسکین قلب کا بہترین علاج اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْن کا ورد ہے (تفسیر معاف القرآن جلد ۱ ص ۳۹۹) اس کے بے شمار فوائد ہیں۔ (بحوالہ تفسیر نعیمی جلد دوم)

مصیبت کا بہترین علاج رب تعالیٰ سے دعا ہے۔ (سورۃ النساء آیت نمبر ۷۵)

گناہوں سے بچنے کا بہترین نسخہ:

یقین کامل رہے کہ'' اللہ مجھے دیکھ رہا ہے۔'' (الراقم)

جس مریض پر سورۃ انعام پڑھی جائے شفا ہوگی۔ راوی حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ۔ (جلد سوم، تفسیر معاف القرآن)

اگر سات بار سورۃ تغابن پڑھ کر پانی دم کر کے پلایا جائے شفا ہوگی۔

سورۃ بنی اسرائیل آیت ۸۰ ص ۵۲۱ تفسیر معاف القرآن جلد پنجم تمام مقاصد کے حصول اور شوگر کے لئے بہترین دعا ہے آیت ۸۰ بنی اسرائیل سورۃ سے دیکھ لیں (مخزن العملیات نورانی از خواجہ فخر الدین لون)

سورۃ کہف:

بحوالہ مسند احمد۔ جو شخص جمعہ کے روز پڑھے اس کے لئے زمین سے لے

کر آسمان تک نور ہوتا ہے...... قیامت کے دن اس کے لئے روشنی کرے گا۔ قاری ہر فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ دو جمعوں کے درمیانی گناہ معاف ہونگے۔ (ابن کثیر، راوی شیر خدا مولا علی رضی اللہ عنہ تفسیر معارف القرآن جلد پنجم)

سورۃ یٰس:

یہ سورت برکات وخیرات دینے والی، شفاعت کرنے والی، حاجت پوری کرنے والی، صبح پڑھنے سے شام تک۔ شام کو پڑھنے پر صبح تک خوشی وسکون کا موجب (تفسیر معارف القرآن جلد ہفتم ودیگر بے شمار کتب)

سورۃ دخان:

شب جمعہ تلاوت پر گناہ معاف اور جنت میں گھر ہوگا (حدیث) ۱۵۶ تفسیر مذکورہ جلد ہفتم سورۃ القلم کی آخری دو آیات نظر بد دُور کرنے کے لیے اکسیر ہے۔

بدنظری:

جناب شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ مدارح النبوۃ جلد اوّل میں لکھتے ہیں ترجمہ ''حق تعالیٰ نے یہ خصوصیت بعض افراد میں رکھی ہے کہ جب وہ کسی چیز کی طرف استحسان کی نظر ڈالتے ہیں تو اس چیز کو نقصان پہنچتا ہے۔ جیسا کہ جادو ہی ہوتا ہے...... حدیث شریف میں ہے کہ آدمیوں کی موت اللہ تعالیٰ کی قضاء قدر کے بعد زیادہ تر بدنظری سے ہوتی ہے بدنظری حق ہے نکار باطل ہے بدنظری تقدیر الٰہی سے ہے اس کا علاج معوذات ہیں، سورۃ فاتحہ، آیۃ الکرسی، آخری سورتیں یا وہ کلمات وآیات جن میں استعاذہ ہے بدنظری کے لیے کہو ماشاء اللہ...... لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہ...... اگر کچھ اچھا لگے تو...... اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلَیْهِ...... کہنے پر بدنظری دفع ہوگی۔ جس کی نظر لگتی

ہے وہ یہ کلمات کہے۔ آدمی کی بدنظری کی طرح جن کی بدنظری بھی لگ جاتی ہے۔

حدیث شریف کا ایک واقعہ:

عامر بن ربیعہؓ نے سہل بن حنیفؓ کو غسل کرتے ہوئے دیکھا کہ وہ بہت خوبصورت ہیں۔ عامرؓ ان کی خوبصورتی دیکھ کر حیران رہ گئے اور کہا ''خدا کی قسم میں نے اس قدر خوبصورت جسم نہ دیکھا نہ کسی پردہ نشین کا اور نہ مرد کا''۔

سہلؓ اسی وقت زمین پر گر پڑے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خبر پہنچی تو آپؐ نے عامر کو طلب فرمایا اور ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا جس وقت تمہیں اپنے بھائی کا خوبصورت جسم نظر آیا تو تم نے کیوں نہ پڑھا اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلَیْهِ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عامر کو فرمایا اپنے بدن کا غسالہ لاؤ۔ عامر نے وہ پانی سہلؓ کو دیا۔ جو سر پر پُشت کی جانب ڈالا سہلؓ اسی وقت اچھے ہو گئے۔

کئی فوائد وبرکات کے حصول کا نسخہ:

یَااَللّٰهُ یَااَحَدُ یَاوَاحِدُ یَامَوْجُوْدُ یَاجَوَّادُ یَابَاسِطُ یَا کَرِیْمُ یَاوَهَّابُ ذَاالطَّوْلِ یَاغَنِیُّ یَا مُغْنِیْ یَافَتَّاحُ یَارَزَّاقُ یَا عَلِیْمُ یَاحَکِیْمُ یَا حَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَا رَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَابَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ نَفِّحْنِیْ مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَیْرٍ تُغْنِیْنِیْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْافَقَدْ جَآئَکُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَالَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا۵ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ ط اَللّٰهُمَّ یَاغَنِیُّ یَاحَمِیْدُ یَامُبْدِئُ یَامُعِیْدُ یَاوَدُوْدُ یَاذَاالْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَافَعَّالًا لِّمَا یُرِیْدُ اِکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

وَاحْفَظْنِيْ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ وَانْصُرْنِيْ بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ
اِنَّكَ عَلٰى شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥

ہر نماز کے بعد اس دُعا کو پڑھے اور خصوصاً نمازِ جمعہ کے بعد تو اللہ تعالیٰ ہر چیز سے اس کی حفاظت کرے گا اور اس کے دشمنوں پر اس کی مدد کرے گا۔ اور اُس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچائے گا جہاں اس کا خیال بھی نہ جائے اور اس کی زندگی اس پر آسان کر دیگا اور اس کا قرضہ ادا کر دے گا۔ اگرچہ پہاڑ کے جتنا قرضہ ہو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے پورا کر دے گا۔ (فرمودہ از بزرگانِ دین)

دس دس قاف والی آیات:

(طبِّ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم بحوالہ تفسیر العرائس اشاعت ہفتم ۱۴۰۴ھ مصنف حافظ نذر محمد پرنسپل شبلی کالج لاہور) راوی سیّدنا سلمان فارسیؓ...... ان کے ورد سے عمر دراز ہو، برکت کا حصول ہو قبل طلوع اور قبل غروب آفتاب پڑھے۔ سب لوگ اس پر مہربان ہوں۔ ذریعہ نجات از جملہ آفات ومصائب کتاب تحفہ دستگیری مصنف مولانا محمد اسلم نقشبندی نے یہاں پر ایک حکایت بھی لکھی ہے۔ الراقم نے بخوف طوالت نہیں لکھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ ط

پہلی آیت مبارکہ:

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ
ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ

عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ
اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا
مِّنْهُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ ٥ (البقرۃ ۲۴۶)

دوسری آیت شریف:

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ سَنَكْتُبُ
مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ
الْحَرِيْقِ ٥ (آل عمران ۱۸۱)

تیسری آیت کریمہ:

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ
النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ط وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا
الْقِتَالَ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ وَّالْاٰخِرَةُ
خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ٥ (النساء ۷۷)

چوتھی آیت مبارکہ:

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا
وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ
الْمُتَّقِيْنَ ٥ (المائدہ ۲۷)

پانچویں آیت شریفہ:

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ

اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ○ الرعد ۱۶۔

سات آیات کفایت جملہ ہمّات:

(طب نبوی ﷺ اشاعت ۱۴۰۴ھ بار ہفتم۔ مصنف علامہ نذر محمد پرنسپل شبلی کالج لاہور)۔

ان میں ہزار شفا، ہزار رحمت، ہزار نرمی، ہزار یقین، ہزار نور ہیں۔ راوی سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا تفسیر الکواشی۔ (روزانہ سات بار دو اوّل آخر درود شریف) (النساء کی آیات: ۳۲، ۴۰، ۶۴، ۱۱۰، ۱۱۶، ۱۴۷ قرآن مجید سے ضرور دیکھئے۔)

منزل یا کلید الشفاء:

چند آیات و سورتیں ہیں جن کا نام بعض علماء نے منزل رکھا ہے۔ بعض نے ۳۳ آیات کا نام کلید الشفاء رکھا ہے۔ وہ بھی ان میں شامل ہیں۔ بعض آیات الراقم گنہ گار نے اپنی پسند کے مطابق ان میں شامل کی ہیں۔ یہ جملہ آیات برائے دفع سحر (جادو) جنات، بلیات، مصائب، آلام از ہر قسم...... (مولانا محمد زکریا کاندھلوی، مولانا محمد اشرف علی تھانوی، حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے بعض خلفاء...... شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ، علامہ امام محمد الجزری رحمۃ اللہ علیہ نے بھی ان آیات کا ذکر کیا ہے)۔ قرآن مجید کی آیات سے کسے انکار کی گنجائش ہے کہ فوائد سے خالی ہوں۔

۱) سورۃ فاتحہ۔

۲) البقرہ کی پہلی پانچ آیات ۱ تا ۵۔

۳) آیت کریمہ۔ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○

۴) آیۃ الکرسی۔ خٰلِدُوْنَ ○ تک۔

۵) سورۃ البقرہ کا آخری رکوع۔

۶) آیت ۱۸ آل عمران۔

۷) آیت ۲۶، ۲۷ آل عمران۔

۸) انعام کی پہلی تین آیات۔

۹) سورۃ الاعراف آیت ۵۴ تا ۵۶۔

۱۰) سورۃ توبہ کی آخری دو آیات۔

۱۱) سورۃ بنی اسرائیل کی آخری دو آیات ۱۱۰، ۱۱۱ اور بنی اسرائیل آیت ۷۷ تا ۸۲۔

۱۲) سورۃ المومنون کی آخری چار آیات ۱۱۵ تا ۱۱۸۔

۱۳) سورۃ المومن آیت ۱ تا ۳۔

۱۴) سورۃ والصّٰفّٰت ابتدائی گیارہ آیات ۱ تا ۱۱

۱۵) سورۃ الرحمٰن آیت ۳۳ تا ۴۰۔

۱۶) سورۃ جن آیت ۱ تا ۴۔

۱۷) سورۃ فتح آخری آیت کریمہ۔

۱۸) سورۃ والضحیٰ۔

۱۹) سورۃ الم نشرح

۲۰) سورۃ قریش صبح و شام گیارہ گیارہ بار برائے امان اور رزق بھی۔

۲۱) آخری چہار قُل (کافرون، اخلاص، فلق، الناس)۔

سات سلام:

ان کے ورد پر فوائد کثیرہ حاصل ہوں گے۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ط

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ○

سَلٰمٌ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ ○

سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ○

سَلٰمٌ عَلٰى اٰلِ اِلْيَاسِ ○

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ○

سَلٰمٌ هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

دعا کی قبولیت کی شرائط:

۱) دعا عبادت کا مغز ہے۔ (حدیث شریف)

۲) جو دعا نہ کرے خدا اس سے ناراض ہوتا ہے" اور کہتا ہے وہ میرا محتاج نہیں"۔

۳) "دعا قبول ہو جاتی ہے یا گناہوں کا کفارہ یا قیامت کا ذخیرہ بن جاتی ہے"۔

ان وقتوں میں دعا مانگنی بہتر ہے۔ ماہ رمضان میں، ذی الحجہ کی آٹھویں تاریخ، بارش کے وقت، جہاد کے وقت...... حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا "یا اللہ کس وقت دعا تجھے زیادہ پسند ہے"۔ فرمایا آدھی رات کے وقت اٹھ کر دعا کیا کر۔ یہ دوستوں کی خلوت کا وقت ہے۔

صدقہ دعا کا پر ہے:

دعا سے پہلے صدقہ دینا چاہئے۔ ورنہ پروں کے بغیر دعا آسمان کی طرف

نہیں جائے گی۔ پندرہ شرائط:۔ لقمہ حلال، حلال کپڑے، روزہ دار ہو یا دعا سے قبل نفل پڑھے۔ صدقہ کرے، گناہوں سے توبہ کرے، دل غافل نہ ہو، اخلاص، دل حاضر ہو، دل کا حاضر ہونا دعا کا رُکن ہے، آسمان کی طرف ہاتھ اٹھائے۔ ہتھیلیاں پھیلا رکھے۔ دعا سے پہلے تسبیحاں پڑھے۔ پھر درود شریف۔ دعا کے وقت آسمان کی طرف دیکھے۔ یہ دس شرائط لکھی گئیں۔ بحوالہ تلقین مرشد کامل ترجمہ حدائق الاخیار مصنف خواجہ محمد صادق فرغانی رحمۃ اللہ علیہ۔

نوٹ:۔ حدیث (۱) معارف الحدیث میں بحوالہ مسند احمد، جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ درج ہے۔ ترمذی شریف میں ہے "دعا عبادت کا مغز اور جوہر ہے"۔

حدیث: اللہ کے ہاں کوئی عمل دعا اور کوئی چیز دعا سے زیادہ عزیز نہیں۔ ترمذی ابن ماجہ۔

شرّ انس و جان سے حفاظت کیلئے دعا از حدیث مبارکہ:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○ ط

چار مضر چیزوں سے تحفظ کی دعا:

ترجمہ: "اے اللہ! اس دل سے جس میں خشوع نہ ہو، اس دعا سے جو مقبول نہ ہو، اس نفس سے جو سیر نہ ہو، اس علم سے جو نفع نہ دے، ان چاروں سے تیری پناہ مانگتا ہوں"۔ (رواہ الترمذی، ابوداؤد)

دعا حفاظت کیلئے:

اَللّٰهُمَّ عَافِنِىْ فِىْ بَدَنِىْ۔ اَللّٰهُمَّ عَافِنِىْ فِىْ سَمْعِىْ۔ اَللّٰهُمَّ عَافِنِىْ فِىْ

بَصَرِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ۔ (ابوداود، مشکوٰۃ)۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک صاحبزادی رضی اللہ عنہا کا وظیفہ برائے حفاظت وغیرہ۔ ہمیں بھی پڑھ لینا چاہیے (روزانہ)

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مَاشَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَالَمْ یَشَاءْ لَمْ یَکُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ اَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ط۔ (ابوداؤد شریف، نسائی شریف)

دعائے کثیر البرکت:

ایک مجرب عمل برائے عافیت اہل وعیال، اولاد، جان، مال۔ (کشکول ۷۵۔ کثیر العمال)

یہ دعا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا انسؓ کو سکھائی تھی۔ ان کی عمر، مال، اولاد میں برکت ہوئی۔ عمر ۱۰۰ سال سے زائد۔ اولاد و اولاد ایک سو تک۔ باغ سال میں دوبار پھل لگتا۔ علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے جمع الجوامع اور امام ابن عساکر رحمۃ اللہ علیہ نے بھی ذکر فرمایا ہے۔ اس کا قاری ہمیشہ خداتعالیٰ کی پناہ میں آجاتا ہے۔ صبح وشام پڑھیں یا بعد از نماز عصر ایک بار پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی اَھْلِیْ وَمَالِیْ وَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیَ اللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاءُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ

کُلِّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ط۔

دعائے کرب وغم دور کرنے کیلئے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ۔ (از حدیث)

ایک مکمل اور جامع دعا:

راوی سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ”میرے برادر یونس علیہ السلام کی دعا ہر مصیبت زدہ کیلئے مفید ہے“۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ o (ترمذی شریف)

جو شخص دوران مرض روزانہ بیس مرتبہ پڑھے اگر مرجائے تو شہید مرے گا۔ (حدیث)

مفید ترین وظیفہ:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ o

راوی ابن عباس رضی اللہ عنہما غم اور تفکرات میں مبتلا شخص کو یہ ورد پڑھنے پر ہر بار ایک فرشتہ نازل ہوتا ہے اور صحت مندی لے کر آتا ہے۔ بقول مشائخ عظام کوئی عمل اس عمل سے زیادہ مددگار نہیں ہے۔

ایک حدیث: لاحول ولاقوۃ...... پڑھنے سے ستر بلاؤں سے نجات ملتی ہے۔

دوسری حدیث: راوی انس رضی اللہ عنہ جو اسے دس بار مع بسم اللہ پڑھے گناہوں سے

اس طرح پاک ہو جاتا ہے گویا کہ آج ہی ماں کے بطن سے پیدا ہوا ہو ستر بلاؤں سے عافیت عطا کی جاتی ہے۔

بحوالہ ترمذی شریف راوی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ۔ زیادہ سے زیادہ اس کا ورد کیا کرو۔ کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

بحوالہ مشکوٰۃ: سو بار اس کے پڑھنے سے ننانوے بیماریاں دور ہوتی ہیں۔ جن میں کم از کم مرض غم والم ہے۔

راوی ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ: روزانہ ایک سو بار پڑھنے سے کبھی محتاجی نہ ہو گیا۔ روزی تنگ ہو تو بکثرت اس کا ورد کرے۔ (مفہوم حدیث)

اہم نوٹ: نماز تسبیح چار رکعت، ہر رکعت میں ۷۵ بار تیسرا کلمہ، روزانہ یا ہفتہ میں ایک بار، یا مہینہ میں یا سال میں ایک بار، یا زندگی میں بھر ایک بار لازماً پڑھیں، دس قسم کے گناہ معاف ہونگے۔ (مفہوم حدیثِ مبارکہ)

غم بھی دور، قرض کی ادائیگی کا سبب بنے:

دعا۔ از حدیث شریف۔ صبح وشام پڑھنا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ جُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ط۔

(راوی انس بن مالک رضی اللہ عنہ۔ ترمذی شریف جلد دوم)

مال اور رزق میں اضافہ:

۱) راوی ابن عباس رضی اللہ عنہ (دعائے فقر) ایک شخص نے عرض کی۔ یارسول اللہ ﷺ! دنیا نے مجھ سے منہ موڑ لیا ہے۔ حضور سیدنا رحمۃ اللعالمین ﷺ

نے فرمایا ملائکہ کی دعا تجھ سے کہاں چلی گئی۔ اور تسبیح کہاں گئی جس کے باعث فرشتوں کو رزق دیا جاتا ہے۔ طلوع فجر (اذانِ نماز فجر) سے قبل ایک سو بار پڑھ لیا کرو۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ

دنیا تمہارے پاس ذلیل ہو کر آئے گی۔ وہ چلا گیا اور مدت تک پھر نہ آیا بعد ازاں جب وہ آیا تو عرض کیا:

''دنیا اس قدر میرے پاس آچکی ہے میں نہیں جانتا کہ کہاں اس کو رکھا جائے'' (مدارج النبوۃ جلد ۱)

۲) حدیث شریف میں ہے جس کو روزی کی تنگی ہو وہ نماز فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان یہ کلمات پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کی روزی فراخ کردے گا۔

(''شب حسین بر عرش بریں'' مصنف سید خواجہ محبوب عالم سیدی رحمۃ اللہ علیہ)

بحوالہ مدارج النبوۃ جلد اول ''فجر کی سنتوں، فرضوں کے درمیان مذکورہ کلماتِ تسبیح پڑھے اور ساتھ یہ بھی پڑھے۔'' لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ ایک تسبیح تو یہ سب گناہوں کی بخشش کا سبب ہوگا۔ نیز وسعتِ رزق کا باعث ہوگا۔

(بحوالہ ماہنامہ سلسبیل لاہور۔ جنوری ۱۹۷۴ء)

خواجہ عبدالباقی انیس الطالبین میں لکھتے ہیں مذکور تسبیح: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ کے بعد گیارہ بار یہ آیت کریمہ بھی پڑھے تو رزقِ حلال سمندر کی لہروں اور ہوا کے جھونکوں کی طرح آئے گا۔ زیادہ مؤثر بنانے کے لئے روزانہ بعد از نماز عشاء تین سو تیرا بار یہ

پڑھے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ۔

آیت کریمہ یہ ہے: هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰهِ یَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰی تُؤْفَكُوْنَ ○

کیمیائے مشائخ:

نماز جمعہ کا سلام پھیرنے کے بعد اور تشہد کی حالت میں پاؤں بدلنے سے پہلے سات بار سورۃ فاتحہ، سات، بار قل شریف سات بار فلق سات بار سورۃ الناس، پڑھی جائے۔ تمام اگلے پچھلے گناہ کی بخشش ہوگی اور سات بار یہ دعا بھی پڑھیں رزق میں بھی اضافہ ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ یَا غَنِیُّ یَا مُهْدِیُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

آگ بجھانے والا عمل:

طبرانی، راوی ابن عساکر رحمۃ اللہ علیہ، حدیث شریف:۔ جب تم دیکھو کہ آگ لگی ہے تو تکبیریں بلند کرو۔ مراد یہ ہے کہ اذانیں کہو۔ پاس تحقیق تکبیریں آگ بجھا دیں گی۔ آزمودہ ہے۔ (مدارج النبوۃ جلد اوّل)

آگ شیطانی مادہ ہے آگ میں فساد ہے۔ آگ اور شیطان دنیا میں دونوں فساد کے طلبگار ہیں۔ تکبیر سے اللہ خود بجھا دیتا ہے۔

ہر بیماری کا علاج

راوی سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حدیث شریف۔

''ہمیشہ توبہ واستغفار کرنے والے کے رنج وغم کو اللہ تعالیٰ خوشی سے بدل

دے گا۔ ہر قسم کی تکلیف سے چھٹکارا عطا کردے گا اور اس جگہ سے رزق دے گا۔ جس کا اسے گمان تک نہ ہو۔ (مدارج النبوۃ جلد اوّل)

ہر درد، تکلیف، بلا سے بچاؤ

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

''حضور ﷺ نے فرمایا جو صبح وشام تین تین بار اسے پڑھے کوئی چیز اسے ضرر نہ دے گی۔'' (ابوداؤد، نسائی، ترمذی، ابن ماجہ)

چار عظیم فائدے:

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ بن امام محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ سے بروایت حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ جو شخص روزانہ دن رات لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ پڑھے وہ فقر، نسیان قبر کی وحشت سے حفاظت میں رہے گا۔ تونگری کا دروازہ کھل جائے گا۔ جنت کا در بھی۔ کچھ راوی فرماتے ہیں اس دعا کو حاصل کرنے کے لئے اگر چین تک سفر کرنا پڑے پھر بھی کریں۔ (حصن حصین۔ مدارج النبوۃ)

راوی حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ''فقر وفاقہ سے حفاظت، قبر کی تنہائی میں اُنسیت، غنا ظاہری، باطنی کا حصول، جنت میں داخلہ، (روزانہ ۱۰۰ بار)

شاندار نسخہ، عمدہ نصائح

عمدہ مکان کے شوقین قبر کا گڑھا مت بھول، ہوش کر عمدہ لباس کے شوقین کفن بھی یاد رکھ، عمدہ غذا کے دلدادہ قبر کے کیڑے مکوڑوں کی غذا بننا بھی یاد رکھ۔

خدا تعالیٰ راضی ہوگا، جنت میں داخل کرے گا:

جو شخص صبح و شام ایک بار بمطابق روایت دیگر تین بار اسے پڑھے، قیامت کے دن رب اسے راضی کرے گا۔

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا وَّ رَسُوْلًا

(ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، از ثوبان رضی اللہ عنہ)

دن رات نعمتوں کا شکر ادا ہو جائے گا

ایک بار پڑھنا (ابوداؤد، نسائی)

اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَۃٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّکْرُ۔

حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کا بھی یہ معمول تھا۔

شام کے وقت مَا اَصْبَحَ کی بجائے مَا اَمْسٰی پڑھے۔

حضور اقدس ﷺ صبح و شام اس دعا کو ترک نہ فرماتے تھے۔

عافیت اور خیر و برکت کی دعا

(ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، راوی ابن عمر رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَ اَھْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ۔ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ۔

از راہ کرم ضرور پڑھ کر دیکھئے!

حضور شفیع معظم ﷺ ان کلمات کو صبح و شام ترک نہیں فرماتے۔

رواہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ:۔ آپ ﷺ ایک دن ممبر پر کھڑے ہوئے پھر رونے لگے اور فرمایا ''عفو و عافیت کا سوال کیا کرو۔'' (ترمذی، ابن ماجہ)

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ۔

(بحوالہ مسند احمد راوی ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ)

جنگ خندق میں سخت تکلیف ہوئی تھی تو اس وقت یہ کلمات آپ نے پڑھے۔''

دعا قبول ہو

دونوں اسمائے گرامی کے درمیان اپنی حاجت طلب کرنا:۔

مِثْلَ مَا اُوْتِیَ رُسُلُ اللّٰہِ ط اَللّٰہُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَہٗ (سورۃ انعام)

(بحوالہ حصن حصین و دیگر کتب)

قرآنی نسخہ جات برائے تقویت دل

یَا قَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَقَلْبِیْ۔ نماز کے بعد دل پر ہاتھ رکھ کر پھونک دیا کریں۔

دمہ و سانس کے لئے:

روزانہ ایک تسبیح۔ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا ۝ (سورۃ طلاق)

شوگر کے لئے

بلا ناغہ اڑھائی ماہ تک صبح و شام پانی پر دم کر کے ......اول آخر درود شریف ابراہیمی۔

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ

مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا o (بنی اسرائیل)

بواسیر کے لئے

۱) وتر کی پہلی رکعت میں الم نشرح دوسری میں التین تیسری میں قل شریف۔

(بانی یتیم خانہ، خانقیہ خواجہ عبدالخالق شمس الکونین یتیم پرور رحمۃ اللہ علیہ)

۲) وتر کی پہلی رکعت میں کافرون، دوسری میں النصر تیسری میں الھب، مرض دور ہوگا۔ (مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ)

بلڈ پریشر کے لئے

ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ (سورۃ رعد)۔

تسکین قلب کیلئے بے چینی دور کرنے کی دعا

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ o

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ o

درد کے لئے:

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ۔ (فرمودہ: ولانا بدیع الزماں صاحب)

حادثات سے بچاؤ۔ (بحوالہ حدیث مبارکہ)

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ، حادثات سے بچنے کے لئے صبح وشام ضرور پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ

شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

متعلقہ دعائے مذکور:۔

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کو کسی نے خبر دی کہ آپ کا مکان جل گیا ہے۔ ابو الدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہرگز نہیں جلا۔ میں نے حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص شروع دن میں پڑھے تو شام تک اس کو کوئی مصیبت نہ پہنچے گی۔ اور جو شام کو پڑھ لے تو صبح تک اس پر کوئی مصیبت نہ آئے گی۔ اور میں یہ کلمات صبح کو پڑھ چکا ہوں۔ سب کے ساتھ چل کر مکان پر پہنچے دیکھا کہ محلے میں آگ لگی۔ ابودردا رضی اللہ عنہ کے چاروں طرف مکان چل گئے ان کا مکان بیچ میں محفوظ رہا۔ وہ کلمات اوپر لکھ دیئے ہیں (امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے نقل فرمایا)

مفید ترین بیان (برائے مسلمانانِ عالم):

خواجہ محبوب عالم ہاشمی توکلی سیدی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی یہ بیان شب حسین برعرش بریں میں تحریر فرمایا ہے۔ یہاں الراقم بحوالہ تفسیر ضیاء القرآن عرض کر رہا ہے۔

فرشتوں کی بحث کے متعلق ایک صحیح حدیث راوی معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نماز فجر پڑھائی۔ سلام کے بعد فرمایا...... تلخیص......

پھر میں کیا دیکھتا ہوں، میرا رب کریم بڑی پیاری صورت میں تشریف فرما ہے اور فرمایا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم!...... آسمان کے فرشتے کس بات پر جھگڑ رہے ہیں۔ عرض کیا میں نہیں جانتا پس اللہ تعالیٰ نے اپنی ہتھیلی میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھی، میں نے اس کی انگلیوں کی ٹھنڈک کو اپنے سینہ میں پایا۔ فَعَلِمْتُ مَافِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں تھا میں نے اسے جان لیا۔ اس کی برکت

سے میرے لئے ہر شے روشن ہو گئی اور میں نے اس کو پہچان لیا...... فرشتے درجات اور کفارات میں جھگڑ رہے تھے...... درجات کیا ہیں؟ کھانا کھلانا، سلام پھیلانا، رات کے وقت جب لوگ سو رہے ہوں اس وقت اُٹھ کر نماز پڑھنا۔

کفارات

تکلیف کی حالت میں بھی مکمل وضو کرنا، نماز سے فارغ ہونے کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا، جماعت میں شرکت کے لئے چل کر جانا، رب نے فرمایا اب مانگو جو مانگتے ہو۔

ترجمہ:۔ میں نے عرض کی ”الٰہی میں تجھ سے نیک کام کرنے کی، برے کاموں کو چھوڑنے کی، مسکینوں سے محبت کرنے کی توفیق مانگتا ہوں اور میں التجا کرتا ہوں کہ تو مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور جب اپنے بندوں کو تو کسی فتنہ میں مبتلا کرنا چاہے تو مجھے فتنہ سے بچا کر اپنی طرف بلا لے۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں مجھے اپنی محبت عطا فرما اور جو تجھ سے محبت کرتا ہے اس کی محبت عطا فرما۔ اس کام کی محبت عطا فرما جو مجھے تیری محبت کے قریب کر دے۔“

حضور سید المرسلین ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا۔ دعا کے یہ فقرے تم بھی سیکھ لو اور لوگوں کو سکھاؤ کیونکہ یہ حق ہے۔ بقول امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور فرمایا میں نے اس کے متعلق امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا آپ نے نے بھی فرمایا ھذا حدیث صحیح۔ (دعا)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِیْنِ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمْنِیْ وَاِذَا اَرَدْتَ بِعِبَادِكَ فِتْنَةً فَاقْبِضْنِیْ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ اَحَبَّكَ

وَحُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُنِیْ حُبَّكَ......“

(بحوالہ تفسیر ضیاء القرآن جلد چہارم سورۃ ص آیت ۶۹ کی تفسیر میں اور شب حسین بر عرش بریں)

کیسی اچھی دعا: (قابل توجہ)

راوی ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔ رواہ احمد۔ حضور رسالت مآب ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا ط

ترجمہ:۔ اے اللہ! میرا حساب آسان فرما۔ (معارف الحدیث از مولانا محمد منظور نعمانی) (حساب کتاب میں جرح نہ ہو ورنہ خطرہ ہلاکت ہے)۔

اسمائے گرامی اصحاب کہف رضی اللہ عنہم:

مِیکْسَلْمِینَا، یَخْلِیْخَاہ، مَرْطُوْنُسْ، ذُوْنَوَانُسْ، کِشْفِیْطْ ط، طَنُوْنُسْ، بِینُوْنُسْ، سَارِینُوْنُسْ، تبیونُسْ، کَشْفُوْطُطْ، کعسططیونس، قِطْمِیْر۔ آخری نام کتے کا ہے۔

دراصل اکثر تفاسیر میں سات نام ہی لکھے ہیں۔

آٹھواں ان کا کتا۔

زبان کے اختلاف کے باعث ناموں میں اختلاف ہے۔ اس سے ظاہر ہے نمبر (۷) اور (۹) ایک ہی صاحب ہیں۔ نمبر ۵ اور ۱۰ بھی ایسا ہے ہے۔ نمبر ۳ اور ۶ میں بھی شاید ایسے ہی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اس طرح کل اسمائے گرامی سات ہی بنتے ہیں...... قرآن مجید میں ان کی تعداد بیان نہیں فرمائی گئی۔ ان اسمائے پاک کی برکات اور فوائد آگے لکھے ہیں۔

نوٹ: نیک لوگوں کی صحبت کے باعث کتا بھی جنتی ہو گیا۔ صحبت کا کتنا اثر ہے۔

صحبت صالح ترا صالح کند

یہ کتا کس قدر خوش نصیب ہے جس کی تلاوت قیامت تک ہوتی رہے گی۔ مولا کریم نے اس کا ذکر خیر یوں فرمایا:

وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ

"ان کا کتا پھیلائے بیٹھا ہے اپنے دونوں پاؤں ان کی دہلیز پر"

ستر مرتبہ رحمت ہوگی۔ ستر حاجتیں پوری ہوں گی:

مولانا محمد شفیع قدس سرہ اپنی تفسیر معارف القرآن میں امام بغوی رحمۃ اللہ علیہ کی سند سے حدیث شریف نقل کرتے ہیں۔ جو شخص ہر نماز کے بعد سورۃ فاتحہ ا بار، سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۱۸ اور ۲۶ اور ۲۷ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے پانچ اہم خصوصیت سے نوازے گا۔ (حدیث قدسی) آیات قرآن مجید سے دیکھ لیں۔

(۱) ٹھکانا جنت میں (۲) حظیرۃ القدس میں جگہ

(۳) ہر روز پڑھنے والے پر ستر بار نظر رحمت۔

(۴) اس کی ستر حاجتیں پوری ہوں گی۔

(۵) ہر حاسد اور دشمن سے پناہ دوں گا اور ان پر اسے غالب رکھوں گا۔

ہر شے کے ضرر سے حفاظت:

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

صبح شام ایک یا تین بار پڑھنا۔ ہر زہریلی شے سے بھی بچاؤ ہوگا۔

(مسلم، سنن اربعہ، ترمذی، اوسط طبرانی) یہ حدیث پاک کے مبارک کلمات ہیں۔

دعا برائے طلب مغفرت اُمت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا فائدہ:

جو شخص روزانہ ستائیس یا پچیس بار دعا مانگے اللہ اسے مستجاب الدعوات بنا دے گا۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(حدیث شریف، حصن حصین، معجم کبیر طبرانی میں بھی یہ حدیث ہے۔)

جو روزانہ دس بار یہ کہے:

۱۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم۔

وہ ابدالوں کے گروہ میں شامل ہوگا۔ (مدارج النبوۃ)

دنیا کی ہر شے سے محبوب کلمات

مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھنے والا کوئی آفت نہ دیکھے گا۔

(توشہ آخرت ..... از ابو سجاد محمد گل حسین)

نیا چاند دیکھنے کی دعا:

نئے چاند سے ہر ماہ واسطہ پڑتا ہے۔ کئی دعائیں ہیں الراقم بحوالہ ترمذی شریف جلد دوم ایک دعا لکھ رہا ہے۔

راوی طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ نبی معظم صلی اللہ علیہ وسلم جب چند دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے۔

"اے اللہ مبارک کر ہم پر اس چاند کو ساتھ برکت اور ایمان کے اور سلامتی اور ایمان کے رب میرا اور تیرا اللہ ہے۔"

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ (ص ۵۸۹ اپریل ۱۹۸۸ء مترجم مولانا بدیع الزمان)

شرح صدر کی قرآنی دعا اور مہم کی آسانی کیلئے

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ۔

دشمن کیلئے ہر نماز کے بعد ۲۱ بار پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔ (ابوداؤد)

برائے قبولیت دعا

حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پہلے یہ کہو...... اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ مَلِیْکٌ مُّقْتَدِرٌ ○ مَاتَشَآءُ مِنْ اَمْرٍ یَّکُوْنُ ط

اے اللہ تو بادشاہ ہے بڑی قوت والا ہے جو کام تو چاہتا ہے وہ ہو جاتا ہے یہ پڑھ کو دعا مانگو۔ (تفسیر ضیاء القرآن، سورۃ القمر کی آخری آیت)

حضرت آسیہ رضی اللہ عنہا (فرعون کی بیوی) نے یہ دعا مانگی تھی۔

نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ (التحریم:۱۱)

ہم بھی ظالموں سے بچاؤ کی خاطر یہ دعا مانگ سکتے ہیں۔

فرمودات شاہ عبدالرحیم دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

اعمال مجربہ خاندانی حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہ الرحمۃ۔

۱) یا مغنی روزانہ گیارہ سو بار۔ سورۃ مزمل روزانہ چالیس بار برائے غنائے دلی وظاہری مجرب ہیں۔

۲) درود شریف کی مواظبت۔ سیدی خواجہ توکل شاہ انبالوی رحمۃ اللہ علیہ ہمیشہ درود شریف کی کثرت فرماتے۔ اس سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام روحانی پرورش فرماتے ہیں۔

درد دانت کے لئے:

ریت ڈالے تختی وغیرہ پر ایک کیل سے اس پر ابجد ھوز حطی لکھ کر کیل کو الف پر زور سے دبائے اور ایک بار سورۃ فاتحہ پڑھے درد والا انگلی دانت پر زور سے رکھے۔ پوچھو آرام ہوگیا۔ اگر درد نہ جائے کیل حرف ب کی طرف کرے اور دوبارہ فاتحہ پڑھے۔ اسی طرح کیل سے اگلا حرف دابتا جائے اور فاتحہ کی تعداد بڑھاتا جائے۔ خدا تعالیٰ شفا عنایت کرے گا۔

۳) باؤلہ کتا کاٹے روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھے۔ سورۃ طارق کی آخری آیت...... اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّ اَکِیْدُ کَیْدًا فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا

روزانہ ایک ٹکڑا کھلائے۔ خانقاہ سیال شریف معظم آباد شریف، سیدا شریف میں اس کا عمل اور دم ہے۔

۴) سورۃ واقعہ برائے فقروفاقہ از حدیث شریف، سورۃ کہف کی آخری آیات اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ...... آخر تک پڑھے۔ سوتے وقت دعا کرے فلاں وقت جاگ آجائے۔ الراقم کے پیشوا شیخ طریقت قبلہ ام رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ سوتے وقت تین بار کلمہ طیبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے اور جسم پر پھیرے اور کہے اپنا نام لے کر...... جاگ آجائے۔ آزمودہ ہے۔ (الراقم)

۵) بچہ محفوظ رہے گا تعویذ لکھ کر گلے میں لٹکائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ شَرِّ کُلِّ

شَیْطَانٍ وَّ هَامَّةٍ وَعَیْنِ الْاَمَّةِ تَحَصَّنْتُ بِحَصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ o

''میں نے پناہ پکڑی دس لاکھ کے قلعہ میں''۔ (ماہنامہ سلسبیل لاہور مارچ اپریل ۱۹۶۹ء)

اگر زہریلا جانور کاٹے جہاں کاٹا ہو اس کے گرد انگلی گھما کر ایک سانس میں سات بار پڑھ کر دم کرے۔

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ۔ الحمد شریف بھی پڑھ سکتے ہیں۔

جملہ جن و شیطان سے بچاؤ کیلئے

سورۃ المومنون آیت ۹۷، ۹۸ ...... وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ ○ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ○

علامہ ابن کثیر و امام احمد:۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنے سارے بالغ لڑکوں کو مذکورہ کلمات سکھاتے تھے۔ سوتے وقت پڑھنے کا حکم دیتے۔ نابالغ بچوں کے گلوں میں لکھ کر ڈالتے۔ (تفسیر ضیاء القرآن جلد سوم بحوالہ مسند احمد) یہ کلمات بے خوابی کیلئے بھی مفید ہیں۔ آیت درود شریف بھی بے خوابی میں پڑھنے پر نیند آ جاتی ہے۔

اخروی نجات کا نسخہ

بعد از نماز فجر کلام کرنے سے قبل اور بعد از نماز مغرب کلام کرنے سے پہلے سات بار کہے: اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ط (مشکوۃ شریف)

نماز حاجت ...... ہر قسم کی حاجت کیلئے

بحوالہ تفسیر ضیاء القرآن جلد سوم۔

شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے والد بزرگوار شاہ ولی اللہ سے نماز قضائے حاجات پڑھنا بیان فرمایا۔ چار رکعتیں پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ o فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ط وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ o ۱۰۰ بار (آیت ۸۷، ۸۸ سورۃ الانبیآء)۔

دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ o ۱۰۰ بار (آیت ۸۳ مذکورہ سورۃ)۔

تیسری میں فاتحہ کے بعد وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ o سو بار (قرآن مجید میں متعدد بار)۔

چوتھی میں قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ۱۰۰ بار۔

سلام پھیر کر ۱۰۰ بار کہے رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ (سورۃ حمۃ)

سیّدنا امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے مذکورہ پہلی چاروں آیات کو اسم اعظم فرمایا ہے۔

الدّعوات:

مقالیدُ السّمٰوٰتِ والارض۔

آسمان و زمین کی کنجیاں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ ط وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط۔ سو بار پڑھنے سے دس فوائد۔ (۱) گناہ معاف (۲) آگ سے نجات (۳)

دو فرشتے برائے حفاظت (۴) ثواب کا خزانہ (۵) سو غلام کے آزاد کرنے کا ثواب (۶) قرآن، تورات، انجیل، زبور کے برابر ثواب (۷) بہشت میں گھر (۸) حور العین سے نکاح (۹) سر پر عزت کا تاج (۱۰) اس کے گھر کے ستر آدمیوں کے بارے میں سفارش قبول ہوگی۔

تفسیر بحوالہ آیت ۶۳ الزمر۔ تفسیر ضیاء القرآن جلد چہارم ۲۸۱۔ راوی سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سیّدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ، سیّدنا حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ۔ بحوالہ ابن مرویہ ابو یعلیٰ، ابن ابی عاصم، کنز العمال، علامہ بیہقی رحمۃ اللہ علیہ دس بار صبح دس بار شام پڑھ لیں۔ ان کلمات کو ''کلید السمٰوات والارض'' فرمایا گیا۔

دعاؤں سے علاج:

۱) آنکھوں کی بیماری والا بعد از طلوع آفتاب یا ظَاهِرُ ایک ہزار بار پڑھے۔

۲) پچاس آیات کی تلاوت کرنے والی کی بینائی نہ جائے گی۔

۳) پرانا دردسر، دردسر نصف، پورے سر کا درد کے لئے سر پر سورۃ القلم باندھ دیں۔

۴) معدہ خراب ہو سورۃ الشمس چینی کے برتن پر زعفران سے لکھ کر پی لیں۔

۵) بخار پر سورۃ مجادلہ تلاوت کریں یا سات سلام پڑھ کر دم کریں۔ (الراقم)
یا نَارُ کُونِی بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ پڑھیں۔

۶) دردسر کیلئے اخلاص، فلق، الناس پڑھ کر دم کریں۔

۷) سانس کی تکلیف پر الم نشرح روزانہ ایک بار۔

۸) مثانہ کی تکلیف میں یا رؤف یا رحیم یارب یاسیّدی ایک بار۔

۹) قے آتی ہو۔ سورۃ الطارق پانی پر دم کر کے پلائیں۔ (ڈاکٹر سخاوت حسین)

ایک بزرگ کا ارشاد:

۱) صف ایمان مجمل و مفصل ہر روز ایک بار پڑھنا مفید ہے۔

۲) ایک غسل:۔ برائے حفاظت۔ سورۃ اخلاص، فلق، الناس پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرو۔ پیشانی سے پیچھے کی طرف ہتھیلیوں کو سارے سر سے گذار کر پشت پر لے جایئے۔ دونوں کولھوں پر سے رانوں کے پیچھے سے پاؤں کی تلی پر سے گذار کر پاؤں کی پشت اور پنڈلیوں سے گذارتے ہوئے سینے پر گردن تک اور دونوں بازوؤں پر پھیرو۔ اسطرح غسل ہو گا۔ صبح اور سوتے وقت یہ غسل کر لیا کریں۔ ظاہری و باطنی خدشات اور وسوسے سے حفاظت رہیگی۔

۳) کلمہ تمجید کا ورد رکھیں۔ ترقی ہوگی۔ بے شمار فوائد ہونگے۔

شدید دردسر پر فاتحہ اخلاص الفلق، الناس پڑھیں۔

بخار پر سات سلام پڑھ کر دم کریں۔ گذشتہ صفحات پر سات سلام لکھے ہیں۔ یَانَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ۔ پڑھ کر دم کریں۔

سانس کی تکلیف پر سورۃ الم نشرح ایک بار روزانہ۔

مثانہ کی تکلیف میں یا رؤف یا رحیم یارب یاسیّدی ایک بار۔

(از ملفوظات سید شفاعت علی رحمۃ اللہ علیہ)

ختم الشفاء:

۷۰ بار الحمد ۷۰ بار آیۃ الکرسی ۷۰ بار اخلاص ۷۰ بار سبحان اللہ پڑھ کر پانی

پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔ سات دن۔ شفا ہوگی۔

چوتھے روز کا بخار:

آیت یَانَارُ کُوْنِیْ بَرْدًاوَّسَلٰمًا عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ۔ کاغذ پر لکھ کر گلے میں باندھیں۔ (بحوالہ کتاب خاندان مصطفی ﷺ حضرت سعید الحسن شاہ)

خلیفہ منصور نے کسی حاسد کے شکایت کرنے پر امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کو دربار میں بلایا۔ آپ تشریف لے گئے یہ دعا پڑھی۔ خلیفہ نے تعظیم کی اور رخصت کر دیا۔

یَاعِدَّتِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ وَیَاغَوْثِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ اُحْرُسْنِیْ بِعَیْنِكَ الَّتِیْ لَاتَنَامُ وَاکْنِفْنِیْ بِرُکْنِكَ الَّذِیْ لَایُرَامُ۔

حضرت لقمان علیہ السلام نے اپنے لخت جگر کو وصیت فرمائی اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ کا ورد دائمی رکھ۔ چوبیس گھنٹوں میں ایک ایسی ساعت ہے جس میں دعا قبول ہوتی ہے (حصن، حصین)

گھر سے نکلنے پر کہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط فرشتے کہتے ہیں "حدیث شریف راوی انس رضی اللہ عنہ تجھے رہنمائی مل گئی تیری حفاظت کا فیصلہ ہو گیا۔ شیطان تجھ سے مایوس ہوا۔ جامع ترمذی، سُنن ابوداؤد شریف۔ گھر آتے وقت بسم اللہ شریف اور قل شریف پڑھے۔

باہر جاتے وقت چوتھا کلمہ یا کم از کم یہ بھی پڑھ لے۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

قَدِیْرٌ ۝

بیٹے کا حصول:

جو شخص حمل کے دوران ابتدا ہی سے یہ نیت کرے کہ بیٹا ہونے پر نام محمد رکھوں گا۔ تو رب تعالیٰ مراد پوری فرمائے گا۔ (نزھۃ المجالس جز ثانی، تفسیر نعیمی)

بہت نایاب باتیں اور نسخے از فتاویٰ افریقہ حضرت احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ (اشاعت اپریل ۱۹۷۱ء)

۱) کفن پر کلمہ طیبہ یا عہد نامہ لکھنے کی اجازت آئی ہے۔ عہد نامہ یا شجرہ طیبہ قبر میں طاق بنا کر رکھیں۔

سورۃ اخلاص کی مٹی دینا بھی تبرک ہے۔ منکر نکرین آتے ہیں جب لوگ واپس ہوتے ہیں۔ جب تک مجمع قبر پر رہے میّت کا دل قوی رہتا ہے۔ اذان دفن کے فوراً بعد دیں۔ برائے دفع وحشت و دفع شیطان۔ نزول رحمت۔ بحوالہ حدیث: عورت کا قبر پر جانا اور اس پر لعنت سند ضعیف ہے تاہم پھر اجازت دی۔ اجازت میں عورت داخل ہے۔ روشنی کرنا قبر پر جائز ہے۔

برائے تعظیم روح جائز اور مستحسن ہے۔ اس پر اعلحضرت نے ایک مستقل بھی لکھا ہے۔ رسالہ —

۲) جب تو جنگل میں ہو شیر کا خوف ہے تو کہہ میں پناہ لیتا ہوں حضرت دانیال علیہ السلام اور ان کے کنوئیں کے شیر کے شر سے۔ کتب حدیث میں اس پر باب ہے۔

۲) واقعہ:

جب دانیال علیہ السلام پیدا ہوئے بادشاہ بچوں کو قتل کرواتا تھا۔ان کو شیر کے پاس جنگل میں ڈال دیا گیا۔شیر شیرنی چاٹتے رہے۔جب جوان ہوئے بخت نصر نے دو بھوکے بہترین شیر کنوئیں میں ڈال کر دانیال علیہ السلام کو اس میں ڈلوا دیا۔شیر شیرنی دیکھ کر دم ہلانے لگے۔

۳) تعویذ:

محبوبانِ حق تعالیٰ کے نام کا تعویذ کرنا بہت مفید ہے۔مذکورہ واقعہ حضرت دانیال علیہ السلام معتبر کتب میں موجود ہے۔

۴) دردِ زہ کا علاج:

اس وقت یہ کلمات کہے۔(حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت یحییٰ علیہ السلام نے ہرنی کو بتائے تھے)"حنہ سے مریم پیدا ہوئیں۔مریم سے عیسیٰ پیدا ہوئے۔اے مولود تجھے زمین بلاتی ہے اے مولود اللہ کی قدرت سے پیدا ہو"۔(راوی امام ثقہ حافظ الحدیث حماد بن زید رضی اللہ عنہ)

۵) امام دیری رحمۃ اللہ علیہ نے سانپ کا زہر اتارنے کے لئے فرمایا:

"سَلٰمٌ عَلٰی نُوحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ نُوحٌ قَالَ لَکُمْ نُوحٌ مَنْ ذَکَرَنِیْ فلا تدغوہ...... تم سے نوح نے فرمایا تھا جو میری یاد کرے اسے نہ کاٹنا"۔یہ عمل بے شمار محدثین نے لکھا ہے۔صبح وشام پڑھیں۔

۶) مدینہ طیبہ کے سات فقہائے کرام کے نام گندم میں رکھ دیں گھن وغیرہ نہ

لگے گا۔کاغذ پر لکھ کر۔

عبیداللہ رضی اللہ عنہ، عروہ رضی اللہ عنہ، قاسم رضی اللہ عنہ، سعید رضی اللہ عنہ، ابوبکر رضی اللہ عنہ، حسن رضی اللہ عنہ، خارجہ رضی اللہ عنہ

اگر یہ نام سر پر رکھے جائیں یا دم کیا جائے تو درد ختم ہوگا۔

۷) بدہضمی پر پیٹ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے تین بار کہے"اے میرے معدے" آج کی رات میری عید کی رات ہے اور اللہ راضی ہو ہمارے سردار حضرت ابوعبداللہ قریشی رحمۃ اللہ علیہ سے"۔یہ مصر کے اکابر اولیاء اللہ سے ہوئے۔غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ کے زمانے میں ان کی عمر ۱۳، ۱۶ برس تھی ۶ ذوالحجہ ۵۹۹ھ میں بیت المقدس میں وصال فرمایا۔"اَللَّیْلَۃُ لَیْلَۃُ عِیْدِیْ یاکوشی رضی اللہ عنہ عنه عن سیدی ابی عبداللہ القرشی"۔دن کے وقت اَلْیَوْمُ عیدی کہے۔

۸) مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اگر شیر حملہ کرے تو حضرت سیدی علی بن ہیتی رحمۃ اللہ علیہ کا نام لے۔

۹) جہاں مچھر بہت ہوں حضرت علی بن ہیتی رحمۃ اللہ علیہ کا نام لے۔مچھر دفع ہو گیا۔یہ بزرگ غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ کے خدام میں سے ہیں۔یہ شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے بھی قول الجمیل میں یہ لکھاہے۔اصحاب کہف کے نام امان ہیں۔ڈوبنے، جلنے، غارت گری، چوری، دفع جن گھر کی دیواروں پر لکھو۔

۱۰) بخار کیلئے کہو"اے بخار اگر تو مسلمان ہے تو سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا واسطہ اور یہودی ہے تو موسیٰ علیہ السلام کا واسطہ اگر نصرانی ہے تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا واسطہ اس مریض کا نہ گوشت کھا نہ خون پی نہ ہڈی توڑ اور اسے چھوڑ کر اس کے پاس جا۔اللہ کے ساتھ جو دوسرا خدا مانے"۔

مرغ کی اذان سن کر کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ

گدھے یا کتے کی آواز پر۔ تَعَوُّذ (اعوذ باللہ) پڑھے۔ (بخاری و مسلم و مشکوٰۃ) جسے چھینک آئے اور الحمد اللہ کہے سننے والا یَرْحَمُكَ اللّٰه کہے۔ چھینک مارنے والا يَهْدِيْكُمُ اللّٰه کہے۔

ستر قسم کی پریشانیوں کا علاج:

حضرت مکحول تابعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو شخص درج ذیل کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ اس سے ستر قسم کی پریشانیاں دور کر دیتا ہے۔ ان میں سے ادنیٰ درجے کی پریشانی فقر (غربت، مفلسی) ہے (مفہوم از مشکوٰۃ المصابیح باب ثواب التسبیح)۔

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَامَنْجَاءَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ

ترجمہ:۔ نہیں ہے حیلہ اور نہیں ہے طاقت مگر اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور نہیں خلاصی مگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے......

خواجہ حسن نظامی رحمۃ اللہ علیہ کی سیاسی تفسیر:

صرف پارہ تیس عم۔ کے آخری نوٹس بابت اورادوظائف بابت حل مشکلات۔ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ سَلٰمٌ ط۔ کسی نے یہ سوال پوچھا۔ ہر کام میں خسارہ ہوتا ہے کامیابی نہیں ہوتی۔ میں نیک کام کرتا ہوں تاہم میرا یہ حال ہے۔ از خواجہ حسن نظامی رحمۃ اللہ علیہ: اللہ تعالیٰ کی طرف سے نافرمانوں کو مہلت دی جاتی ہے۔ پھر سخت پکڑ ہوتی ہے...... ہر کام کے شروع میں یہ آیت پڑھ لیا کریں۔ بعد از نماز فجر جائے نماز پر بیٹھے آنکھیں بند کر کے سانس روک کر تصور کیجیے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو دیکھ رہا ہے۔ خدا سے کہئے کام میں برکت دے۔ سات بار یہ آیت دل میں پڑھیں اس کا ترجمہ کا بھی تصور کریں۔ ’’خدا کے حکم سے ہر کام میں سلامتی

ہوگی‘‘ پھر تصور کیجئے کہ یہی آیت خدا پڑھ رہا ہے۔ خدائی آواز آپ کو بشارت دے رہی ہے۔ ترجمہ...... ہر مقصد کے لئے یہی عمل کیجئے۔ نوکری (کاروبار) کیلئے بھی۔

برائے روزی و کشائش رزق:

بعد از نماز فجر سورج نکلنے کے رُخ آنکھ بند کر کے کھڑے ہو کر چالیس بار دل میں یہ آیت پڑھیں۔ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى۔ آخر ایک بار ترجمہ۔

نوٹ: یہ آیت ہر مقصد کے لئے کافی ہے۔ (الراقم)

برائے ادائیگی قرض:

سونے سے پہلے اندھیرے میں ایک پاؤں سے کھڑے ہو جایئے اور ایک سانس میں تین بار یہ آیت پڑھئے۔ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ۔ دوسرے سانس میں تین بار ترجمہ پڑھئے۔ یہ عمل دل ہی میں کرنا ہے۔ قرضہ ادا ہو گا غیبی صورت نکل آئے گی۔

مشکل کشا:

اگر مقدمہ ہو۔ یا کوئی افسر دشمن ہو جائے نقصان کا خطرہ ہو کٹھن مشکل ہو۔ رات کے وقت اندھیرے میں آنکھیں بند کر کرے یہ آیت اکیس بار پڑھیں۔ رخ قبلہ کی طرف ہو۔ باوضو ہوں۔ کالا کپڑا اونی یا سوتی پڑا ہوا ہو دونوں سرے سینے کی طرف لٹکے ہوں۔

وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ط ترجمہ:۔ جب چلائے جائیں گے پہاڑ پس ہو جائیں گے ریت پر سات رات یہ عمل کریں۔

نوٹ: ان عملوں کی خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے عام اجازت ہے۔

خاصیت عہد نامہ:

حاشیہ۔ تفسیر آیت مبارکہ ۸۷ سورۃ مریم۔ بحوالہ تفسیر ضیاء القرآن جلد سوم ہے السعھد کی تفسیر کرتے ہوئے علامہ قرطبی رحمۃ اللہ علیہ نے سیّدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث نقل فرمائی کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے یہ فرماتے ہوئے سنا ''کیا تم اس بات سے عاجز ہو کہ ہر صبح وشام اپنے رب کے پاس ایک عہد لو''۔

صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کی ''کس طرح؟ تھوم''۔ فرمایا جو صبح شام یہ کلمات کہے (عہد نامہ کی مکمل عبارت) اللہ تعالیٰ اس پر مہر لگا کر عرش کے نیچے رکھ دے گا اور جب قیامت کا دن ہو گا تو منادی کرنے والا منادی کرے گا'' وہ لوگ کہاں ہیں جن کا اللہ تعالیٰ کے پاس عہد ہے'' پس وہ آدمی کھڑا ہو گا اور اسے جنت میں داخل کیا جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ تُقَرِّبْنِيْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِيْ مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّيْ لَآ اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْنِيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

برائے حفاظت از دشمن:

سورۃ اعراف۔ آیت ۱۹۶۔ جو شخص دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنا چاہے وہ یہ آیت کریمہ پڑھے (صبح وشام)۔ یہ بہت بڑا ہتھیار ہے۔ (تفسیر نعیمی)

اِنَّ وَلِيِّ يَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○

اخلاق آموز نسخہ:

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ (خلیفہ راشد) نے ورثہ ترکہ میں کچھ نہ چھوڑا۔ کسی نے وجہ پوچھی۔ فرمایا۔ اگر اولاد صالح ہوئی تو اللہ ان کا وارث ہو گا اگر مجرم ہوئی تو میں مجرموں کی مدد کیا کروں؟ (آیت نمبر ۱۹۶ مذکورہ تلاوت فرمائی)......

وساوس، بے جا غصہ، نماز میں دل نہ لگنا کا علاج:-

۱) روزانہ بعد نماز فجر ونماز مغرب گیارہ بار تعوذ۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم پانی پر دم کر کے پیا بھی کریں۔ دل ودماغ پر چھڑکا بھی کریں۔

۲) نماز شروع کرتے وقت بائیں طرف تھتکار دے اور لَاحَوْل...... پڑھے۔

ایک خبر:- اَللّٰهُمَّ رب کے ستر ناموں کے شروع میں ہے (بحوالہ آیت ۲۰۰ الاعراف۔ تفسیر نعیمی)

جنت میں گھر بنانے کا نسخہ:

درج ذیل چار باتیں عمل میں لائیں اور جنت میں گھر بنائیں۔

۱) ہر کام کیلئے رب سے التجا کرے۔

۲) مصیبت پر انّا للہ پڑھے۔

۳) نعمت پر الحمد للہ کہے۔

۴) گناہ پر اَستَغفِرُ اللہ پڑھے۔ (تفسیر نعیمی)

حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتے ہیں سابقہ مصیبت یاد آئے تب بھی انّا للہ پڑھے۔

حدیث شریف:۔ فرض نمازوں کے علاوہ نماز اشراق ضرور ادا کریں۔ (احمد رحمۃ اللہ علیہ، بیہقی رحمۃ اللہ علیہ)

بحوالہ ترمذی شریف راوی سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ''جو شخص پابندی سے ضحیٰ کے دو نفل پڑھے اس کے گناہ بخش دئے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کی مانند ہوں'' (اس کی رکعتیں بارہ۔ کم از کم دو رکعت بحوالہ مکتوبات شریف مجدّدی امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ)

بینائی کا نسخہ:

آیۃ الکرسی پڑھے جب وَلَا يَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا پر آئے تو دونوں ہاتھوں کی انگلیاں آنکھوں پر رکھ کر یہ کلمات گیارہ بار کہہ کر دم کر کے اوپر پھیر لیں۔

دوسرا نسخہ:۔ فَكَشَفۡنَا عَنۡكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الۡيَوۡمَ الحدید نماز کے بعد تین بار پڑھ کر آنکھوں پر دم کرے۔

تیسرا نسخہ:۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط نور، نور، نور، نور، نور چینی کی طشتری پر لکھ کر آبِ زم زم شریف یا آبِ باراں یا تازہ پانی سے دھو کر دو سو چھپن بار یا نُور پڑھ کر دم کرے۔ اوّل آخر یہ درود شریف پانی آنکھوں پر لگائیں۔ اللّٰھم یا نور یا نور

النور صلّ علٰی نورِکَ المُنیر وآلِہٖ بارِک وَسَلِّم۔

اہم نوٹ:۔ زندگی میں اپنے واسطے صدقہ کرنا بعد موت کے صدقہ سے افضل ہے۔ (اعلحضرت بریلوی رحمۃ اللہ علیہ) تین پیسے جو کسی کے اپنے اوپر ہوں ان کے بدلے سات سو باجماعت نمازیں لی جائیں گی۔

علاج از مسلم شریف

۱) بخار جہنم کے جوش سے ہے اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو۔ ''مسلم شریف)

۲) ہر بیماری کی دوا ہے جب دوا بیماری کے موافق ہو تو اللہ کے اذن سے شفا ہوتی ہے۔ حدیث نمبر ۵۶۲۶ مسلم شریف کا مفہوم۔

۳) کلونجی میں سوائے موت کے ہر بیماری کیلئے شفا ہے۔ (حدیث نمبر ۵۶۵۰) راوی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حدیث نمبر ۵۶۵۱ اور ۵۶۵۲ بھی یہی ہے۔

حریرہ:۔ بیمار کو خوش کرتا ہے۔، دست کا علاج شہد سے ہے، عود ہندی پیشاب اور حیض کو جاری کرتی ہے۔ شہوت کیلئے مجرب ہے کیڑے مارتی ہے انتڑیوں کے زخموں میں نافع، معدہ اور جگر کی گرمی اور سردی میں، نافع ہے۔

نوٹ:۔ کلونجی کا شفایاب ہونا ٹھنڈے مزاج والوں کے لئے ہے۔ ریاح کو دور کرتی، کیڑے مارتی ہے، زکام میں نافع ہے۔ حیض جاری کرتی ہے۔ پیشانی پر لیپ سے دردِ سر رفع ہوتا ہے۔ خارش میں مفید ہے۔ شوگر کم کرتی ہے (حکیم جالینوس) (ص ۵۸۹ شرح صحیح مسلم شریف جلد ششم، مصنف علامہ غلام رسول سعیدی صاحب)

قرآنی آیت کریمہ

ہر زہریلے جانور سے حفاظت ہو۔ بحوالہ حدیث شریف۔

سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ۔

(صبح و شام تین بار)

چوری سے محفوظ رہے

عَقَدْتُ ذَنَبَ الْعَقْرَبِ وَلِسَانَ الْحَیَّةِ وَیَدَ السَّارِقِ بِقَوْلِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

بحوالہ کتب حدیث، تین بار سوتے وقت پڑھ لیں۔ بعد از نماز فجر تین بار پڑھنا کئی بزرگوں کا معمول رہا ہے۔

برائے خیرات و برکات:

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اِبْتَدَیْتُ وَبِكَرَمِكَ اِقْتَدَیْتُ وَبِنُوْرِ قُدْسِكَ اِهْتَدَیْتُ وَبِفَضْلِكَ اَسْتَغِیْثُ وَاَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ

تجارت میں برکت کیلئے دکان کھول کر تین بار پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ○ (درود شریف از دلائل الخیرات)

اگر کتا یا موذی جانور راستے میں ہو تو یہ آیت کریمہ پڑھیں

كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ .... تعوذ بھی پڑھیں۔

جب نئی جگہ پر اتریں یہ پڑھیں بخریت رہیں گے

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ○

حضور علیہ الصلوۃ والسلام پڑھا کرتے تھے۔

دعائے کیمیائے سعادت

ہزارہا فوائد و خصوصیات حاصل ہونگی۔

اِلٰهِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ وَعَقْلِیْ مَغْلُوْبٌ وَنَفْسِیْ مَعْیُوْبٌ وَهَوَائِیْ غَالِبٌ وَطَاعَتِیْ قَلِیْلٌ وَمَعْصِیَتِیْ كَثِیْرٌ وَلِسَانِیْ مُقِرٌّ بِذُنُوْبٍ فَكَیْفَ حِیْلَتِیْ یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ یَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ كُلَّهَا یَا غَفَّارُ یَا سَتَّارُ بِرَحْمَتِكَ یَا الرَّحْمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اس ناکارہ الراقم کے دادا جان حضرت نور ماہی علیہ الرحمۃ نے ۱۹۵۰ء میں اپنے نوٹس میں اس دعا کی سترہ خصوصیات بزبان فارسی قلمبند کی تھیں۔ الراقم نے بخوف طوالت نہیں لکھیں۔

بندہ نے اوپر عرض کیا ہے اس کے ہزاروں فوائد اور خصوصیات ہیں۔ جس مقصد کے لئے پڑھی جائے وہ مقصد پورا ہوگا۔

خصوصاً اپنی مغفرت کے لئے اسے ضرور پڑھیں اور معانی کا خیال بھی ذہن میں رکھیں۔ صبح و شام گیارہ گیارہ بار باوضو با ادب اس کا پڑھنا بھی بزرگوں سے منقول ہے

۱) سورۃ القلم کی آخری دو آیات نظر بد دور کرنے کے لئے اکسیر ہیں۔

۲) سورۃ الضحٰی سے آخر تک ہر صورت کے ساتھ تکبیر کہنا سنت ہے۔

۳) شخص سورۃ التین پڑھے اور آخری آیت، پر پہنچ کر بَلٰی وَاَنَا عَلٰی ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِیْنَ کہے۔ (حدیث شریف)

۴) سورۃ التکاثر کی تلاوت 1 ہزار آیات کے برابر ہے۔

(تفسیر مظہری، بیہقی، حاکم عن ابن عمر رضی اللہ عنہ)

۵) سورۃ الزلزال نصف قرآن مجید کے برابر ہے۔ (الحدیث)

۶) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ایک دوسرے سے سورۃ النصر پڑھے بغیر جدا نہ ہوتے تھے۔ (طبرانی شریف)

۷) سورۃ قریش کا ورد دشمن کے خوف کی لئے امان ہے۔ (تفسیر معاف القرآن مصنف مولانا مفتی محمد شفیع)۔ امام ربانی مجدد الف ثانی نے بھی یہی فرمایا ہے۔

حضرت مولانا ثناء اللہ پانی پتی تفسیر مظہری (سورۃ یوسف) میں فرماتے ہیں:۔

۱) پیشاب کرنے کے لئے ہوا کے رخ کی طرف پشت کر کے بیٹھو۔

۲) جس میں ذرہ بھر بھی غرور ہو گا وہ جنت میں نہیں جائے گا۔ حدیث شریف۔

۳) ہر غم رسیدہ سورۃ یوسف کی تلاوت سے چین پاتا ہے۔

نہایت قیمتی ارشادات از تفسیر نور العرفان

۱) شاندار نسخہ: عمر میں زیادتی دعا اور نیک اعمال سے ممکن ہے۔

۲) مزید شاندار نسخہ: کتے کے سوا ساری مخلوق ذکر الٰہی کرتی ہے (ص ۱۷ ایضاً)

۳) سنت فجر اور فرضوں کے درمیان ستر بار استغفار پڑھنے سے رزق میں برکت اور گھر میں اتفاق ہوتا ہے۔ (ص ۱۸ ایضاً)

۴) سنتوں اور فرضوں کے درمیان ستر بار استغفار سے سزا و قضا سے محفوظ

رہتا ہے (قبلہ ام خواجہ صدیق احمد سیدی رحمۃ اللہ علیہ)

۵) سارے اصحاب اور ساری امت آل رسول ہے بحوالہ آیت ۵۵ سورۃ انفال، تفسیر نور العرفان۔

۶) وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ○ ہر مصیبت اور دشمن کے لئے (المومن: ۴۴)

۷) صبح کے وقت کتے کے سوا کوئی نہیں سوتا۔

(حاشیہ ص ۸۳۲ سورۃ الذاریات تفسیر نور العرفان)

انجیر کے فوائد

قرآن مجید میں اس کی قسم رب نے کھائی۔ قرآن مجید، سورۃ التین، والتین قسم ہے انجیر کی۔ یہ تمام میووں سے اعلیٰ بطور فائدہ بخش۔ خصوصیات ظاہری و باطنی دونوں کا حامل ہے غذا بھی ہے۔ دوا بھی ہے سریع الھضم ہے۔ ملین طبع ہے بدن سے گندا مواد پسینہ کی راہ نکالنے والا ہے تپ کو مفید ہے۔ بلغم کو تحلیل کرتا ہے۔ گردے اور مثانے کو سنگریزے سے پاک کرتا ہے۔ بدن کو موٹا کرتا ہے۔ مسام کھول دیتا ہے۔ سدوں کو دفع کرتا ہے۔ (کبد اور طحال کے سدے) یہ ردی نہیں ہے مغزی مغز ہے آنجناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے انجیر کھائے ہیں۔ بہشتی میوہ کی مانند ہے۔ بواسیر کے مادے کو رفع کرتی ہے نقرس کے درد کو مفید ہے۔ گنٹھیا (پاؤں کے انگوٹھے کا درد)، فالج سے امن دیتا ہے۔ لقمہ کے برابر ہے یہ ظاہری فوائد میں باطنی خصوصیات یہ ہیں۔ اہل کمال سے مشابہت رکھتا ہے۔ اس کا ظاہر و باطن برابر ہے (یکساں) مثل انسان ایثار اور فیض دیتا ہے۔

آگے اللہ تعالیٰ نے والزّیتون (قسم ہے زیتون کی) فرمایا:

زیتون کے فوائد مثل انجیر ہی ہیں۔ اس کا تیل بھی ہے پھل بھی ہے ظاہری و باطنی فوائد رکھتا ہے۔ قبض کشا ہے قولنج میں مفید، قوت باہ، اسہال کے لئے نافع ہے۔ مالش بھی کی جاتی ہے۔ کھایا بھی جاتا ہے۔ وجع مفاصل، سل رطوبت غلیظ کو دفع کرتا ہے۔ بچھو کے کاٹے پر تیل لگایا جاتا ہے، اس میں کمال نورانیت ہے۔ (تفسیر عزیز پارہ عم مصنف شاہ عبدالعزیز دہلوی نور اللہ مرقدہ)

ہر درد کے واسطے

مقام درد پر ہاتھ رکھ کر پڑھے۔ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ط

(کنز الایمان از صدر الافاضل مراد آبادی)

برائے مہم عظیم

ختم ہفت سلطان ...... سات بار سورۃ یٰس یا یزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کو بخش دے۔ اتوار کو سات بار پڑھ کر سلطان ابو سعید ابو الخیر رحمۃ اللہ علیہ کو بخشے۔ سوموار کو سلطان ابراہیم ادھم رحمۃ اللہ علیہ کو منگل کو سلطان موسیٰ رضا رحمۃ اللہ علیہ کو بدھ کو سلطان سنجر قاضی رحمۃ اللہ علیہ کو جمعرات کو سلطان اسمٰعیل سمنائی رحمۃ اللہ علیہ کو اور جمعہ کو سلطان محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ کو ایصال ثواب کرے۔ رحمۃ اللہ علیہم

دینی و دنیاوی مقصد کیلئے

ختم خواجہ خضر علیہ السلام سات بار درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاهِبِيْنَ۔ ستر بار یا وھّابُ پھر سات بار یہی درود شریف ایک بار یہ مناجات۔

یا الٰہی از کرم کارم برار
بے عنایت تو نیاید ہیچ کار
عاجزم درماندہ ام دستم بگیر
جز تو دیگر نیست مارا دستگیر

دشمن کے خلاف استغاثہ بنام حق تعالیٰ

بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم ط من العبد الذّلیل العاصی المعروف ...... الی الملک الجبّار القهّار الّذی لا الٰہ الّا هُو ربّ انّی مسّنی الضّر وانت ارحم الرّاحمین ط اللّٰهم ادفع عنّی کلّ همّ وغمّ تشآء واکفنی شرّ (دشمن کا نام) بحق لا الٰہ الّا انت صلّ علیٰ سیّدنا محمّد و آله واصحابه اجمعین۔

کاغذ پر لکھ کر کسی ڈھیلے یا کنکر میں لپیٹ کر چلتے پانی میں بہا دے۔ تین دن یہ عمل کرے۔

نوٹ:۔ جو کوئی مسلمانوں کے لئے ہمیشہ مغفرت کی دعا مانگے اس کا مطلب پورا ہو وہ مستجاب الدّعوات ہو۔

مجرب اور آسان استخارہ:۔ تین بار یا سات بار الحمد شریف اول آخر درود شریف تین تین بار اور یا علیم علّمنِی یا خبیر اَخْبِرْنِیْ ۲۵ بار۔ روشنی، سفیدی، سبزہ دیکھے تو امر خیر ہے۔ سیاہی یا سرخی دیکھے امر شر ہے۔

لکنت کیلئے پاک کنکری منہ میں رکھ کر بعد از نماز فجر ۲۱ بار پڑھیں:۔

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَيَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ وَحْلُلْ

عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ۔ (بہشتی زیور)

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ دعائے موسیٰ علیہ السلام۔

(قرآن مجید)

رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ o دعائے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام۔

مجرب نسخہ جات: از ماہنامہ سلسبیل لاہور مئی ۱۹۶۹ء:

۱) برائے افادہ خاص وعام۔ از مولوی خدا بخش کوثر ہڈالی۔

حنظل کی جڑیں نکلوا کر پانی سے دھو کر صاف کر لیں۔ دھوپ میں اچھی طرح خشک کر لیں کوٹ چھان کر آٹا نکال لیں۔ ۵ تولہ آٹا (سفوف) میں تولہ نمک سادہ ملا کر ڈبہ میں بند رکھیں۔ رات کو سوتے وقت ۳ ماشہ سفوف دانتوں پر یا مسوڑوں پر اچھی طرح مل لیا کریں لعاب تھوک باہر نکالیں۔ صبح اٹھ کر کلی کریں تین چار دن کے عمل سے مسوڑوں سے خون وغیرہ پیپ وغیرہ جملہ امراض دور ہو جاتی ہیں۔ دانتوں کے جملہ امراض میں بے حد مفید ہے۔

۲) گندھک آملہ سار ۵ تولہ، گوگل ۵ تولہ، مویز منقی ۵ تولہ۔ پہلے گوگل کو اچھی طرح صاف کر کے منقی کو بھی بیج سے صاف کریں۔ گندھک آملہ سار اور گوگل کو اچھی طرح پیس لیں پھر منقی ملا کر خوب کوٹ لیں۔ ہزار دو ہزار ضرب لگائیں۔ سفید رنگ کا نگدہ بن جائے گا چھوٹے بیر کے برابر گولیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال: ایک یا دو گولی دودھ یا چائے سے صبح وشام کھائیں۔ فوائد خصوصی: عرق النسا، گٹھیا، یورک ایسڈ میں بے حد مفید ہے گھٹنوں اور کمر کا درد دو تین دن استعمال سے دور ہو جاتا ہے۔

دردِ زہ:

خاصیت حدیث شریف:۔ اگر دردِ زہ سے تکلیف ہو تو عورت موطا امام مالک رضی اللہ عنہ پر ہاتھ رکھے فوراً ولادت ہو جائے گی۔ (اعمالِ قرآنی حصہ اوّل)

ادائے قرض کیلئے سات بار صبح وشام پڑھیں۔

قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ ط وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِیَدِکَ الْخَیْرُ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ o (سورۃ آل عمران کی آیت)

فرزند عطا ہو:۔ اس آیت کا ورد کرے۔

رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً ط اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ o

ہر مشکل کے لئے بعد از نماز عشاء ۴۵۰ بار حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ o

نہایت مفید ترین معلومات از ”طبِّ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم“

مسلم اکیڈیمی اردو بازار لاہور۔ اشاعت ہفتم ۱۴۰۴ھ۔ (مصنف جناب حافظ نذر محمد پرنسپل شبلی کالج لاہور)

۱) لوبان کا دھواں اور بھاپ کالی کھانسی، دمے، سوزش گلا، سانس کی نالیوں کی سوزش کے لئے بے حد مؤثر اور سودمند ہے۔

۲) قبض ہو تو بوقت رفع حاجت بائیں پاؤں پر بوجھ ڈالو۔ دایاں پاؤں کھڑا رکھو (بائیں طرف کی آنت میں فضلہ ہوتا ہے)۔ الکبیر طبرانی، راوی سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ۔

۳) لُو سے بچنا نہایت ضروری ہے۔

۴) بیماری ذریعہ خیر و فلاح ہے:

رحمتِ حق کا ذریعہ ہے۔ مؤطا شریف امام مالک رحمۃ اللہ علیہ (بشرطیکہ مریض شکر اور حمد و ثنا کرے۔ سیّدنا ایوب علیہ الصلوٰۃ والسلام دورانِ مرض ہر وقت ہر آن ہر سانس پر حمد و ثنا و شکر خداوندی فرماتے رہے۔ الراقم الحروف گنہگار) بیماری پر صبر جنت کا ذریعہ ہے۔ بیماری گناہ کا کفارہ ہوتی ہے (بشرطیکہ رب تعالیٰ یاد ہو۔ الراقم)

حضرت رسول ﷺ کی مجلس میں ایک شخص نے کہا۔ میں کبھی بیمار نہیں ہوا بیماری کی حقیقت کیا ہے۔ حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے فرمایا ''تم ہم میں سے نہیں ہو اٹھ کھڑے ہو''۔ (ابوداؤد شریف)

۵) حرام میں شفا نہیں۔ (مشکوٰۃ، ابوداؤد، زاد المعاد، مستدرک حاکم رحمۃ اللہ علیہ)

۶) ناپاک دوا کی ممانعت آئی ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

۷) آشوب چشم میں کھجور سے پرہیز کرو۔ (حدیث شریف)

۸) بخار کا علاج ٹھنڈا پانی ہے۔ (بے شمار احادیث شریفہ)

۹) خارش کی وجہ سے ریشم کے پہننے کی اجازت حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بن عوف کو دی گئی۔ (بخاری شریف، مسلم شریف)

۱۰) منقہ مخرج بلغم، بلغم اور امراض شکم کے لئے نہایت مفید ہے۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ راوی: ''جو شخص روزانہ منقہ کے سرخ دانے کھالے اس کے جسم کو بدبودار بیماری لاحق نہ ہوگی''۔ (ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ) منقہ غصے کو کم کرتا ہے تھکان کو دور کرتا ہے۔ جلدی امراض کو نافع ہے بمطابق حدیث شریف منقہ کے بیج میں بیماری ہے۔

''کھجور اور منقہ یکجا استعمال نہ کرو''۔ (امام ذہبی رضی اللہ عنہ، ابوداؤد رضی اللہ عنہ)

انجیر اور آب زم زم فوائد کثیرہ رکھتے ہیں۔ (بحوالہ طب نبوی شریف)

۱۱) سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱۱۱۔ دافع بیماری اور دافع نقصان ہے۔ (راوی سیّدنا ابوھریرہ رضی اللہ عنہ) یہ آخری آیت کریمہ ہے سورۃ ھذا کی۔

۱۲) دعائے یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام (المعروف بہ آیت کریمہ) دافع غم ہے۔

۱۳) مسبحات عشر برائے حفاظت آفات دارین پڑھے جائیں۔ یہ اوراد و وظائف کی قریباً تمام کتب میں ہیں۔ وہاں سے دیکھ لیں۔ خدا تعالیٰ پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

۱۴) آنکھ کی روشنی کیلئے:

۱) فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ o سات بار اوّل آخر سات سات بار درود شریف پڑھ کر آنکھوں پر انگوٹھوں پر دم کر کے پھیریں۔

۲) عقبہ بن نافع رضی اللہ عنہ کی بینائی یہ پڑھنے سے واپس آ گئی:

یا قریبُ یا مجیبُ یا سمیعَ الدُّعاءِ ...... یا لطیفاً لِمَا یشاءُ رُدَّ عَلَیَّ بَصَرِیْ۔

۳) کھیعص، حٰمٓ، عٓسٓقٓ۔ دس حروف ہیں۔ ہر حرف زبان سے کہے انگلی بند کرے۔ جب تمام انگلیاں بند ہو جائیں تو آنکھوں پر پھیر لیں۔ (خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ، سیر الاولیاء)

۱۵) برائے مستورات:

جس کا لڑکا زندہ نہ رہتا ہو جوائن، کالی مرچ پر سوموار کے دن چالیس بار سورۃ الشمس، بسم اللہ، درود شریف اوّل و آخر پڑھیں۔ حمل کے دن سے دودھ

چھڑانے تک روزانہ کھائیں۔

۱۶) پُرخوری:

(زیادہ کھانے) کے ہزار نقصان ہیں۔

۱۷) ''بہترین ناشتہ وہ ہے جو جلدی کیا جائے جس قدر جلدی ہو سکے''

۱۸) حضور دانائے سُبل ﷺ یکجا تناول نہ فرماتے۔

دودھ اور مچھلی......دودھ اور ترش شے......دو گرم غذائیں......دو سرد غذائیں......دو چکنی غذائیں......دو قابض اور مسہل غذائیں......ایک ہی خلط والی غذائیں......مختلف تاثیر والی غذائیں......زود و دیر ہضم غذائیں۔(زادالمعاد شریف)

۱۹) حضور رسالت مآب ﷺ کی متروک غذائیں:۔تیز گرما گرم کھانا، باسی کھانا، چٹ پٹے کھانے،(بحوالہ زادالمعاد)

۲۰) کچلی والے ہر درندے کا گوشت حرام ہے۔(ابن ماجہ شریف، صحیح مسلم شریف، نسائی شریف)۔وہ پرندے حرام ہیں جو پنجے میں پکڑ کر کھاتے ہیں۔(مسند احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ، مسلم) وہ جانور حرام جو گندگی کھاتا ہے(ابوداؤد، مستدرک حاکم)

کچلی: نوک دار دانت (فیروز اللغات)

۲۱) وہ غذائیں جو یکجا کھائی جاسکتی ہیں:۔

کھجور اور ککڑی، تربوز اور کھجور، کھجور اور مکھن، حلوہ اور شہد، پیلو کے سیاہ پھل، زیتون، سرکہ پسند فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے)

گوشت آپ ﷺ کی مرغوب ترین غذا۔مرغ، سرخاب، خرگوش کا گوشت بھی آپ ﷺ نے کھایا۔

۲۲) رات کا کھانا نہ کھانا بڑھاپا لاتا ہے۔

عمل مجرب قضائے حاجات:۔اس ترتیب سے قرآن مجید ختم کرے......جمعہ کے روز فاتحہ بقرہ سے آخر مائدہ تک۔شنبہ کے روز انعام سے آخر توبہ تک۔یک شنبہ کو یونس سے آخر مریم تک۔دوشنبہ کو طٰہٰ آخر قصص تک۔منگل کو عنکبوت سے سورۂ ص تک۔بدھ کو سورۂ زمر سے آخر سورۂ رحمٰن تک۔پنج شنبہ کو سورۂ واقعہ سے آخر قرآن حکیم تک۔اور بعد ختم سجدہ میں جا کر دعا مانگے......دعا قبول ہوگی۔

صبح و شام کی ایک بہترین دعا:

حضرت ابراہیم بن ادہم بلخی قدس سرّہ نے اپنے مریدین کو صبح اور شام کے وقت یہ دعا مانگنے کی تلقین فرمائی۔

اَللّٰھُمَّ اَحْرُسْنَا بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاحْفَظْنَا بِرُکْنِکَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَارْحَمْنَا بِقُدْرَتِکَ عَلَیْنَا فَلَا نَہْلِکُ وَاَنْتَ ثِقَتُنَا وَرَجَاءُ نَا۔

ترجمہ:۔اے اللہ! ہماری اس آنکھ سے نگہبانی فرما جو سوتی نہیں ہے۔اور اس گوشہ میں ہماری حفاظت فرما جس کا کوئی جابر قصد نہیں کر سکتا اور اپنی اس قدرت سے ہم پر رحم فرما جو تجھے ہم ناچیز بندوں پر حاصل ہے۔جب تک تو ہمارا بھروسہ اور ہماری امید ہے ہم ہلاک نہیں ہونگے۔

نہایت اعلیٰ:

حمد وثنا میں ہر وقت مشغول رہیں۔رات کو آنکھ کھلنے پر یہ تسبیح پڑھیں۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی

کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر o وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اکبر وَلَا حَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ۔

یہ کہنے کے بعد جو دعا مانگے قبول ہوگی۔ اگر وضو کرے۔ نماز پڑھے تو وہ نماز بھی قبول ہوگی۔ (بحوالہ بخاری شریف)

خلفائے راشدین رضی اللہ عنہ نے بھی اس پر عمل کیا ”ہانڈی کی کھرچن کو پسند فرمایا“ (ترمذی، بیہقی، مشکوٰۃ) حضور سید المرسلین ﷺ نے

”جو کی روٹی کا ٹکڑا لیا اس پر کھجور رکھ کر فرمایا یہ ہے سالن“۔

”کم خوری مومن کی علامت ہے“۔ انتڑیاں سات ہیں۔

ادویہ اور غذا:

بحوالہ قرآن الحکیم

انار، انجیر، انگور، زنجبیل، زیتون، شہد، کھجور، قطر (تانبہ)، الحدید، کافور، لبن، لحم طیور، لحم طریا (مچھلی) موتی، مونگے، یاقوت، سبزیاں، ککڑی، گندم، مسور، پیاز۔

(منظوم طب نبوی شریف: ”اربعین“ عندلیب مصنف مولانا عبدالوہاب عندلیب، مدیر ہفتہ دار واعظ، حیدرآباد دکن بطور علمی تبرک کتاب مذکورہ میں شامل کی گئی۔ چھ مسئلہ ہائے اربعین چھپ چکے ہیں۔ الراقم نااہل یہ نقل وغیرہ بطور خلاصہ نہیں کرسکتا بطور غور ایک عرض کرتا ہے۔

عَلَیْکُمْ بِالشِّفَاءِ مِنَ الْعَسَلِ وَالْقُرآن (ابن ماجہ، حاکم، راوی سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

ارشادات از احادیث مبارکہ:

۱) ”جب سونے کا ارادہ کرو تو سورۃ کافرون پڑھ لیا کرو“۔ سُنن۔ (ابی داؤد، جامع ترمذی)

۲) ام المومنین عائشہ راوی۔ ”حضور ﷺ کا دوامی معمول تھا سوتے وقت سورۃ اخلاص، الفلق، النّاس پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرتے جسم پر پھیرتے۔ تین بار یہ عمل دہرائے۔ وصال سے قبل جب تکلیف زیادہ ہو گئی تو آپ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ یہی تینوں سورتیں پڑھ کر اور اپنے ہاتھوں پر دم کر کے آپ ﷺ کے جسم اطہر پر پھیر دیں اور میں ایسا ہی کرتی تھی“۔

۳) کھانا کھانے سے قبل اور بعد میں لازماً ہاتھ دھولو۔ باعث برکت ہے۔ تورات میں بھی یہ بیان موجود ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد، راوی حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ)

۴) کھانے سے قبل لازماً بسم اللہ شریف پڑھنا۔ (ابو داؤد، ترمذی) اگر نہ پڑھی جائے تو ساتھ شیطان شریک ہوتا ہے (مسلم)

۵) اکٹھے کھانے میں برکت ہے (ابوداؤد)

۶) گرا ہوا لقمہ کھانا سنت ہے ورنہ اسے شیطان کھائے گا۔ بے برکتی ہو گی۔ (مسلم شریف)

۷) کھڑی ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر لیٹنے کی ممانعت۔ (راوی جابر، مسلم شریف)

۸) آپ ﷺ دائیں کروٹ آرام فرماتے۔ (شرح سنّہ) راوی ابی قتادہ رضی اللہ عنہ۔

۹) سوتے وقت کی دعا۔ اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی۔

اٹھنے پر دعا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ

النُّشُوْرُ۔ (بخاری شریف صحیح)

10) کھڑے ہو کر جوتا پہننے سے منع فرمایا ہے۔(ترمذی، سنن ابن ماجہ، راوی حضرت عمر رضی اللہ عنہ)۔

11) گھر سے باہر جاتے وقت کلمہ توحید ضرور پڑھو ہزار نیکیاں ملیں گی۔ ہزار گناہ معاف ہونگے۔ ہزار درجے بلند ہونگے...... جنتی محل ملے۔ (حدیث پاک)

12) منہ سے نکلی ہوئی بات وسیلہ فوز وفلاح بھی اور ہلاکت کا موجب بھی ہو سکتی ہے۔ (راوی بلال بن حارث رضی اللہ عنہ ترمذی، ابن ماجہ) زبان کی بڑی اہمیت ہے۔

سوتے وقت دعا کی برکت:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے روایت کی کہ فرمایا جس نے بستر پر سونے سے پہلے اس دعا کو تین مرتبہ پڑھا۔

"اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ"

تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو بخش دے گا اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں، اگرچہ درختوں کے پتوں کے برابر ہوں، اگرچہ ریت کے ذروں کے برابر ہوں۔

حکایت:

محمد بن سعید بن محمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو سہل بخاری، مسجد نبوی کے معروف موذن سے سنا ہے، وہ مرد صالح تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے خواب میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اور میں نے دیکھا کہ ایک شخص کہتا ہے کہ

حضور ﷺ کی داہنی جانب حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں اور حضور ﷺ کے بائیں جانب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور میں حضور اکرم ﷺ کے سامنے پہنچا اور حضور ﷺ نے مجھ سے مصافحہ فرمایا۔ پھر مجھ سے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے مصافحہ کیا۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ ہم سے ابو معاویہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی ہے۔ انہوں نے عبداللہ بن ولید رضی اللہ عنہ سے انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے حدیث روایت کی۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے بستر پر سونے سے پہلے اس دعا کو تین مرتبہ پڑھا "استغفر اللہ العظیم الذی لاالہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ"۔ "تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کردے گا اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں اگرچہ ریت کے ذرّات کے برابر ہوں، اگرچہ درختوں کے پتوں کے برابر ہوں، اگرچہ دنیا کے دنوں کے برابر ہوں، میرا خیال ہے کہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگرچہ آسمان کے قطروں کے برابر ہوں۔" یہ عرض کر کے میں نے کہا یارسول اللہ ﷺ! یہ حدیث آپ کی ہے تو حضور ﷺ نے اپنے سر مبارک کے اشارے سے 'ہاں' فرمایا۔

منم ادنیٰ ثنا خوانِ محمد ﷺ
غلام از غلامانِ محمد ﷺ

وظیفہ برائے حل المشکلات:

حضرت محمد عمر بیربلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے ایک خاص مرید ملک حبیب الرحمن صاحب مرحوم کو یہ پڑھنے کیلئے فرمایا:۔

بسم اللہ، ربی اللہ، حسبی اللہ، افوّض امری الی اللہ، ماشاء اللہ، لاقوۃ الا باللہ۔

برائے جسمانی امراض:

اوراق طب نبوی شریف سے متعلقہ،بحوالہ مشرق میگزین ۲۹ نومبر ۱۹۸۶ء۔

۱) جسمانی کمزوری کیلئے شہد سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں۔

۲) دق کا مریض ابلتے پانی میں شہد ملا کر دن میں تین بار پیئے۔کھانسی اور اخراج بلغم کے لئے مفید ہے،قبض بھی دور ہوگی۔

۳) کمزوری کے لئے دو تین چمچے شہد صبح نہار ہمراہ آب استعمال کریں۔

۴) اگر بلڈ پریشر ہائی ہو تب ٹھنڈے پانی میں شہد استعمال کریں۔(الراقم)

۵) اور اگر بلڈ پریشر لو ہو تو گرم پانی میں شہد ملا کر چائے کی طرح پی لیں(الراقم)

۶) کمزوری کے لئے ناشتہ میں چند کھجوریں بھی استعمال کریں۔

۷) ذیابیطس کا مریض کھجور اور شہد اور انجیر استعمال کرسکتا ہے۔

۸) ”روغن زیتون ستر بیماریوں کے لئے شفا ہے“(حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

پانی جسم کا جزو اعظم ہے،خون کے اجزاء میں ۹۱ فیصد پانی ہوتا ہے،جسم کے مساموں کی تعداد قریباً ۲۵ لاکھ ہے،خلیات کی تعداد قریباً بارہ ارب......بحوالہ کتاب ”حیرت انگیز معلومات“۔

تقویت دماغ کیلئے:

ہر نماز کے بعد سر دایاں پر ہاتھ رکھ کر یاقویُّ تین بار اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ پڑھے ۵ پہلے بسم اللہ شریف بھی ہے۔

(بہار شریعت)

بچھو کے کاٹے نمک اور پانی ملو۔یا چہار قل پڑھ کر دم کرو۔

مفید وِرد:

یا اللّٰہُ یا رحمٰنُ یا رحیمُ۔ ہر قسم کے جائز مقصد اور مہم کیلئے:۔جمعہ کے دن بعد از نماز عصر تا مغرب اسی مصلے پر باادب با وضو پڑھے۔بے شمار کتب میں یہ وظیفہ ہے کسی جگہ ساتھ یاستّارُ یاغفّار بھی ہے بلکہ یا کریمُ بھی ہے اس طرح یا کریمُ، یاوھّابُ، یالطیفُ، یاودودُ، یاحیّ، یاقیّومُ، اللّٰہُ الصّمد، یافتّاحُ، یامُھیمِنُ، یاسلامُ، یاقریبُ، یامومنُ بے شمار خواص رکھتے ہیں اور ”ہر ایک صفاتی نام کسی نہ کسی خزانے کی کنجی ہے“(بمطابق حدیث شریف)

یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ کا ورد پریشانی دور کرتا ہے۔(بحوالہ ملفوظات جناب نور ماہی رحمۃ اللہ علیہ الراقم کے جدِ امجد)

یامغنیُ یَابَاسِطُ یاوَھّابُ کا وظیفہ برائے کشادگی رزق مفید ہے۔(بحوالہ حدیث شریف)

بوقت صبح سونے میں رزق میں تنگی اور کمی ہوتی ہے۔(مفہوم حدیث پاک)

یاحیُّ یاقیّوم چلتے وقت پڑھنا بہت نفع بخش ہے۔

رات آنکھ کھلنے پر ھُوَالْاَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ وَھُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۵ پڑھیں، یہ آیت کریمہ ایک ہزار آیت کے برابر ہے۔(بمطابق حدیث شریف اور تفسیر معارف القرآن)

یاسلامُ۔ ۱۱۵ بار پڑھ کر مریض پر دم کریں، شفا ہوگی۔(حصن حصین)

الجبّارُ۔ صبح شام ۲۲۶ مرتبہ پڑھنا ظالموں کے ظلم سے محفوظ رہنے کیلئے۔(ایضاً)

العلیمُ۔ بکثرت وِرد سے علوم ومعرفت کے دروازے کھلیں گے۔(ایضاً)

الْمُذِلُّ۔ ۷۵ بار پڑھ کر سجدے میں جا کر ظالم کا نام لے کر دعا کرنا ظالم ظلم سے باز آئے گا۔ (ایضاً)

الخبیر۔ کے ورد سے پوشیدہ راز ظاہر ہونگے۔ (ایضاً)

القویُّ۔ جو ظلم سے مغلوب ہو وہ یہ بکثرت پڑھے۔ (ایضاً)

القادرُ۔ دو رکعت نماز پڑھ کر ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے سے دشمن ذلیل ہونگے۔ (ایضاً)

اَلْمُنْتَقِمُ۔ پڑھنے سے ظالم سے انتقام رب تعالیٰ لے گا۔ (ایضاً)

بہترین دعا:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ بِاِسْمِكَ وَبِاِسْمِ حَبِیْبِكَ ﷺ۔

(انقلاب الحقیقت مصنف حضرت خواجہ محمد عمر بیربلوی رحمۃ اللہ علیہ)

دعائیں:

جو اس ذرّہ حقیر نے دلائل الخیرات سے لیں:۔ (ایک استدعا بطور مشورہ بھی)

اگر ہو سکے دلائل الخیرات کا ورد بلاناغہ کریں۔ دلائل الخیرات میں قریباً سارے درود وسلام آ جاتے ہیں۔ دلائل الخیرات کے مصنف محمد ابوعبداللہ بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ کے اس ارشاد پر میرا پختہ یقین ہے:۔

وَالْزِمْ قِرَآءَتَهَا تَنَلْ مَاتَبْتَغِیْ ○

''اور لازم پکڑ پڑھنا اس کا پائے گا وہ جو تو چاہتا ہے''۔

''اگلی عبارت عربی کا ترجمہ: اس کے ساتھ نور کے چمکارے چمکتے ہیں۔ پس میرے بھائی اسے چھوڑنا مناسب نہیں ہے''۔ تمام درود کتب حدیث ہی سے لئے گئے ہیں۔ دلائل الخیرات پڑھنے سے ہزارہا (بے شمار، ان

گنت، لامحدود) فوائد دینی، دنیاوی اور برزخی اور اخروی یقیناً یقیناً حاصل ہونگے۔ روزانہ ایک حزب کی تلاوت فرمائیے، سوموار سے شروع کریں۔

دعا:

اَللّٰهُمَّ اَعْصِمْنِیْ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ وَعَافِنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْمِحَنِ وَاَصْلِحْ مِنِّیْ مَاظَهَرَ وَبَطَنَ وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْحِقْدِ وَالْحَسَدِ وَلَا تَجْعَلْ عَلَیَّ تِبَاعَةً لِاَحَدٍ ○

ترجمہ: ''الٰہی بچا مجھ کو برائی سے فسادوں کی اور تمام محنتوں سے مجھے محفوظ رکھ اور درست کر مجھ سے جو ظاہر ہے اور جو باطن ہے۔ اور میرا دل پاک کر کینے سے حسد سے اور کسی کا ڈانٹ میرے اوپر نہ کر''۔

۲) اَللّٰهُمَّ اِنَّ لِیْ ذُنُوْبًا فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ وَذُنُوْبًا فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَلْقِكَ ○ اَللّٰهُمَّ مَاكَانَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ وَمَاكَانَ مِنْهَا لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّیْ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ وَاَغْنِنِیْ۔

''الٰہی تحقیق میرے بعض ایسے گناہ ہیں جو میرے اور تیرے درمیان ہیں اور بعض ایسے گناہ ہیں جو درمیان میرے اور تیری مخلوق کے ہیں''۔

الٰہی جو گناہ ان سے تیرا ہے پس تو اس کو بخش دے اور جو اُن سے تیری مخلوق سے (متعلقہ) ہے پس تو اُس کو مجھ سے اُٹھا لے اور بے پرواہ کر تو مجھ کو اپنے فضل کے ساتھ، تحقیق تو بڑی بخشش والا ہے۔

۳) اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِیْ ○ ''ترجمہ: الٰہی میرا دل علم کے ساتھ روشن فرما''

۴) وَاسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ بَدَنِیْ ○

''اور میرا بدن اپنی بندگی کے ساتھ استعمال فرما''

۵) وَخَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ سِرِّیْ ○ ''اور میرا باطن فتنوں سے خالص فرما۔''

۶) وَقِنِیْ شَرَّ وَسَاوِسِ الشَّیْطَانِ ○ اور مجھ کو شیطان اور بدی کے وسوسوں سے بچا۔ (بحوالہ حزب الاوّل۔ دلائل الخیرات)

۷) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ مِنْ کُلِّ مَا تَعْلَمُ اِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ○

''الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں اُس بھلائی سے جو تو جانتا ہے اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اُس بدی سے جو تو جانتا ہے اور بخشش چاہتا ہوں میں تجھ سے ہر گناہ سے جو تو جانتا ہے۔ تحقیق تو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اور تو غیب کا بڑا جاننے والا ہے۔''

۸) اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ مِنْ زَمَانِیْ ھٰذَ وَ اِحْدَاقِ الْفِتَنِ وَتَطَاوُلِ اَھْلِ الْجُرْاَۃِ عَلَیَّ وَاسْتِضْعَافِھِمْ اِیَّایَ ○ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْکَ فِیْ عِیَاذٍ مَّنِیْعٍ وَّ حِرْزٍ حَصِیْنٍ مِّنْ جَمِیْعِ خَلْقِکَ حَتّٰی تُبَلِّغَنِیْ اَجَلِیْ مُعَافًی ○

''الٰہی مجھ کو میرے اس زمانے کے گھیرے نے فتنوں اور ظلم کرنے دلیروں سے اوپر میرے اور ان کے مجھ کو کمزور سمجھنے سے نگاہ رکھ۔''

الٰہی مجھ کو بیچ پناہ استوار کے کر اور مضبوط قلعہ کے اپنی تمام مخلوق سے یہاں تک کہ پہنچائے تو مجھ کو میری موت تک اس حال میں کہ میں عافیت دیا گیا ہوں (حزب الثانی)

۹) اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ وَعُضَلَالِ الدَّآءِ وَخَیْبَۃِ الرَّجَآءِ وَزَوَالِ النِّعْمَۃِ وَفُجَآئَۃِ النِّقْمَۃِ۔

''میں پناہ مانگتا ہوں تیرے دشمنوں کی خوشی سے اور سخت بیماری سے اور نہ پانے کی امید کے۔ اور یکایک مصیبت کے پہنچ جانے سے۔'' (دلائل الخیرات)

مینارہ نور......متفرقات

............کامرانی کے لئے، اخلاق حسنہ سے متعلقہ......

۱) اللہ تعالیٰ نے سیدنا نوح علیہ السلام کو اپنا شکر گزار بندہ فرمایا۔ اِنَّہٗ کَانَ عَبْدًا شَکُوْرًا۔ پانی کا ایک گھونٹ پیتے یا ایک لُقمہ بھی منہ میں ڈالتے یا کوئی نیا کپڑا پہنتے تو دل اور زبان سے اپنے منعم حقیقی کا شکر۔ ان الفاظ سے ادا کرتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ وَلَوْ شَآءَ لَا جَاعَنِیْ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَقَانِیْ وَلَوْ شَآءَ لَا ظْمَانِیْ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ وَلَوْ شَآءَ لَا عَرَانِیْ۔

''سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے، جس نے مجھے کھانا کھلایا اور اگر وہ چاہتا تو مجھے بھوکا رکھتا اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے مجھے پانی پلایا اگر وہ چاہتا تو مجھے پیاسا رکھتا۔ سب تعریف اللہ کے لئے جس نے مجھے کپڑا پہنایا اور اگر وہ چاہتا تو مجھے ننگا رکھتا''۔

۲) دُور سے توجہ کا اثر:

دُور سے توجہ کا اثر ہوتا ہے۔ عنوان ''من کی دنیا'' سے الراقم نے اس پر کچھ عرض کیا ہے۔۔ حکماء فلاسفرز دور دراز سے محض اپنی قلبی توجہ سے اپنے شاگردوں کی اصلاح کیا کرتے تھے۔ مسمیریزم میں بھی ایسا ہی ہے۔ (گھر کین، گھر بنا کر اور ارد گرد چکر لگاتی ہے۔ بچہ اندر پیدا ہو جاتا ہے۔ کونجیں جہاں انڈے دیتی ہیں، برف ان علاقوں میں پڑتی ہے۔ انڈے دے کر وہ دور دراز مقامات پر

چلی جاتی ہیں۔ لیکن دور سے اپنی توجہ انڈوں پر رکھتی ہیں اور بچے پیدا ہوتے ہیں۔ مقبولانِ حق تعالیٰ کی باطنی توجہ کا اثر دُور کیوں نہیں ہوسکتا۔ بلا شبہ ہوتا ہے۔ (الراقم)

۳) طلب آخرت کا صلہ:

ص ۳۴۹ دنیا کی طلب میں مقدر کے مطابق ملتا ہے اور آخرت کی طلب میں مقدر سے بڑھ کر ملتا ہے۔ مفہوم حدیث راوی سیدنا انس رضی اللہ عنہ۔

ترجمہ:۔ ”جو شخص طلب آخرت کی لئے کوئی نیک کام کرتا ہے تو اللہ اس کے دل کو غنی کر دیتا ہے اس کے پراگندہ حال کو درست فرما دیتا ہے اور دنیا اس کے قدموں میں ذلیل ہو کر حاضر ہوتی ہے۔ اور جس کے پیش نظر دنیا کا حصول ہوتا ہے تو اس کی غربت اس کی آنکھوں کے سامنے کر دی جاتی ہے اس کے حالات کو پراگندہ کر دیا جاتا ہے اس خستہ حالی کے باوجود دنیا اسے اتنی ہی ملتی ہے جتنی اس کے مقدر میں لکھی جا چکی ہے (ترمذی، احمد، دارمی، مظہری) تفسیر ضیاء القرآن جلد دوم۔

۴) ریا کاری:

بحوالہ سورۃ ھود آیت ۱۵۔ حدیث شریف: قیامت کے دن ریا کاروں کو کہا جائے گا اے ریا کارو تم نے روزے رکھے۔ تم نے نمازیں پڑھیں، صدقے دیئے۔ جہاد کیا۔ تلاوتِ قرآن مجید کی محض اس مقصد کے لئے کہ تمہیں، نمازی وغیرہ کہا جائے اور وہ تمہیں کہہ لیا گیا۔ آج تمہارے لئے کچھ نہیں اور پھر انہیں لوگوں سے سب سے پہلے دوزخ کی آگ بڑھکائی جائے گی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی اور پھر زاروقطار رونے لگے۔ (قرطبی ص ۳۴۸ تفسیر

مذکورہ)

۵) ص ۳۵۰ بحوالہ ایضاً حضرت عبداللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ نے سید التابعین سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ سے نقل کیا۔ بحوالہ مظہری۔ ہر روز حضور نبی کریم ﷺ پر آپ کی امت صبح وشام پیش کی جاتی ہے ہماری بداعمالی پر آپ کو اذیت ہوتی ہے۔

نوٹ:۔ یہ روایت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے نشر الطیب میں بیان فرمائی ہے

۶) مذکورہ تفسیر جلد سوم ص ۳۶۱ قیامت کا پچاس ہزار سال کا دن مومن کے لئے فرض نماز کے وقت کے برابر ہوگا۔ (مسند امام احمد، تفسیر ابن کثیر)

۷) آیت ۱۹۳ آل عمران ص ۳۰۷ تفسیر ضیاء القرآن جلد اوّل۔ کیسی پیاری دعا...... رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ۔

”اے ہمارے مالک پس بخش دے ہمارے گناہ اور مٹا دے ہم سے ہماری برائیاں اور اپنے کرم سے موت دے۔ ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ۔“

۸) ص ۱۴۴ تفسیر ضیاء القرآن جلد دوم۔ عارفین کاملین کا ارشاد ہے کہ ذکر الٰہی سے ایک نور پیدا ہوتا ہے۔ جس سے حقائق اشیاء منکشف ہو جاتی ہیں۔ اور غلط اور صحیح میں فرق محسوس ہونے لگتا ہے۔

۹) ص ۸۷ ایضاً حضور رسالت مآب ﷺ کی ایک خاص پیاری دعا:۔ بحوالہ بخاری شریف:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ سُوْءِ الْقَضَاءِ وَدَرْكِ الشِّتَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ۔

”اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں بری تقدیر سے، بدبختی سے اور ایسی بات سے جس سے دشمن خوش ہوں۔“

۱۰) ص ۸۶ حدیث مبارکہ۔ ”بھائی کی مصیبت پر خوش نہ ہو ہوسکتا ہے اللہ تعالیٰ

اس کو اس مصیبت سے نجات سے دے اور تجھ کو اس میں مبتلا کر دے۔“

۱۱) ص ۱۴۱ آیت ۲۴ الانفال...... ”انسان کتنا ہی دانشمند اور طاقتور کیوں نہ ہو اگر اللہ کا حکم اس کے ارادے میں حائل ہو جائے تو وہ کچھ نہیں کر سکتا۔ اس لئے رحمۃ اللعالمین شفیع المذنبین دلیل المتحیرین سراجاً منیر ﷺ اکثر دعا فرمایا کرتے تھے۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ
صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ

”ترجمہ اے دلوں کو پھیرنے والے، میرے دل کو اپنے دین میں ثابت رکھ۔ اے دلوں کو پھیرنے والے میرے خدا! ہمارے دلوں کو اپنی فرمانبرداری کی طرف پھیر دے“

قرآن مجید آیت کریمہ.......... اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ......

”اللہ کا حکم مائل ہو جاتا ہے۔ انسان اور اس کے دل کے ارادوں کے درمیان“

(۱۱) حدیث شریف:۔ شدید قسم کی گھٹن پر غم واندوہ سے نجات کی لئے اپنے رب قدوس کی تسبیح وحمد میں مشغول ہو جاؤ“ جب بھی حضور جناب نبی الانبیاء ﷺ کی کوئی تکلیف پہنچتی فوراً نماز میں مصروف ہو جاتے۔ (رواہ احمد)

حضرت پیر محمد کریم شاہ الازہری قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں ”ہم غلاموں کی لئے بھی رنج وغم سے نجات پانے کا یہی مؤثر ذریعہ ہے۔“

سید الاستغفار:

بحوالہ بخاری شریف وترمذی شریف:۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس استغفار کو سید الاستغفار فرمایا۔

”جو کوئی یقین کے ساتھ صبح پڑھے اور شام تک مرجائے تو وہ اہل بہشت

میں ہے۔ اور جو کوئی شام کے بعد پڑھے۔ صبح تک مرجائے۔ وہ بھی اہل بہشت میں سے ہے“۔

راوی شداد بن اوس ؓ، ترمذی جلد دوم۔

حضرت ابو ہریرہ ؓ عبداللہ بن عمر ؓ عبداللہ بن مسعود ؓ سے بھی یہ روایت ہے۔ سید الاستغفار یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ
وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ
بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

”الٰہی تو میرا رب ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے مجھ کو پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں۔ جب تک میں طاقت رکھتا ہوں۔ میں تیری پناہ اس خیر کی برائی سے جو تو نے پیدا کی ہے مانگتا ہوں۔ میں تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہے۔ اور اپنے گناہ کا بھی اقرار کرتا ہوں۔ پس تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا اور کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا“۔ (امین ثم آمین)

بیت الخلاء جانے پر یہ دعا پڑھے:

پہلے بسم اللہ پڑھے (ننگا ہونے سے پہلے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

ترجمہ:۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں۔ ایذا پہنچانے والے نر اور مادہ شیطانوں سے اور جب فارغ ہو، دایاں قدم باہر رکھے، یہ کہے غُفْرَانَكَ اے اللہ میں تجھ سے مغفرت کا طلب گار ہوں۔

اس کے بعد یہ دعا پڑھے!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی دَعَا فَانِیْ۔

''اس اللہ جل شانہ کا شکر ہے جس نے میری تکلیف دور کی اور مجھے عافیت بخشی۔''

مسجد میں جانے اور آنے اور کھانا کھانے سے قبل اور بعد والی دعائیں باب ہشتم میں لکھی ہیں۔

دعا:

یَارَبِّ کَمَا لَطَفْتَ بِیْ ظُلُمٰتِ الْاَحْشَاءِ اُلْطُفْ بِیْ فِیْ قَضَائِكَ وَقَدْرِكَ وَفَرِّجْ عَنِّی الضِّیْقِ o

ترجمہ: ''میں تجھ ہی سے مانگتا ہوں اے رب میرے جیسا کہ تو نے شکم مادر کے اندھیروں میں مجھ پر لطف فرمایا ایسے ہی اپنے قضا وقدر میں مجھ پر لطف فرما اور مجھ سے تنگی دور کر دے۔ (بحوالہ ذکر کثیر)

بہترین دعا:

اِنَّكَ عَفُوٌّ غَفُوْرٌ الرَّحِیْمٌ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ o وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا وَّ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ o

ہر وقت دعا مانگیں:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ۔

''اے اللہ مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما۔ مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق دے۔''

حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو سکھائی۔

جامع الدعا:

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ o

نماز حاجت بحوالہ حدیث شریف:

۱) چار رکعت نماز، پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد آیت الکرسی دوسری میں سورۃ اخلاص، تیسری میں فلق اور چوتھی میں الناس۔

۲) محمد بن دستویہ رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی بیاض میں آپ کے ہاتھ سے لکھی ہوئی یہ نماز حاجت، ہزار حاجت کیلئے حضرت خضر علیہ السلام نے کسی عابد کو سکھائی تھی۔ دو رکعت نفل، فاتحہ کے بعد سورۃ کافرون ۱۰ بار دوسری رکعت میں اخلاص ۱۱ بار، سلام کے بعد سجدہ میں دس بار درود شریف، دس بار تیسرا کلمہ، تمجید اور دس بار رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ o پڑھ کر حاجت مانگے۔ حکیم ابوالقاسم رحمۃ اللہ علیہ نے بھی لکھا ہے۔ شب جمعہ کو بعد از غسل پڑھے۔ ہزار ہا حاجتیں پوری ہوں۔ (اعمال قرآنی حصہ سوم۔ مولانا اشرف علی تھانوی)

مزید دعائیں از دلائل الخیرات و دیگر کتب:

۱۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ o وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ o

''اے پروردگار تو بخش دے اور رحم فرما اور تو بہترین رحم کرنے والا ہے۔ اور گناہوں سے بچنے کی نہیں توفیق اور نیکی کی طرف آنے کی نہیں قوت

مگر ساتھ اللہ بزرگ و برتر کے۔"

۲۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ○ (الحزب الرابع)

"الٰہی مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو بخش دے۔ جو اُن سے زندہ ہیں اور جو مردہ ہیں۔ (فوت ہوئے ہیں)"

۳) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ○

"الٰہی تحقیق میں تجھ سے سوال کرتا ہوں معافی اور عافیت کا دین، دنیا اور آخرت میں۔"

۴) اَللّٰھُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِکَ الْجَمِیْلِ○

"الٰہی میں اپنے بزرگ پردے ڈھانپ۔"

۵) اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ اَسْئَلُکَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَتَتُوْبَ عَلَیَّ تُعَافِیَنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَاءِ وَالْبَلْوَآءِ الْخَارِجِ مِنَ الْاَرْضِ وَالنَّازِلِ مِنَ السَّمَآءِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

"اے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یہ کہ مجھے بخش دے اور تو مجھ پر رحم کرے اور تو میری توبہ قبول کرے اور تو مجھے عافیت دے تمام بلاؤں اور آفتوں سے جو نکلتی ہیں زمین سے اور اترتی ہیں آسمان سے تحقیق تو ہر شے پر قادر ہے۔"

۶) الحزبُ الثامن سے۔

یاعظیمُ یاکبیرُ یاجبّارُ یاقادرُ یاقویُّ تبارکتَ یاعظیمُ

تعالیتَ (برتر ہے تو) یاعلیمُ سُبْحَانَکَ یاعظیمُ سبحانک یاجلیلُ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ التَّامِّ الْکَبِیْرِ (بزرگ کامل بڑے نام کے) اَنْ لَّا تُسَلِّطَ عَلَیْنَا جَبَّارًا عَنِیْدًا وَّلَا شَیْطَانًا مَّرِیْدًا وَّلَا اِنْسَانًا حَسُوْدًا وَّلَا ضَعِیْفًا مِّنْ خَلْقِکَ وَلَا شَدِیْدًا وَّلَا بَارًّا وَّلَا فَاجِرًا وَّلَا عَبِیْدًا وَّلَا عَنِیْدًا○

نہ مسلط کرے تو اوپر ہمارے کوئی سرکش جھگڑالو اور نہ شیطان سرکش اور نہ انسان بدخواہ اور نہ کسی کمزور کو اپنی مخلوق سے اور نہ کسی سخت کو اور نہ نیک اور بدکار کو اور نہ غلام اور نہ سرکش کو۔

حصن حصین:

واضح رہے حصن حصین میں تمام دعائیں زبانِ رسالت مآب ﷺ سے نکلی ہیں۔ بحوالہ کتب احادیث یہ وہی کتاب حصن حصین ہے (مستحکم قلعہ) جسے مصنف محمد بن محمد بن الجزری علیہ الرحمتہ نے پناہ گاہ فرمایا جس وقت دمشق کے تمام دروازے تاتاری درندوں نے بند کر دیئے شہر کا محاصرہ کر لیا۔ آب رسانی کا سلسلہ بند کر دیا۔ شہر کے مضافات میں آگ لگا دی گئی۔ بستیوں کو تاخت وتاراج کر دیا۔ "ایسے وقت میں میں نے اس کتاب کو ہی اپنے لئے پناہ گاہ بنایا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیا ہے"

مذکورہ ناگہانی مصیبت سے حصن حصین کے مسلسل ختم کی برکت سے مصنف علامہ امام محمد بن محمد بن الجزری شافعی رحمتہ اللہ علیہ اور تمام شہر کے مسلمانوں نے تیموری فوجوں سے نجات پائی۔ فوجیں محاصرہ چھوڑ کر بھاگ گئیں۔

یاد رہے یہ وہی حصن حصین شریف ہے۔ جس کے ختم سیّدنا مجدّد الف ثانی

قدس سرہ نے بھی کئے۔اور احباب کو بوقت آفات وبلیات ومصائب ختم کرنے کرانے کا ارشاد فرمایا۔

ہر دعا صحیح حدیث شریف سے لی گئی ہے بمطابق ارشاد مصنف رحمۃ اللہ علیہ حصن حصین۔ارشاد مصنف رحمۃ اللہ علیہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس دعاؤں کے مجموعے (حصن حصین) کو قبول فرمایا ہے"۔

دعا مانگنے کی فضیلت کا بیان:

گیارہ احادیث میں صرف ایک حدیث الراقم نے لی۔

"دعا کے سوا کوئی چیز قضا (تقدیر کے فیصلے) کو رد نہیں کرسکتی اور نیکی کے سوا کوئی چیز عمر کو نہیں بڑھا سکتی"۔

اللہ کے ذکر کی فضیلت:

۳۱ صحیح احادیث میں ہے:۔

۱) "تمہاری زبان اللہ کے ذکر سے تر رہنی چاہئے"

۲) "ہر آدمی کے دل کی دو کوٹھڑیاں ہوتی ہیں ایک میں فرشتہ رہتا ہے اور دوسری میں شیطان۔جب وہ شخص اللہ کے ذکر میں مشغول ہو جاتا ہے تو شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے اور جب اللہ کا ذکر نہیں کرتا تو شیطان اپنی چونچ اس کے دل میں رکھ دیتا ہے (یعنی دل پر مسلّط ہو جاتا ہے) اور (طرح طرح کے) وسوسے ڈالتا رہتا ہے"۔

دعا مانگنے کے آداب کا بیان:

۴۳ میں سے چند ایک:۔

۱) کھانے پینے پہننے اور کمانے میں حرام سے بچنا شرط ہے۔(شرط: جس پر قبولیت کا مدار ہو)

۲) اخلاص:۔اس کے بغیر دعا نہیں ہوتی۔(مامورات: مستحبات، پسندیدہ امور)۔اخلاص میں توجہ الی اللہ بھی ہے۔

ذکر کے آداب کا بیان:

۱۱۳ احادیث میں سے:

۱) ذاکر: اخلاص، خشوع، خضوع، ظاہری باطنی طہارت سے موصوف ہو۔

۲) منہ اور زبان پاک وصاف ہو۔

۳) عاجزی وانکساری۔

۴) سب سے فضیلت والا ذکر قرآن مجید ہے اور پھر وہ ہے جو شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہو۔

ان حالتوں کا بیان جن میں دعا قبول ہوتی ہے بیس حالتوں میں سے:۔

۱) مرنے والے کی جان کنی کے وقت۔

۲) میت کی آنکھیں بند کرنے کے وقت۔

۳) بارش برسنے کے وقت.........ان مقامات کا بیان جن میں دعا قبول ہوتی ہے۔

امام جزری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:۔

اگر نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روضۂ اقدس کے پاس دعا قبول نہ ہوگی تو پھر کس جگہ قبول ہوگی.......روضۂ اقدس کو سرِ فہرست شمار ہونا چاہئے۔مکہ معظمہ کے پندرہ مقامات کا ذکر امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے کیا.........فصل ہشتم، ان لوگوں کا

بیان جن کی دعائیں جلد قبول ہوتی ہیں......

احادیث صحیحہ:۔لاچار اور بے بس لوگ، مظلوم، باپ کی دعا اولاد کیلئے، خدمت گزار اولاد کی، مسافر، روزہ دار کی بوقت افطاری، بھائی کے پسِ پشت دعا، حاجی کی دعا۔

صبح وشام کی دعائیں:

حدیث شریف میں آیا ہے کہ:۔

جو شخص دن میں ۲۷ یا ۲۵ مرتبہ تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے مغفرت کی دعا مانگے گا وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان مستجاب الدعوات لوگوں میں شامل ہو جائے گا جن کی دعاؤں سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔

دعا...... اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

مغرب کی اذان کے وقت کی دعا:

ترجمہ:۔''اے اللہ! تیری رات کے آنے اور دن کے جانے کا اور تیرے مؤذنوں کی اذانوں کا وقت ہے پس تو مجھ کو بخش دے''۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِکَ اِدْبَارُ نَھَارِکَ وَاَصْوَاتُ دُعَائِکَ فَاغْفِرْلِیْ۔

گناہ ضرور بخشے جائیں گے: حدیث شریف میں ہے۔

''جو شخص دن میں یا رات میں یا ہفتہ میں یا مہینہ میں ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لے گا وہ اگر اس دن یا رات یا ہفتہ یا مہینہ میں مرگیا تو اس کے گناہ ضرور بخشے جائیں گے''۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا قَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

ایک دعا کا ترجمہ جو رسول اللہ ﷺ نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو بلا کر فرمایا اللہ کا نبی ﷺ چاہتا ہے کہ تمہیں رحمٰن کی طرف سے عطا کردہ کلمات کا تحفہ دے۔

''اے اللہ میں تجھ سے موت کا ایمان کے ساتھ، ایمان کا حسن اخلاق کے ساتھ اور اس نجات کا جس کے ساتھ دینا وآخرت کی فلاح ہو اور تیری رحمت کا اور عافیت کا اور رضا کا سوال کرتا ہوں۔ (تو مجھے یہ سب چیزیں عطا فرما دے)۔

گھر میں داخل ہونے اور گھر سے نکلنے کے وقت کی دعائیں:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا۔ (مشکوٰۃ، ابوداؤد)

حدیث شریف:

''ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر فقر وافلاس کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا جب تم اپنے گھر میں داخل ہوا کرو تو سلام کر کے داخل ہوا کرو۔ خواہ گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو۔ پھر مجھ پر درود وسلام بھیجو اور اس کے بعد قل ھو اللہ...... پڑھ لیا کرو...... اس شخص نے اس پر عمل کرنا شروع کیا اللہ نے اس کو اتنالا مال کر دیا کہ اس نے نہ صرف اپنے اہل وعیال کی بلکہ اپنے پڑوسیوں اور رشتہ داروں کی بھی خبر گیری کی...... گھر میں آتے جاتے وقت سلام کہنے کی بڑی فضیلت ہے۔ قرآن عظیم کا بھی یہی حکم ہے۔

حدیث شریف:

''جب انسان گھر آتا ہے اور گھر میں داخل ہونے کے وقت کھانا کھانے کے وقت اللہ کا ذکر کر لیتا ہے تو شیطان اپنی ذریت (شتونگڑوں) سے کہتا ہے اس

گھر میں تمہارے لئے نہ رات کا ٹھکانا ہے اور نہ کھانا پینا۔ چلو یہاں سے“......اور کوئی شخص گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کرتا تو شیطان اپنی ذریت سے کہتا ہے آؤ آؤ رات کا ٹھکانا بھی مل گیا اور کھانا بھی (ڈیرے ڈال دو)۔

سرِ شام اور رات کے آداب اور دعائیں:

سرِ شام چھوٹے بچوں کو گھر سے باہر نہ نکلنے دو اس لئے کہ اس وقت شیاطین نکل پڑتے ہیں۔ اور پھیل جاتے ہیں۔ جب کچھ رات گذر جائے تو چھوڑ دو......بسم اللہ کہہ کر دروازے بند کرو۔ بسم اللہ کہہ کر چراغ بجھاؤ۔ بسم اللہ کہہ کر ہی مشکیزہ کا منہ باندھ دو اور بسم اللہ کہہ کر کھلے برتن ڈھکو۔ تاکہ شیطان کے اثر سے محفوظ رہیں۔ (حدیث شریف)

آداب

باوضو بستر پر آؤ، وضو نہ ہو تو نماز کے وضو کی طرح پورا وضو کر لو۔ بستر کو جھاڑ لو (تین مرتبہ) پھر یہ دعا پڑھ کو لیٹو۔

ترجمہ:۔”تیرے ہی نام کے ساتھ بستر پر اپنا پہلو رکھا ہے......تیرے ہی نام کے ساتھ اٹھوں گا اور اگر تو میری جان کو روک لے (روح قبض کر لے) تو مغفرت کر دیجیو۔ اور اگر تو اس کو چھوڑ دے تو اس کی ایسی ہی حفاظت کیجیو جیسی تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے (حدیث شریف)

......دائیں کروٹ پر لیٹے......دائیں ہاتھ کو تکیہ بنائے

۲۶ (چھبیس) دعائیں بحوالہ حدیث شریف لکھی ہیں۔

ایک دعا یہ بھی ہے اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰ۔

پھر ۳۳ بار سبحان اللہ ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر پڑھے (حدیث شریف)

آخری تینوں قُل پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے تمام جسم پر پھیرے سر، چہرے اور بدن کے سامنے کے حصہ سے شروع کرے۔ یہ عمل تین بار کرے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی یہ عمل کرتے تھے (مسلم شریف)۔

بستر پر لیٹ کر آیۃ الکرسی پڑھے۔ اللہ اس کی اور اسکے گھر کی حفاظت کرتا ہے۔ جناب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم سونے سے پہلے مسبّعات پڑھا کرتے تھے۔......(۱) سورۃ الحدید......(۲) سورۃ الحشر......(۳) سورۃ الجمعہ......(۴) سورۃ تغابن......(۵) سورۃ الاعلیٰ۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام الٓمّ السجدۃ یاسورۃ الملک یاسورۃ بنی اسرائیل یاسورۃ الزمر بھی لازماً پڑھا کرتے۔

حدیث شریف:۔ سورۃ البقرہ کی آخری تین آیات جب تک نہ پڑھ لے نہ سوئے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا ارشاد:۔”میں نہیں سمجھتا کوئی عقل مند آدمی یہ پڑھے بغیر سو جائے گا“ سورۃ اخلاص بھی لازماً پڑھیں۔ (بمطابق حدیث مبارکہ)

حدیث شریف:

سورۃ فاتحہ بھی لیٹ کر پڑھے۔ (موت کے علاوہ ہر چیز سے حفاظت ہوگی)

سو کر اٹھتے وقت کے آداب و دعائیں:

الراقم صرف ایک دعا لکھ رہا ہے:۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔ پھر دعائے مغفرت مانگے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ۔ پھر وضو کرے، تحیۃ الوضو پڑھے، دعا مانگے، دعا قبول ہوگی۔ (یہ صبح کی اذان کی بات ہو

رہی ہے)

کروٹ لینے...... پر پڑھے: اللہ اکبر۔ اور

(سونے کے دوران) دس مرتبہ بسم اللہ شریف دس مرتبہ سبحان اللہ دس مرتبہ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَکَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ۔

اگر رات کو بستر سے اٹھ کر دوبارہ بستر پر لیٹے تو پھر بھی بستر کو تین مرتبہ جھاڑے اور دعا پڑھے۔

بوقت تہجد اٹھنے اور پاخانے میں جانے پر دعائیں۔

لیٹرین میں جائے تو بسم اللہ پڑھے۔ پھر یہ تعوذ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ایذا دینے والے نر اور مادہ شیطانوں اور جنوں سے"۔

فارغ ہونے پر غُفْرَانَکَ (اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت کا طلبگار رہوں)

پڑھ کر یہ دعا پڑھے الحمد لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّیْ الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔

تہجد کے وقت اٹھنے پر ایک طویل دعا الراقم نے گزشتہ صفحات پر لکھی ہے...... مسواک کرنا بھی لازمی ہے۔

ضروری ہدایت:

مرض کی شدت اور زندگی سے بیزاری کے وقت مرنے کی دعا تو نہ کرے اگر دعا ہی کرنا ہو تو یہ کرے۔

"جبکہ مرنا میرے لئے بہتر ہو"...... موت کی دعا بالکل نہ کرے۔

بیماری کے دوران لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ○ چالیس مرتبہ پڑھے۔ اگر مرگیا تو چالیس شہیدوں کا اجر پائے گا، اگر تندرست ہوگیا تو تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

مرتبہ شہادت:

حدیث شریف:۔ جو شخص صدق دل سے اللہ کی راہ میں شہید ہونے کی دعا مانگے گا وہ اگرچہ بستر پر پڑ کر مرے اللہ اسے شہداء کے درجوں میں پہنچا دے گا۔

سیّدنا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی دعا: اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَھَادَۃً فِیْ سَبِیْلِکَ۔ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ بِبَلَدِ رَسُوْلِکَ۔ (بخاری شریف)

مرنے کے وقت پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَالْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی۔

دوسری دعا:۔ ترجمہ "اے اللہ! تو موت کی سختیوں پر اور جان کنی کی تکلیف پر میری مدد فرما"۔

اس پر اللہ بہت خوش ہوتا ہے۔ (خلاصہ و مفہوم)

میّت کے پاس جو لوگ ہوں وہ یہ پڑھیں:۔ آنکھیں بند کر دیں۔

ترجمہ:۔ اے اللہ! فلاں شخص کو بخش دے اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما اور اس کے پس ماندگان میں تو اس کا قائم مقام (کارساز) بن جا اور ہماری اور اس کی مغفرت فرما دے۔ اے رب العٰلمین اس کی قبر کو کشادہ کر دے اور قبر میں اس کو عطا کر نور فرشتے اس دعا پر آمین کہیں گے۔ (حدیث شریف)

میّت کو قبر میں اتارتے وقت کی دعا:

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ۔

دفن سے فارغ ہونے پر یہ کہو:۔

حدیث شریف:۔ ''تم اپنے بھائی کے لئے اللہ سے مغفرت طلب کرو اور منکر نکیر کے جواب میں ثابت قدم رکھتے کی دعا کرو۔ اس لئے کہ اس سے سوال کیا جارہا ہے۔

دفن کے بعد قبر پر بقرہ کا پہلا رکوع اور آخری رکوع پڑھا جائے۔ (حدیث شریف)

۲۵۵ باب دوم، حصن حصین، مترجم، متعلقہ ذکر۔

فضیلت کلمہ طیبہ پر ۱۹ احادیث۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ۔

''اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں ترازو کے ایک پلڑے میں ہوں اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دوسرے پلڑے میں تو وہ ان سب سے بڑھ جائے گا''۔

کلمہ توحید کی فضیلت:

''جو کوئی دس مرتبہ پڑھے گا تو وہ اس شخص کی مانند ہو گا جس نے اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد (عرب قوم) میں سے چار نفر (غلام) آزاد کئے ہوں''۔

کلمہ شہادت ''پڑھنے والے پر نارِ جہنم حرام''۔ (خلاصہ)

متعلقہ قرآن حکیم:

حدیث شریف:۔ ''قرآن پڑھا کرو اس لئے کہ یہ قرآن قیامت کے دن قرآن پڑھنے والوں کی شفاعت کرے گا''۔

حدیث قدسی:۔ ''جس شخص کو قرآن کریم کی مشغولیت نے میرا ذکر کرنے اور مجھ سے دعائیں مانگنے سے روک دیا، میں اس شخص کو اس سے بڑھ کر دیتا ہوں''۔

ایک پیاری دعا:

اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

درود و سلام:

۱) حدیث شریف: ''............جو شخص بھی آپؐ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا میں اس پر دس رحمتیں نازل کروں گا......جو ایک مرتبہ سلام بھیجے گا تو میں دس مرتبہ اس پر سلامتی نازل کروں گا''۔

۲)......جو ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ رحمتیں بھیجتے ہیں''

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ o وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَاشَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ o

''یا اللہ! آج سارا دن یہ بندۂ پرتقصیر تیرے حبیب صاحب لولاک سرورِ کائنات فخر موجودات باعثِ تخلیق کائنات ﷺ کی فرمودہ دعاؤں میں لگا رہا اگرچہ صحت نہایت ناساز ہے۔ قبولیت کی استدعا ہے۔ اور مغفرت مغفرت مغفرت کی التجا ہے''۔

بخش دے میں گنہگار ہوں

(صاحبزادی رشیدہ بی بی دختر خواجہ خواجہ پوری رحمۃ اللہ علیہ)

(آمین ثم آمین)

رات کے آٹھ بجے......سوموار......۸ ربیع الاول ۱۴۲۶ھ۔

مصیبت زدہ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ بار درود شریف اور ۱۰۰ بار یا کریمُ پڑھتا رہے۔(شیخ الاسلام خواجہ قمرالدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ)

کلمہ تمجید کا وِرد سخاوت سے بھی بہتر ہے۔(بحوالہ حدیث شریف، حدائق الاخیار)

اور سورۃ آل عمران کی آیات (باب نہم میں لکھی ہیں) آیت نمبر ۱۸، ۲۶، ۲۷ پڑھے۔

پھر منزل والی یا کلید الشفاء والی آیات پڑھے۔(ہزارہا دینی ودنیاوی فوائد ہونگے)۔

بحوالہ احادیثِ مبارکہ عظیم فوائد کا حصول ہوگا۔

مسبّعات عشر کے بھی بے شمار فوائد ہیں ''ذکر کثیر'' یا کسی مجموعہ وظائف سے دیکھ لیں اگر پڑھنے کی ہمت ہو۔سورۃ یٰس پڑھے۔ہزارہا فوائد ملیں گے۔(الراقم)

جو شخص سورۃ یٰس لکھ کر پئے اس کے اندر ہزارہا دعائیں ہزار نور ہزار یقین ہزار حکمتیں ہزار رحمتیں داخل کرے گا۔ہر بیماری کینہ حسد بغض دور ہو گا۔سکرات موت کی حالت طاری ہوتو اس شخص پر پڑھیں تمام حروف کے شمار کے موافق فرشتے آسمان سے اتریں گے جنازہ پڑھیں گے۔بخشش مانگتے ہیں۔جب دفن کرتے ہوں دوبارہ حاضر ہوتے ہیں ''بہشتی دربان بہشتی شراب پلائے گا تو ملک الموت روح قبض کرے گا''۔(فضائل القرآن)

اس کا قاری خوش وخرم اور بھوک پیاس خوف سے دور ہوگا۔مزید فضائل مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ریاض الابرار میں بیان کئے ہیں...... پھر سورۃ حدید پڑھے نام مومنوں کی لسٹ میں درج ہوگا (حدیث)۔

پہلی چھ آیات میں اس اعظم ہے (ابن عباس رضی اللہ عنہ)۔

پھر سورۃ حشر پڑھے۔

حدیث شریف:۔جو سورۃ حشر پڑھے بہشت دوزخ عرش کرسی سات آسمان سات زمینیں ہوائیں پرندے درخت حیوانات، اجرام فلکی، ملائکہ غرض سب چیزیں اس پر درود بھیجتی ہیں۔اور اس دن رات مرے تو شہید ہوگا۔

پھر نماز اشراق پڑھے...... پھر نماز استخارہ پڑھے۔پھر مسجد سے گھر جائے۔گھر میں داخلہ پر فاتحہ اور اخلاص پڑھے۔نماز چاشت ہر روز کیلئے الگ الگ طریقہ ہے جس کا ذکر آگے آرہا ہے۔

ظہر سے قبل نماز خضر علیہ السلام پڑھے اگر ہو سکے...... دس رکعت...... دو دو کر کے فاتحہ کے بعد سورۃ فیل، دوسری رکعت میں قریش، تیسری میں ماعون اسی طرح ترتیب وار سورتیں۔اسے خضر علیہ السلام کی ملاقات ہوگی......... سورۃ فتح پڑھے ان مجاہدین کا ثواب ملے گا جو فتح مکہ کے وقت موجود تھے۔

گھر سے نکلنے پر تین بار کلمہ تمجید (تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا)

بازار میں جاتے وقت کلمہ توحید پڑھے۔

جو شخص نماز عصر کی چار سنتیں پڑھے اس پر دوزخ کی آگ حرام ہوگی۔

اوّل رکعت میں چار مرتبہ سورۃ عصر پھر تین، دو اور ایک بار آخری رکعت میں۔(خواجہ محبوب عالم سیدی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی ذکر کثیر میں یہی طریق لکھا ہے)۔

بعد از نماز عصر سورۃ نبا (عمّ) پڑھے چشمِ بصیرت عطا ہوگی۔خاتمہ بالخیر ہوگا۔

فوائد الفوائد میں ہے جو کوئی عصر کے بعد والنازعات پڑھے وہ قبر میں صرف ایک نماز کے وقت کی دیر رہتا ہے پھر عالم بالا کی طرف اٹھا لیا جاتا

ہے...... استغفار بھی پڑھے۔

جو عصر کے بعد مغرب کی نماز کیلئے مسجد میں بیٹھا رہے وہ بہشتی ہوا۔

(مفہوم حدیث شریف)

جو شخص نماز مغرب کے بعد دو نفل پڑھے اس کی شفاعت ہو گی اگر چہ اس نے "میرے کسی فرزند کو قتل کیا ہو"۔ (نفلوں میں فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں آیۃ الکرسی ابار، تین بار اخلاص، گیارہ بار معوذتین)

روایت ہے شہادت امام حسین ؓ کے بعد یزید نے یہ نفل پڑھنے کا ارادہ کیا جب وہ فرض پڑھ چکا، اور نفلوں کا ارادہ کرتا مرض صرع میں مبتلا ہو جاتا۔

شب پنجشنبہ حقوق والدین کے دو نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد پانچ پانچ بار آیۃ الکرسی اخلاص، معوذتین پڑھے. ثواب بخشے.........

پھر سورۂ واقعہ پڑھے......... وتر کی نماز گھر میں پڑھنا چاہئے۔ اگر ایسا نہ کر سکے تو شب جمعہ کو ضرور گھر پر پڑھے۔ جو ایسا کرے اگلے جمعہ تک گناہ اس کے نامۂ اعمال میں نہیں لکھے جاتے۔ (حدیث شریف صفحہ ۲۴۷ حدائق الاخیار مترجم) اگر مرے گا شہید مرے گا۔ اور بھی فوائد ہیں۔

عشاء کی پہلی چار سنتوں کا ثواب شب قدر اور بیت اللہ میں نماز پڑھنے کا درجہ ملتا ہے۔ سورۂ ملک روزانہ پڑھے۔ (آخری آیات بقرہ، توبہ اور حشر کی بھی)۔

زیارت کیسے ہو؟...... نماز مغرب تا عشاء کسی سے بات نہ کرے۔ بعد از نماز عشاء نماز خضر پڑھے۔ سلام کے بعد دو سجدے کرے ہر سجدہ میں کلمہ تمجید اور یہ دعا پڑھے۔ پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے ایک پاؤں پر کھڑا ہو اور دونوں ہاتھ اٹھا کر جو بیٹھ کر پڑھا تھا وہ پڑھے۔ پھر دائیں پہلو پر لیٹ کر درود شریف پڑھتا ہوا

سو جائے۔ دعا یہ ہے:۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاذَوالجلال وَالْاِکرام یَارَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ رَحِیْمَھُمَا یَااِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اَنْتَ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَبَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ یَارَبُّ یَارَبُّ یَارَبُّ یَااللّٰہُ یَااللّٰہُ یَااللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَارَحْمٰنُ یَارَحْمٰنُ۔

جمعہ کا دن اور جمعہ کی رات:

بیسواں باب۔ صفحہ ۲۵۴ تا ۲۶۶ کا خلاصہ مختصراً۔

جو شخص جمعہ کے دن عبادت میں کوتاہی نہ کرے اس کا وہ تمام ہفتہ بخیریت گذرتا ہے۔ (یہی حال رمضان شریف کا ہے)

جو شخص بلا عذر نماز جمعہ ترک کرے وہ ہمیشہ سرگرداں رہتا ہے۔ عمر اور مال سے برکت دور ہو گی۔

حکایت:

حضرت عمر فاروق ؓ کے زمانہ خلافت میں ایک شخص نے جمعہ کے دن ایک تھال خریدا۔ قیمت کا فیصلہ ہو گیا۔ بائع اور مشتری جانے لگے تو جمعہ کی اذان ہو گئی۔ دونوں نے کہا پہلے آخرت کا کام کر لیں۔ مسجد کو گئے، نماز پڑھ چکے: مشتری تھال گھر میں لایا تو وہ گر کر پتھر پر لگا شگاف آ گیا۔ معلوم ہوا تھال سونے کا ہے...... مشتری بائع کے پاس آیا اور کہا میں نے تجھ سے تانبے کا قلعی شدہ تھال لیا ہے اور یہ میرا تھال نہیں ہے۔ آخر حضرت فاروق اعظم ؓ کے پاس آئے۔ فرمایا تم دونوں اس تھال کو تقسیم کر لو۔ یہ وہی تانبے کا تھال ہے مگر چونکہ تم نے اپنے

نفس (دنیاوی) خواہش پر اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کو ترجیح دی ہے اس لئے اس کا تانبا سونا بن گیا ہے۔

شب جمعہ کو ہزار بار سورۂ کوثر پڑھے۔ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص ہزار بار اسے پڑھ کر دائیں پہلو پر درود شریف پڑھتے سو جائے اسے اس رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو جائے۔

شب جمعہ روحیں اپنے گھروں کے دروازوں پر کھڑی ہوتی ہیں۔ تمام رات رہتی ہیں، صبح کو جاتی ہیں اگر ان کے لئے اس رات صدقہ نہ دیا جائے دعائے بخشش نہ کی جائے تو ستر ہزار بار بددعا کرتی ہیں۔

ترجمہ:۔ ”اے اللہ! جیسے انہوں نے ناامید کیا ہے تو ان کو اپنی رحمت سے ناامید کر“۔ جمعہ کے دن نماز فجر سے قبل آیۃ الکرسی بارہ بار پڑھے بمطابق حدیث شریف فوائد کثیرہ حاصل ہونگے۔

جمعہ کے دن درود شریف بکثرت پڑھے۔ سورۃ کھف پڑھے۔

نماز جمعہ سے قبل فوت شدہ نمازوں کا کفارہ کیلئے ایک سلام کے ساتھ چار رکعتیں پڑھے فاتحہ، آیۃ الکرسی ایک ایک بار سورۃ کوثر پندرہ پندرہ بار بعد از سلام دعا مانگے۔ بمطابق حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بیس سال کی اور بروایت حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم ستر سال کی فوت شدہ نمازوں کا کفارہ ہوگی۔

حدیث شریف میں ہے:۔ نماز جمعہ کے فرضوں کے بعد فاتحہ اخلاص، الفلق، الناس سات سات بار پڑھے اسے بمعہ اہل وعیال اللہ تعالیٰ اگلے جمعہ تک محفوظ رکھے گا۔

تعوذ کا بیان:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

ترجمہ:۔ میں نکالے ہوئے شیطان سے (بچنے کیلئے) اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں۔

تلاوت سے قبل پڑھنے کا حکم ہے۔ انبیاء نے ہر مصیبت پر اسے پڑھا تعوذ پڑھنے سے غصہ جاتا رہتا ہے۔ جو شخص روزانہ دس بار پڑھتا ہے، شیطان سے محفوظ رہتا ہے (خلاصہ حدیث)، مشکوٰۃ شریف میں اس پر ایک باب ہے۔

وہ تمام دعائیں پڑھیں جو اَعُوْذُ سے شروع ہوتی ہیں۔

بیان: ”تسمیہ“ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ترجمہ:۔ ”شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

ہر ایک نیک کام جائز کام بسم اللہ سے شروع کرے۔ حکم ہے، سنت ہے۔ اس میں اسم ذات اللہ ہے جو کہ تمام صفاتی ناموں کی خصوصیت رکھتا ہے۔

بسم اللہ قرآن مجید کی کنجی ہے

تسمیہ کا ورد رکھنے والا ہزاروں فوائد و برکات حاصل کرے گا۔

اس میں ۱۹ حروف ہیں۔ دوزخ پر متعین فرشتے برائے عذاب بھی انیس ہیں۔ ایک ایک حرف کی برکت سے ہر فرشتہ کا عذاب دور رہے (تفسیر کبیر)

مزید فوائد تفسیر نعیمی جلد اول میں دیکھ لیں۔

(بحوالہ تفسیر نعیمی جلد ا مفسر حضرت مفتی شارح مشکوٰۃ احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک جامع فرمان

ترجمہ:۔ ”رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب مالِ غنیمت کا باہم بانٹ دیا جائے گا و امانت کو لوٹ کا مال سمجھا جائے گا اور زکوۃ کو تاوان خیال کیا جائے گا اور دنیاوی مقاصد کے لئے دینی تعلیم حاصل کی جائے گی۔ جب مرد اپنی بیوی کا فرمانبردار اور اپنی ماں کا نافرمان ہو جائے گا۔ جب وہ اپنے دوست کو قریب کرے

گا اور اپنے باپ کو دور بھگا دے گا، جب مسجدوں میں طرح طرح کی آوازیں بلند ہونے لگیں گی۔ جب فاسق قوم کا سردار بن جائے گا، جب رذیل شخص قوم کا قائد ہوگا، جب کسی شخص کی عزت اس کی خوبیوں کی وجہ سے نہیں بلکہ اس کے شر سے بچنے کے لئے کی جائے گی، جب گانے والیاں اور گانا بجانا عام ہو جائے گا، جب کھلے بندوں شراب پی جائے گی، جب بعد میں آنے والے امت کے پہلے حضرات پر لعنت بھیجیں گے، اس وقت سرخ آندھی کا زلزلہ کا فسق اور مسخ کا انتظار کرو۔" (ترمذی شریف)۔ (تفسیر ضیاء القرآن جلد چہارم ص ۵۱۳ سورہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم، بحوالہ مظہری شریف)

حدیث شریف

انسان کا مال وہ ہے جو اس نے راہِ خدا میں خرچ کر دیا اور جو پیچھے چھوڑ گیا وہ اس کا مال نہیں اس کے وارث کا مال ہے" (راوی ابن مسعود رضی اللہ عنہ ص ۵۲۱ ضیاء القران جلد چہارم مفسر مصنف حضرت کرم شاہ اشاعت ۱۳۹۹ھ رمضان المبارک)

ماہِ محرم کی عبادات

چاند دیکھ کر چار بار سورۃ اخلاص پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے۔ روزہ رکھے، تمام سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ تمام مصائب سے محفوظ رہے گا، محرم کی پہلی اور ذالحجہ کی آخری تاریخ دونوں میں دو رکعت نماز پڑھے۔ جسے کعب الاحبار رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد تیرہ بار سورہ اخلاص (دوسری بھی اسی طرح) بعد سلام، دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَبَدُ الْقَدِیْمُ وَھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ اَسْئَلُكَ فِیْھَا الْعِصْمَۃَ

مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَالْعَوْنَ عَلٰی ھٰذِہِ النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ بِالسُّوْءِ وَالْاِ
اِشْتِغَالُ بِمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْكَ یَا ذَوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

"اے اللہ تو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا اور یہ نیا سال ہے۔ میں تجھ سے اس بات کا سوال کرتا ہوں۔ کہ اس سال تیری درگاہ سے راندے ہوئے شیطان سے محفوظ رہوں اور یہ کہ اس بری باتوں کے امر کرنے والے نفس کے بارہ میں میری مدد کر۔ اے بزرگی اور عظمت والے میں اس بات کا تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے ایسے کاموں میں مشغول ہونے کی توفیق دے جو مجھے تجھ سے قریب کر دیں۔"

مذکورہ دو روزے رکھنے کا ثواب 60 ساٹھ سال متواتر روزے رکھنے کا ثواب ملتا ہے۔ اور گناہ معاف ہوتے ہیں۔ مذکورہ نماز سے ایک فرشتہ اگلے سال تک شرِ شیطان نفس سے اس کی حفاظت کرے گا۔ باایمان مرے گا (اگر اس سال مرے)

عاشورہ کے دن یہ دس کام کرے

۱) روزہ رکھے۔ بہت سے نبیوں نے اس دن روزہ رکھا ہے۔ حدیث شریف "جو شخص عاشورہ کا روزہ رکھے ۔ ہزاروں حجوں، ہزاروں عمروں ہزار شہیدوں کا ثواب، اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے نو آدمیوں کو کافروں سے چھڑا کر آزاد کرنے کا ثواب دیتا ہے۔ خدا تعالیٰ، موتیوں اور جواہرات کے ستر محل بہشت میں بنائے جاتے ہیں۔ نیز اسے جہاد کے لئے ہزار گھوڑے بھیجنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے حدیث شریف "جو عاشورہ کا روزہ اپنے گھر میں کسی کو افطار کرائے اسے تمام مخلوق کو روزہ افطار کرانے کا ثواب ملے گا۔"

۲) غسل کرے

حدیث شریف "جو عاشورہ کے دن نہائے وہ نوزائیدہ بچے کی طرح

گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے۔"

۳) اہل علم (اولیا اللہ) کی مجلس میں جائے۔ زاہدوں عابدوں، عالموں اور ادبا کی عبادتوں کا ثواب اللہ عطا کرے گا۔ (حدیث شریف)

۴) نمازیں پڑھے:

(نفلی) ایک حقداروں کی نماز (حق داروں کیلئے) نماز پڑھے۔ جن کا کچھ دینا ہو۔ طریقہ چار رکعت پہلی میں زلزال دس بار اور اخلاص دس بار دوسری میں تکاثر اور اخلاص دس دس بار تیسری میں یہی چوتھی میں تین بار آیۃ الکرسی پچیس بار اخلاص۔ (بحوالہ حدیث شریف)

یہ نماز ۱۵ شعبان، جمعۃ الوداع، ذی الحج کی آٹھویں نویں، دسویں تاریخ کی لئے بھی ہے تمام مخلوق اس کی حقدار ہو تو خدا سبھی کو راضی کر دے گا۔ قیامت تک آسمان و زمین کی ہر شے کے ستر ہزار ہاتھ ہوں اور ہر ہاتھ میں ستر ہزار قلم ہوں، تب بھی ثواب لکھنا ختم نہ ہوگا۔

دوسری نماز

دو رکعتیں جس سے دیدار الٰہی ہوگا۔ حدیث میں بہت اجر ہے اکابر نے کہا، ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد ۲۵ بار اخلاص پڑھے۔

۵) ایک ایک بار سورۃ یٰس سورہ واقعہ اور ۲۵ بار اخلاص، سو بار یہ کلمات: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَكِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ تمام گناہ معاف بحوالہ حدیث شریف۔

۶) آنکھوں میں سرمہ لگائے۔ سنت ہے۔ کبھی درد نہ ہوگا۔ (حدیث)

۷) یتیموں کے سر پر شفقت کا ہاتھ پھیرے۔ (بہت ثواب بحوالہ حدیث شریف)

۸) اپنے اہل و عیال کے لئے کثرت سے کھانے پکائے رزق زیادہ ملے گا۔ (بحوالہ حدیث شریف)

۹) صدقہ دے ثواب اس قدر ہوگا۔ گویا اس نے تمام امت کو صدقہ دیا۔ (بحوالہ حدیث شریف)

۱۰) اہل بیت کے مصائب کو یاد کرے۔ (بحوالہ حدیث شریف)

جو روئے گا اسے نار دوزخ سے آزاد کر دیا جائے گا۔ (بحوالہ حدیث شریف)

رجب کی عبادات

بحوالہ ص ۲۷۴ تا ۲۷۸ مذکورہ کتاب۔

نوٹ: غنیۃ الطالبین میں تمام مہینوں کی عبادات کا بیان ایسے ہی درج ہے۔ (الراقم)

حدیث شریف:۔ راوی ثوبان رضی اللہ عنہ جناب رسول خدا ﷺ ایک قبرستان سے گزرے۔ تھوڑی دیر ٹھہر گئے پھر چل پڑے۔ پھر ٹھہر گئے اور روئے ہم بھی رو پڑے۔ اور آپ سے رونے کا سبب پوچھا، فرمایا "اس قبرستان مردے عذاب میں گرفتار ہیں اور ان کے رونے کی آواز سن کر میں نے دعا مانگی ہے۔ جو قبول ہوئی ہے۔ ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں پھر آپ نے فرمایا ثوبان رضی اللہ عنہ اگر یہ لوگ رجب کے مہینے میں ایک دن روزہ رکھتے یا اس کی ایک رات عبادت کرتے تو اس عذاب میں گرفتار نہ ہوتے۔" جو شخص رجب میں ایک دن روزہ رکھے یا ایک رات عبادت کرے۔ خدا تعالیٰ اسے عذاب قبر اور منکر نکیر کی دہشت سے محفوظ رکھے گا۔

حدیث میں مزید ثواب کا بھی بیان ہے۔ (ہزار حجوں، عمروں، جہادوں کا ثاب اور ہزار غلام آزاد کرانے کا درجہ)

جو اوّل رات رجب دو رکعت پڑھے" میں اس کے لئے بہشت کا ذمہ لیتا ہوں، فاتحہ کے بعد پانچ پانچ بار اخلاص۔ حیض یا نفاس والی عورت سو بار پڑھے: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ جو بیمار ہو سو بار سورہ اخلاص پڑھے۔

حکایت ایک عابدہ:

رجب کی پہلی تین راتوں میں عبادت کرتی تھی۔ اور مہینہ بھر ہر روز بارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑتی تھی۔ اس کے پاس پشمینے کا جبہ تھا مرنے لگی تو لڑکے کو وصیت کی کہ اسے جُبہّ میں دفنائے۔ لڑکے نے عمل نہ کیا۔ رات کو ماں نے خواب میں کہا" میں تم سے ناراض ہوں" لڑکا اُٹھا جبہ لے کر قبرستان گیا۔ قبر کھودی لاش قبر میں موجود نہ تھی۔ آواز آئی جو رجب کی پہلی تین راتیں عبادت میں گزارے خدا تعالیٰ اسے عالم بالا میں اُٹھا لیتا ہے۔

حدیث شریف: " جو شخص رجب کی کسی رات بیس رکعت دس سلاموں کے ساتھ پڑھے۔ خدا تعالیٰ اسے اور اس کے اہل وعیال اور مال کو دنیاوی آفات سے محفوظ رکھے گا۔ پل صراط نے بجلی کی طرح گزرے گا۔

رجب کی تیرھویں تاریخ کا روزہ ہزار دنوں کے روزوں کے برابر چودھویں کا روزہ دس ہزار دنوں کے روزوں کے برابر پندھویں کا روزہ دس ہزار سال کے روزوں کے برابر ثواب عطا فرمایا جاتا ہے۔ (حدیث شریف)

رجب میں دس کام کرے

۱) روزے رکھے (۲) نفل پڑھے۔ (۳) خیرات کرے

(۴) بیماروں کی عیادت کرے (۵) جنازہ پڑھے۔ (۶) فرشتے اس کا جنازہ پڑھیں گے۔ (حدیث) (۶) اہل اللہ کی مجلس میں بیٹھے۔ (۷) احباب سے ملے (۸) مسجد میں چراغ جلائے۔ (بہت اجر) (۹) تلاوت کرے۔ (۱۰) سورہ کہف، یٰس، حم، دخان، قارعہ ایک ایک بار اور اخلا ہزار بار، پندرھویں شب بہت بابرکت ہے سو بار استغفار پڑھے۔

ماہ شعبان کی عبادت

حکایت: حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک روز میں نے جناب رسول خدا ﷺ کو خواب میں دیکھا، آپ نے فرمایا بغداد کے فلاں محلّہ میں بہرام مجوسی کے پاس جاؤ اور اسے میرا اسلام پہنچا۔ اور کہہ خدا تعالیٰ تجھ سے راضی ہے اور تجھے خدا تعالیٰ نے بہشت اور اپنے دیدار کے لائق کیا ہے...... تین رات متواتر یہ خواب دیکھا۔ پس میں بغداد کی طرف روانہ ہوا۔ بہرام مجوسی سے ملا اور اس سے پوچھا تم نے شعبان میں کوئی اچھا کام کیا ہے۔ اس نے بتایا۔ ایک مسلمان عورت میرے گھر میں چراغ جلانے آئی...... جب وہ گئی میں اس کے پیچھے گیا، اس کے بچے کہنے لگے اماں! تو مجوسی کے گھر سے کھانے کی کوئی چیز نہیں لائی۔ اس نے کہا میں مجوسی سے کھانا مانگنے لگی تھی مگر مجھے خدا تعالیٰ سے شرم آئی کہ اس کے غیر (دشمن) سے مانگوں۔ بہرام سے یہ بات سن کر گھر آیا۔ بہت سا گوشت اور حلوا اور روٹیاں عورت کے پاس لے گیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا خدا تعالیٰ نے تمہارا وہ صدقہ قبول کرلیا ہے۔ یہ سن کر وہ رویا۔ اور کہا مجھے جلدی کلمہ طیبہ تلقین کر۔ وہ صدق دل سے مسلمان ہو کر غسل کیا۔ سجدہ کیا۔ اور فوت ہو گیا۔

لیلۃ البراۃ، پندھوریں شب:

اس میں بعض لوگ سعادت مند اور بعض بد بخت لکھے جاتے ہیں۔ آپ ﷺ اس رات بقیع شریف تشریف لے گئے وہاں نفل پڑھے، سر بسجود ہوئے...... جبرائیل علیہ السلام آئے۔ پہلے آسمان پر ایک فرشتہ آواز دے رہا ہے۔ مبارک ہے وہ جس نے آج کی رات رکوع کیا۔ دوسرے آسمان پر ایک فرشتہ کہہ رہا ہے مبارک ہے وہ جس نے آج کی رات سجدہ کیا۔ تیسرے آسمان والا فرشتہ کہتا ہے۔ مبارک ہے، جس نے اس رات ذکر الٰہی کیا۔ چوتھے آسمان کا فرشتہ یہ آواز دے رہا ہے، وہ جس نے اس رات دعا مانگی، پانچویں آسمان کے دروازے پر فرشتہ کہہ رہا ہے۔ مبارک ہے وہ جو خوفِ خدا سے رویا...... چھٹے پر...... مبارک ہے وہ جس نے مومن بھائیوں پر احسان کیا۔ ساتویں پر...... کوئی سائل ہے کہ اسے دیا جائے کوئی توبہ کرنے والا ہے کہ توبہ قبول کی جائے۔"

حدیث شریف:۔(۱) شب برات میں شام سے صبح تک ساتوں آسمانوں کے دروازے کھلے رہتے ہیں۔ (۲) جو سو رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد دس بار اخلاص۔ (لا محدود اجر)

پندرھویں تاریخ کو روزہ رکھنے کا حکم:

(حدیث شریف) اس تاریخ کو دائیں آنکھ میں دو بار اور بائیں میں تین بار سرمہ ڈالنا چاہئے اور حقداروں کی نماز میں ضرور پڑھیں۔ مزید بیان دیگر کتب سے یا علمائے کرام سے پوچھ لیں۔

رمضان شریف:

رمضان شریف کی عبادات کا بیان دیگر کتب سے دیکھئے اور علمائے کرام

سے پوچھئے۔ الراقم صرف چند سطور بحوالہ حدائق الاخیار (برائے ستائیسویں شب) بارہ رکعتیں۔ تین سلاموں کے ساتھ۔ فاتحہ کے بعد سورۃ القدر ا بار اور اخلاص پندرہ بار۔ خدا تعالیٰ نبیوں کے ثواب میں شریک کرے گا۔ اس کے بعد اس کی ہر دعا قبول کرے گا۔ شب عید الفطر میں چار رکعت نماز: فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی، اخلاص، تین بار، سلام پھیرنے پر سجدہ میں جا کر تین بار آیۃ الکرسی، جو ثواب تمام روزے داروں اور نمازیوں کو ملے گا اس کے برابر یہ نفل پڑھنے والے کو ملے گا۔

شوال کے مہینے کی عبادات

عید کے دوسرے دن سے متواتر چھ روزے رکھنا یا ہر عشرہ میں دو دو روزے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے چھ روزے رکھے۔ تمام سال کے روزوں کا ثواب ملے گا۔

ذی الحجہ کے مہینے کی عبادات:

بحوالہ باب ۲۶ حدائق الاخیار مصنف حضرت خواجہ محمد صادق فرغانی رحمۃ اللہ علیہ۔

۱) جو شخص ابتدائی دس راتوں میں ہر رات دو دو رکعت نفل پڑھے۔ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اخلاص، پندرہ بار، دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد بقرہ کی آخری دو آیات اور اخلاص پندرہ بار، خدا کی قسم اگر اس کے گناہ سمندر سے زیادہ ہونگے تو بخش دیئے جائیں گے۔ (حدیث مبارکہ) (کتاب ہذا میں اس کا بے حساب اجر لکھا ہے)

۲) ابتدائی نو دنوں میں سے ہر ایک روزے کا ثواب ساٹھ سال کے روزوں کے برابر۔

۳) آٹھویں نویں تاریخوں میں نماز حقداران پڑھے جس کا طریقہ نمبر......

میں درج ہے۔

۴) نویں دن کے روزے کا ثواب نہایت زیادہ ہے۔

۵) عید کے دن ظہر اور عصر کے درمیان بارہ رکعت۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی (۱، بار) اور اخلاص (۱۱ بار) معوذتین (۱۱ بار)۔

۶) عرفہ کے دن قرآن شریف کی سو آیات پڑھنا باعث نجات ہوگا۔

۷) شب عید الضحیٰ بارہ رکعت، فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی (۱، بار) اخلاص پندرہ بار۔ اسی سال کی عبادت کا ثواب پائے۔ مزید ہزاروں انعامات بھی۔

۱۴۔ ہفتہ کے دنوں کی نمازیں:

(یہ بیان بھی حضور غوث الثقلین سید شیخ سلطان عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی بیان فرمایا)

نوٹ:۔ نماز چاشت (اشراق) ہر دن کی الگ الگ ہے۔ شنبہ کی نماز۔ (ہفتہ) راوی سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حدیث مبارکہ چار رکعت، دو دو کرے۔ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ کافرون، نماز کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی۔ اس کے نامہ اعمال میں ہر مومن مرد عورت کی ایک ایک سال عبادت لکھی جاتی ہے۔ تورات، انجیل، زبور قرآن مجید کا ختم کرنے کا ثواب ملتا ہے اور بلا حساب بخشش ہوگی۔

یکشنبہ کی نماز:

راوی سیدنا ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ حدیث شریف۔

چار رکعت (دو دو کرکے) فاتحہ کے بعد سورہ بقرہ کی آخری دو آیات۔

ہزار ہزار حجوں، عمروں، جہادوں کا ثواب۔ تمام حاجات پوری ہوں۔

دوشنبہ:

(سوموار) دو رکعت، فاتحہ کے بعد (۱۱، ۱۱ بار) آیۃ الکرسی اور معوذتین۔ بعد میں ۱۰ بار استغفر اللہ، دس بار درود شریف، تمام گناہ کی معافی۔ مزید بے شمار انعامات اخروی بھی۔

سہ شنبہ:

کی نماز چاشت۔ راوی انس رضی اللہ عنہ حدیث شریف بارہ رکعت، تین سلاموں کے ساتھ، فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ۱ بار اخلاص تین بار۔ (ان گنت انعامات پائے)

چہار شنبہ (بدھ):

راوی معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ...... بارہ رکعت، تین سلاموں کے ساتھ...... فاتحہ کے بعد تین تین بار سورہ اخلاص اور معوذتین (لاکھوں انعامات اخروی ملتیں گے۔)

پنج شنبہ:

راوی معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ......

دو رکعت...... فاتحہ کے بعد پندرہ بار کوثر اور (آخری آیات بقرہ

نماز کے بعد چالیس بار اخلاص اور استغفر اللہ۔ (انعامات بے شمار)

جمعہ کی نماز چاشت:

راوی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ چار رکعت (دو دو) فاتحہ کے بعد کوثر ۱ بار اخلاص پندرہ بار، نماز کے بعد جو دعا مانگے قبول ہوگی اور بہشتی ہوگا۔

مصنف کتاب ھذا، تمہید میں لکھتے ہیں...... مجھے گوشہ نشینی میں عالم غیب سے...... یہ کتاب لکھنے کا حکم دیا گیا۔ سنہ ۱۰۰۰ھ میں...... تکمیل ہوگی۔

اس کا نام میں نے حدائق الاخیار میں رکھا۔ مضامین معتبر کتب سے لئے گئے ہیں۔ ہر بات کی تصدیق الہام کے ذریعہ بھی ہوئی۔ کسی بات میں شک نہ کریں۔ (حدائق الاخیار، المعروف مرشد کامل)

اختتامی نوٹ اور التجا:

(یہ مکمل ذکر خیر ۵ کے لئے لکھا تھا)

اسلامی کتب کی حد نہیں ہے۔ اس کاتب الحروف کمترین کی حد آ گئی ہے۔ توفیق رحمٰن ورحیم وودود لطیف جل جلالہٗ سے جتنی کتب پڑھیں ان میں صرف چند ایک کے نوٹس لئے اور پھر ان نوٹس کی مزید تلخیص قلمبند کی اور کچھ اپنی طرف سے عرض کیا۔

مقصد ونیت حصول رضائے رب الارباب ہے۔ ناظرین اس میں ہر قسم کی خامیوں کے باوجود بندۂ حقیر کی لئے دعائے خیر فرمائیں اور مطالعہ کی لازمی سعی فرمائیں۔ یقیناً آپ کو آپ کے مذاق کے مطابق بھی کچھ نہ کچھ ملے گا۔

جو کچھ لکھا ہے بمطابق اہلسنت و جماعت ہے۔ وہی عرض کیا جس کی صحت پر اس ہیچمدان کو مکمل یقین ہے۔ پروف ریڈنگ یا کمپوزنگ میں املا کی غلطی رہ گئی ہو وہ آئندہ دور کر دی جائے گی۔

ذکر خیر 1۔ بے مثل ولادت و سیرت طیبہ آنحضور سید المرسلین ﷺ صفحات 520۔ ادارہ زاویہ پبلشرز لاہور نے شائع کی ہے۔

ذکر خیر 2:۔ ''سیرت طیبہ'' امہات المومنین رضی اللہ عنہن و اولادِ پاک عزیز و اقارب رضی اللہ عنہم صفحات 364 مذکور ادارہ شائع کر چکا ہے۔

ذکر خیر 3:۔ سیرت طیبہ ''خلفائے راشدین'' اہم بیان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حصہ اوّل دوم سوم، چہارم۔

ذکر خیر 4: سیرت طیبہ شیخ احمد سرہندی فاروقی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ وبعض

مکتوبات شریف۔ یہ چاروں کتب زاویہ پبلشرز لاہور سے شائع ہو رہی ہیں۔

ذکر خیر 5:۔ (متفرق) کتاب جو آپ کے ہاتھ میں ہے، متفرق تعلیمات اصحاب سیرت طیبہ، یہ پانچوں مسودے ایک ساتھ ہی شب وروز نامساعد حالات کے باوجود لکھے جاتے رہے۔ اور یک بارگی پایہ تکمیل تک پہنچے۔ اس کا ہر باب الگ شائع ہوگا۔ اربعین شریف اور 7.5 ہزار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اسمائے گرامی بھی اس طرح کل 21 کتب ہوں گی۔

سینکڑوں کتب سے مدد لی گئی۔ جہاں سے علمائے حق اہلسنت والجماعت کے مذہب کے مطابق جو ملا وہ لیا۔

ہفت قلزم سے میں لایا ہوں یہ موتی رول کر
جذبات ایک عالم اکبر ہے الفاظ کی دنیا چھوٹی سی

اس ذرہ بے مقدار کی یہ حقیرانہ کاوش ومحنت رب العزت بطفیل آنحضور نبی الانبیاء ﷺ قبول فرمائے۔ آمین

واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین ٥ بجاہِ سید الخلائق صلوۃ و سلامُ علیہ و علیٰ آلہٖ و اصحٰبِہٖ اِلٰی ابد الآباد۔

قبولش کن ز راہِ دلنوازی
کہ من غیر از دلے چیزے ندارم
ورق تمام ہوا مدح باقی ہے
سفینہ چاہئے اس بحر بیکراں کے لئے

(محمد عبدالخالق توکلی)

(۵ رجب شریف ۱۴۲۶ھ شب جمعہ شریف ۱۱ اگست ۲۰۰۶ء رات کے ۹ بجے)

فہرست کتب جن سے استفادہ کیا (ذکر خیر (۵) متفرق)

نمبر شمار	نام کتاب	مصنف
1	قرآن مجید	حاشیہ جات (اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ، محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ)، محمد اشرف علی تھانوی ~~رحمۃ اللہ علیہ~~، مولانا احمد علی لاہوری، رحمۃ اللہ علیہ، شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ
	کتب صحاستہ مبارکہ	از امام بخاری، مسلم، ترمذی، ابو داؤد، ابن ماجہ، نسائی رحمۃ اللہ علیہم۔
3	مشکوۃ شریف (مترجم)	......
4	خصائص الکبریٰ	علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ
5	ریاض الصالحین جلد ۱، ۲۔	امام نووی علیہ الرحمۃ
6	بلوغ المرام	ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ
7	بستان المحدثین	شاہ عبدالعزیز دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
8	مظاہر الحق اردو (۱ تا ۴)	عبدالحق دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
9	مرآۃ جلد ۱ تا ۸	مفتی احمد یار خان گجراتی رحمۃ اللہ علیہ
10	تفسیر نعیمی ج ۱ تا ۱۴	ایضاً

11	جاء الحق حصہ ۱، ۲	ایضاً
12	شان حبیب الرحمن	ایضاً
13	مختلف کتابچہ جات	ایضاً
14	تفسیر ضیاء القرآن مکمل	حضرت کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ
15	ضیاء النبی جلد ۱ تا ۷	ایضاً
16	سنت خیر الانام	ایضاً
17	ذکر خیر	حضرت خواجہ محبوب عالم ہاشمی نقشبندی سیدی رحمۃ اللہ علیہ
18	خیر الخیر	ایضاً
19	تنویر الابصار	ایضاً
20	اسریٰ جمیل الی رب جمیل	ایضاً
21	ذکر کثیر	ایضاً
22	ذکر محبوب	خواجہ صدیق احمد شاہ سیدی قدس سرہ
23	اسلامی تصوف	ایضاً
24	تفسیر عزیزی پارہ ۲۹، ۳۰	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
25	تحفہ اثنا عشریہ	ایضاً
26	تفسیر ابن کثیر ترجمہ اردو، ۱ تا ۸	حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ
27	تفسیر معارف القرآن ج ۱ تا ۸	مولانا مفتی محمد شفیع ~~رحمۃ اللہ علیہ~~ کراچی

28	تفسیر تفہیم القرآن ا تا ۵	جناب سید مودودی صاحب
29	موضح القرآن	حاشیہ مولانا شبیر احمد عثمانی
30	یثاق فروری ۱۹۸۷ء	ڈاکٹر اسرار احمد صاحب
31	کشف المحجوب	حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ
32	رسالہ خدام الدین ، لاہور۔ متعدد	مولانا احمد علی لاہوری ~~رحمۃ اللہ علیہ~~
33	انقلاب الحقیقت	حضرت محمد عمر بیربلوی رحمۃ اللہ علیہ
34	مکتوبات مجددی	حضرت شیخ احمد سرہندی فاروقی رحمۃ اللہ علیہ
35	مکتوبات	خواجہ معین الدین اجمیری رحمۃ اللہ علیہ
36	آداب فرزندی	خواجہ غلام فخر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ
37	نہج البلاغہ	نصیر الاجتہادی
38	اسرار الاولیاء	خواجہ فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ
39	فوائد الفوائد	خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ
40	ماہنامہ سلسبیل از ۱۹۶۳ تا ۱۹۸۷ء	بانی ، حضرت بیربلوی رحمۃ اللہ علیہ
41	یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم باوقار	قاضی زاہد الحسینی
42	عالم برزخ	قاری محمد طیب ~~رحمۃ اللہ علیہ~~، دار العلوم دیوبند
43	الفاروق پندرہ روزہ (۱۹۶۰ء، ۵۹)	مدیر اعلی مولانا احمد شاہ بخاری
44	درس حدیث ا تا ۳۰	ادارہ تدریس القرآن والحدیث
45	تذکرہ اولیاء	خواجہ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ

46	خیر الوارثین	میاں عطا اللہ ساگر وارثی
47	مقامات نور حصہ دوم	شیخ جیلانی لادیسی شملہ والے
48	فیضانِ سنت	مولانا محمد الیاس قادری عطار
49	دلائل الخیرات	ابو عبد اللہ محمد جزولی رحمۃ اللہ علیہ
50	شرح قصیدہ بردہ شریف	علامہ نور بخش توکلی رحمۃ اللہ علیہ
51	سیرۃ رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم	قاضی سلیمان سلمان منصور پوری ~~رحمۃ اللہ علیہ~~
52	راہِ عقیدت	مولانا محمد شفیع اوکاڑوی مرحوم
53	ایذان الاجر فی اذان القبر	اعلیحضرت بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
54	ملفوظ حصہ اول تا پنجم	ایضاً
55	حدائق بخشش	ایضاً
56	فتاویٰ افریقہ	ایضاً
57	تفسیر مظہری ج ا تا ۱۲	مفسر قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ
58	لمعات کمالات قادریہ	عاشق علی خان رحمۃ اللہ علیہ
59	حضرات القدس ج ا مترجم	واجہ بدر الدین سرہندی رحمۃ اللہ علیہ
60	طبقات الکبریٰ مترجم	امام عبد الوہاب الشعرانی رحمۃ اللہ علیہ
61	موت کا منظر	خواجہ محمد اسلام
62	زلزلہ	مولانا راشد الخیری
63	حکایات اولیاء	مولا اشرف علی تھانوی
64	تذکرہ حضرت شیخ موسیٰ	....

65	جمال اولیاء	مولانا اشرف علی تھانوی
66	جمال مصطفیٰ ﷺ	سید تراب الحق قادری
67	مقامات مظہری	خواجہ شاہ غلام علی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
68	بے تاج بادشاہ	جناب مقبول جہانگیر مرحوم
69	زبدۃ الآثار	شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
70	جواہر نقشبندی مظاہریہ چوراہیہ	محمد یوسف، فیصل آبادی
71	خطبات ج ۱ تا ۱۰	حکیم الاسلام محمد طیب رحمۃ اللہ علیہ دیوبند
72	مواعظ (خطبات)	مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ
73	تکمیل الایمان	شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
74	تاریخ مدینہ	علامہ محمد الیاس، عبدالغنی
75	مدینۃ الرسول ﷺ	ڈاکٹر مظور احمد شاہ ساہیوال
76	گلستان سعدی	شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ
77	السعید ملتان پندرہ روزہ	مدیر اعلیٰ حضرت سعید احمد کاظمی
78	جریدے سواد اعظم لاہور	لاہور
79	نور دہند قصور	بانی مولانا محمد شریف قصوری
80	حجۃ البالغہ جلد ۱ تا ۲	شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
81	مکاشفۃ القلوب	حجۃ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ
82	کیمیائے سعادت	ایضاً
83	خاندانِ مصطفیٰ ﷺ	حضرت سید سعید الحسن شاہ صاحب

84	سیرۃ امام الانبیاء ﷺ	ایضاً
85	فضائل درود سلام	ایضاً
86	رہبر زندگی وطب نبوی	ایضاً
87	انوار قمریہ ملفوظات	خواجہ قمر الدین سیالوی
88	معارج النبوت ج ۱ تا ۳	علامہ معین واعظ الہروی رحمۃ اللہ علیہ
89	جلاء الصدور	مولانا محمد اشرف سیالوی
90	تذکرہ مشائخ نقشبندیہ مجددیہ	محمد حسین نقشبندی، بجنوری
91	صلوۃ الرسول ﷺ	حضرت علامہ سید سعید الحسن شاہ مدظلہ
92	رحمت عالم ﷺ	سید سلیمان ندوی رحمۃ اللہ علیہ
93	غلطیوں کی اصلاح کا نبوی طریق کار	محمد صالح المنجد
94	شرح الصدور	علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ
95	کتاب الروح	حافظ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ
96	عوارف المعارف	شیخ شہاب الدین سہروردی
97	غنیۃ الطالبین	حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ
98	نشر الطیب	مولانا اشرف علی تھانوی
99	مواعظ رضویہ ج ۳،۴	مولانا اشرف علی تھانوی
100	محمد رسول اللہ ﷺ	شیخ محمد رضا قاہرہ
101	تفسیر حسن نظامی	مولانا حسن نظامی
102	موطا امام مالک، مترجمہ	سید امام مالک رحمۃ اللہ علیہ

103	سیرت سرور عالم ج ۱، ۲	جناب سید مودودی رحمۃ اللہ علیہ
104	حکایات صالحین	مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ
105	اللہ کے سفیر	مقبول جہانگیر صاحب
106	حصین حصین مترجم	امام محمد الجزری رحمۃ اللہ علیہ
107	شان محمد ﷺ	میاں عابد احمد
108	آپ کے مسائل	مولانا محمد یوسف لدھیانوی
109	طب نبوی ﷺ	حافظ نذر محمد
110	حدائق الاخیار (تلقین مرشد کامل)	خواجہ محمد صادق فرغانی رحمۃ اللہ علیہ
111	اوراق طب نبوی شریف ،	مشرف میگزین ۱۹۸۶ء
112	بہشتی زیور	مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ
113	بہار شریعت مکمل	مولانا امجد علی قادری
114	رکن الدین	حضرت علامہ نقشبندی
115	خطبات حنفیہ	مولانا محمد صالح نقشبندی ۔
116	بال جبریل	علامہ اقبال
117	بانگ درا	علامہ اقبال
118	انور القرآن الحدیث	پروفیسر سعید اختر
119	سفر محبت	علامہ مفتی محمد محب اللہ نوری
120	شرح بال جبریل	پروفیسر یوسف سلیم چشتی
121	شرح بانگ درا	ایضاً

122	جامع صفات	علامہ سید محمود رضوی رحمۃ اللہ علیہ
123	قصص المحسنین	مولانا غلام رسول عالم پوری رحمۃ اللہ علیہ
124	تبلیغی نصاب مکمل مع فضائل درود شریف	مولانا محمد ذکریا، محدث سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ
125	آب کوثر	الحاج مفتی محمد امین فیصل آبادی
126	مینار نور	میاں احمد خان سجادہ نشین آستانہ خلقیہ سرگودھا
127	آئینہ حق	ابو النصر منظور احمد شاہ ساہیوال
128	مقام رسالت ماہنانہ	نومبر ۱۹۵۷ء
129	آئینہ لاہور (بے شمار)	
130	شمع ہدایت	مولانا عبد الرزاق بھترالوی
131	مقامات اولیا	صاحبزادہ افتخار الحسن زیدی
132	تفہیم حدیث	ڈاکٹر محمد اسلم خاکی
133	تفہیم الفقہ	ایضا
134	سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ	ناشر پکستان سٹیٹ آئل کراچی
135	فیوض العارفین ج ۱ تا ۸	مولانا دل محمد سمندری
136	شرح اسماء الحسنٰی	علامہ عبد الصمد صارم الازہری
137	جلاء الافہام فی الصلوۃ والسلام علی خیر الانام	از حافظ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ اشاعت ۱۹۷۹ء
138	خطبات	مولانا طارق جمیل
139	افادات ہاشمی جلد ۲	سید محمد متین ہاشمی

140	پاکیزہ اشعار	مصنف وشاعر ڈاکٹر اے اے خان
141	لعنی کون؟	علامہ عبدالسبحان
142	شرح مسلم شریف جلد ۱ تا ۷	جناب علامہ غلام رسول سعیدی
143	من کی دنیا	پروفیسر غلام جیلانی برق
144	تحفۂ مرحومین	مولانا خلیل الرحمٰن انوری، فیصل آبادی
145	جمالِ حج وعمرہ	از سید علامہ غلام دستگیر زیدی
146	اسد الغابہ	امام جزری رحمۃ اللہ علیہ
147	ملفوظات محدث کشمیری	ناشر اشرف اکیڈمی لاہور
147	ماہنامہ التزکیہ سرگودھا	مارچ ۲۰۰۱ء
148	ماہنامہ علم وآگہی	دسمبر ۲۰۰۶ء
149	عبقری ماہنامہ	جون، جولائی ۲۰۰۶ء
150	محبوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبوب دعائیں	مفتی محمد ابوبکر علوی
152	سیرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	مولانا مفتی محمد شفیع کراچی
153	انوار اولیائے کامل	رئیس احمد جعفری

نوٹ:۔ الراقم ناکارہ تمام کتب کے نام نہ لکھ سکا، دوران تحریر حوالہ جات درج کئے ہیں۔ ذکر خیر ۵ کی یہ فہرست ہے اس میں باب نہم بھی شامل ہے۔

.... ختم شد ....

بے مثل ولادت و سیرتِ طیبہ حضور سید المرسلین ﷺ

امہات المومنین مع جملہ متعلقین کرام

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مع خصوصی بیان

سیدنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ مع خصوصی بیان

سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ مع خصوصی بیان

سیدنا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ مع خصوصی بیان

امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ مع تلخیص مکتوبات شریف

مردوں کو زندوں کی ضرورت

شاہراہِ طہارت

گلشن محمدیہ ﷺ کے سدا بہار پھول

اربعین شریف (دو مجموعے)

نجوم ھدایت (7500 [illegible])

شاہراہِ ھدایات

مصباح نجات

سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ (زیرِ تکمیل)

خواجہ صدیق احمد شاہ سیدی ([illegible])

اہم ترین نکات از مثنوی مولائے رومؒ

تعارف آستانہ عالیہ توکلیہ محبوبیہ صدیقیہ سیدا شریف

معمولاتِ خواجگانِ نقشبندیہ

تاریخ ہائے عرائس و اسلامی تہوار

نیازمندِ فقراء محمد عبدالخالق توکلی کی دیگر نئی مطبوعات (اسلامی دینی خزانہ)